اخبار - ۸ - ۳۱

ــ ممالک اودھ کے

ر ڈائرکٹر آف پبلک

ودھ

۱ عیسوی

سال میں چھاپا گیا ٭

NEW GEOGRAPHY,

BY

M. ABDOOL MASIH.

نیا جغرافیہ

جسکو

مولوی عبدالمسیح نے

تالیف کیا

واسطے طلباء شایقان مدارس و مدرسان مدرسان مکاتب ممالک آودہ کے

سررشتہ تعلیم میں

جناب ولیم ہنڈورڈ صاحب بہادر ڈائرکٹر آف

انسٹرکشن آودہ

مارچ سنہ ۱۸۶۶ عیسوی

مطبع مدارس متکل حال میں چھاپا گیا *

بیٹھہ کر سیر ملک کي کرني ٭
پہہ تماشا کتاب میں دیکھا ٭

دیباچہ

چونکہ بباعث نہ ہونے کسي اچھے جغرافیہ کے ہندوستاني زبان میں طلباء مدارس کو بہت دقت بلکہ اکثر ہرج اور نقصان ہونا تھا خصوصاً اُن شایقوں کا جوکہ علم انگریزي سے کچھہ واقفیت نہیں رکھتے لہذا موافق لے اُس ہرج اور نقصان کے رفع اَور دفع کرنے اور فایدہ عام کے حاصل کرنے خاص کرکے طلباء مدارس کے واسطے ایک نیا جغرافیہ تیار کیا ٭

اِس جغرافیہ میں بہت سي جدید اور مُفید اور ضروري باتیں زمانہ ماضي و حال کي کتب ہاي انگریزي مفصلہ ذیل سے انتخاب اور ترجمہ کرکے کمال صحت اور کاملیت کے ساتھہ نئے طور و طرح سے لکھیں ٭

ایسا بیان سواے انگریزي کتابوں کے اِس مُلک کي زبان میں پہلے نہ تھا یعنے اِس جغرافیہ میں کرہ ارض کي کل سطح کا بیان معہ خشکي و تري بقید پیمایش رقبہ اور ابادي اور حکومت

مجملاً و مفصلاً اور زمین کے حاصلات یعنے حیوانات و نباتات و معدنیات اور اجناس تجارت بفید املاک اور آب و هوا کا حال اور قطعات زمین کي سردي اور گرمي کے دریافت کرنے کا بیان اور خط استوا اور خط سرطان اور خط جدي اور خط نصف‌النهار کي کیفیت اور فواید وغیره به تشریح لکهے *

تمام مُلکوں کي حدود اور عرض و طول اور رقبه و آبادي جداگانه اور اُنکي تقسیم معه حدود اور تقسیم کي تقسیم اور هر ایک حصه کي حدود اور رقبه و آبادي جداگانه اور حکومت اور هر مُلک و شهر کے مشهور هونے کا سبب اور هر ایک خاص شهر کے باشندوں کا شمار معه خاصیت اور شهروں کا پتا و نشان نقشه میں اور جهیلوں کا رقبه اور دریاؤں کا طول به تعداد میل اور مبدا اور مقطع اور اُن مُلکوں کے نام جنمیں سے وے دریا گذرتے هیں اور پهاڑوں کي بلندي به تعداد فٹ اور طول به تعداد میل اور سمت اور جگهه وغیره *

اوشنیا کا بیان معه تقسیم اور اُسکے هر حصه کا مفصل بیان اور غربي هند کا حال مشرح معه حدود و رقبه و آبادي هر ایک خاص جزیره کی علحده علحده مندرج هی *

حضرت هندوستان اور انگلستان کا مفصل حال مختصرا ابتدا سے انتها تک جس کا جاننا في زماننا سب لوگوں کو نهایت ضرور اور مفید هی علی‌الترتیب نئے طور و طرز پر که جس سے

طلباء مدارس کو باوجود کم محنت و کم فرصت کے بہت آسانی سے جلد حاصل ہو طالب تام قابل ہو امتحان کامل ہو لکھا گیا اور بہت سی نئی نئی باتیں درج کی گئیں جیسا کہ فہرست جغرافیہ ھذا سے اظہر ھی فی الحقیقت اگر اِس کتاب کا نام مفتاح الارض یا تعلیم المعلمین رکھا جاوے تو بجا ھی *

امید کہ ناظرین کو اِس جغرافیہ کے ملاحظہ کرنے سے روی زمین کا حال اور علم جغرافیہ کا مطلب اور مزہ بہت کچھہ معلوم ہو جاویگا *

جغرافیہ ھذا میں یورپ اور افریقہ اور امریکہ اور اوشنیا اور غربی ھند کے اسکوئر میل اور باشندوں کا شمار موافق تعداد سنہ ۱۸۵۱ عیسوی کے لکھا گیا مگر برٹش کلاں کے مربع میل اور باشندوں کا شمار موافق تعداد سنہ ۱۸۵۷ عیسوی کے لکھا گیا اور ایشیا کے مربع میل اور باشندوں کا شمار مطابق تعداد سنہ ۱۸۶۴ عیسوی کے مندرج ھوا *

نام اُن کتابوں کے جن سے بہہ منتخب ھوا *

سلونس جغرافیہ کلاں * سلونس جغرافیہ خورد * گزٹیر آف ورلڈ * گزٹیر آف اِنڈیا * چیمبرس * مینوئیل جغرافیہ * اسٹوورٹ جغرافیہ * امریکن جغرافیہ * جغرافیہ آف ورلڈ * جغرافیہ آف اِنڈیا *

سوا اِنکے اور چند اِس قسم کی کتابوں سے بھی انتخاب

کیا گیا ہی *
مولوي عبدالمسبح مدرس اول گورمنٹ نارمل اسکول فیض آباد *
* مارچ سنه۱۸۶۶ عیسوي *

فہرست ابواب و فصول نیا جغرافیعه *

باب اول ــــــ جغرافیه کي اصطلاحات کے بیان میں ۞
باب دویم ــــ جغرافیه کي تعریف اور کرہ ارض کي سطح کي کیفیت اور زمین کي گردش اور حدود اربعه کي پہچان کے بیان میں ۞
باب سویم ــــــ کرہ ارض کي تقسیم اور اُس کے رقبه اور تقسیم کي تقسیم اور اُس کے رقبه کے بیان میں ۞
باب چہارم ــــ بحر مطلق کي تعریف و تقسیم اور اُس کي حدود کے بیان میں ۞
باب پنجم ــــ ایشیا کي حدود اور اُس کے عرض و طول اور رقبه اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ۞
باب ششم ــــــ ایشیا کي تقسیم اور اُس کے هر ایک حصه کي حدود اور رقبه اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ۞
باب هفتم ــــ ایشیا کے جزایر کے بیان میں ۞
باب هشتم ــــ ایشیا کے جزیرہ نما اور راس اور خاکناء کے بیان میں ۞
باب نهم ــــــ ایشیا کے بحیروں اور خلیجوں اور کھاڑیوں اور آبناؤں کے بیان میں ۞

باب دهم۔ —— ایشیا کے پہاڑوں اور اُنکی بلندي اور اُنکي چوٹیونکي بلندي اور سمت اور مُلک کے بیان میں ۞

باب یاز دهم —— ایشیا کي جهیلوں اور اُن کے رقبہ کے بیان میں ۞

باب دواز دهم —— ایشیا کے دریاؤں اور اُن کے طول اور مبدا اور مقطع اور مُلک کے بیان میں ۞

باب سیز دهم —— ایشیا کے هر مُلک کے صوبجات اور اشهار معہ نشان و شهرت اور هر ایک خاص شهر کي آبادي کے بیان میں ۞

باب چهار دهم —— حضرت هندوستان کے بیان میں ۞

فصل اول۔ —— هندوستان کي حدود اور اُس کے عرض و طول اور رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ۞

فصل دویم —— هندوستان کي تقسیم هندو راجاؤں کے موافق ۞

فصل سوم۔ —— هندوستان کي تقسیم مسلمان بادشاهوں کے مُطابق ۞

فصل چهارم —— انگریزي هندوستان کي تقسیم کے بیان میں ۞

باب پانز دهم —— اُسي انگریزي هندوستان کے بیان جو زیر حکومت صاحبان چیف کمشنر اور اجنٹ اور سپرنٹنڈنٹوں کے هي ۞

فصل اول —— آودہ کے بیان میں ۞

فصل دویم —— مُمالک تنا سرم اور متوسطہ اور اضلاع حیدر آباد کے بیان میں ۞

باب شانز دهم —— حکومت کے بیان میں ۞

باب هفت دهم —— ایشیا کے خاص حاصلات یعنے حیوانات و نباتات و معدنیات اور باشندوں کي خاصیت اور اطوار کے بیان میں ۞

باب هیژ دهم—ایشیا کي ملّت و مذاهب کے بیان میں ◎
باب نواز دهم—یورپ کي حدود اور اُس کے عرض و طول اور رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ◎
باب بستم——-یورپ کي تقسیم اور اُس کے هر ایک حصہ کے رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ◎
باب بست یکم—یورپ کے جزایر اور اُنکي جگہہ کے بیان میں ◎
باب بست دویم— یورپ کے جزیرہ نما اور راس اور خاکناء کے بیان میں ◎
باب بست سویم—یورپ کے بحیروں اور خلیجوں اور کھاڑیوں اور آبناؤں کے بیان میں ◎
باب بست چهارم-یورپ کے پہاڑوں اور اُنکي بلندي اور اُنکي چوٹیونکي بلندي اور سمت اور مُلک کے بیان میں ◎
باب بست پنجم-یورپ کي جهیلوں اور اُن کے رقبہ کے بیان میں ◎
باب بست ششم—یورپ کے دریاؤں اور اُنکي طول اور مبدا اور مقطع اور مُلک کے بیان میں ◎
باب بست هفتم-یورپ کے هر مُلک کے صوبجات اور اشهار معہ نشان و شہرت اور هر شہر کے باشندوں کے شمار کے بیان میں ◎
باب بست هشتم-خاص برٹن کلاں کے بیان میں ◎
فصل اول- ——انگلنڈ کي حدود اور اُس کے عرض و طول اور رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ◎
فصل دویم———انگلنڈ اور ویلس کي تقسیم باون حصہ میں اور هر حصہ کے رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ◎
فصل سویم———اسکاٹلنڈ کي حدود اور اُس کے عرض و طول اور رقبہ اور

باشندوں کے شمار کے بیان میں ◎
فصل چہارم ——— اسکاتلنڈ کي تقسیم بتیس حصہ میں اور ہر حصہ کے رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ◎
فصل پنجم ——— ایرلنڈ کي حدود اور اُس کے عرض و طول اور رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ◎
فصل ششم ——— ایرلنڈ کي تقسیم اول چار حصہ میں بعدہ بتیس حصہ میں اور ہر حصہ کے رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ◎
باب بست نہم ——— حکومت کے بیان میں ◎
باب سي ام ——— یورپ کے خاص حاصلات یعنے حیوانات و نباتات و معدنیات اور باشندونکي خاصیت و اطوار کے بیان میں ◎
باب سي و یکم ——— یورپ کے ملّت و مذاهب کے بیان میں ◎
باب سي و دویم - افریقہ کي حدود اور اُس کے عرض و طول اور رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ◎
باب سي و سویم - افریقہ کي تقسیم اور اُسکي تقسیم کي تقسیم اور ہر حصہ کے رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ◎
باب سي و چہارم - افریقہ کے جزایر کے بیان میں ◎
باب سي و پنجم - افریقہ کے جزیرہ نما اور راس اور خاکناء کے بیان میں ◎
باب سي و ششم - افریقہ کے بحروں اور خلیجوں اور کھاڑیوں اور آبناؤں کے بیان میں ◎
باب سي و هفتم - افریقہ کے پہاڑوں اور اُنکي بلندي اور اُنکي چوٹیونکي بلندي اور سمت و مُلک کے بیان میں ◎

باب سی و هشتم- افریقہ کي جهیلوں اور اُن کے رقبہ کے بیان میں ۞

باب سي و نہم — افریقہ کے دریاؤں اور اُن کے طول اور مُبدا اور مقطع اور مُلک کے بیان میں ۞

باب چهلم —— افریقہ کے هر مُلک کے صوبجات اور اشہار معہ نشان اور شہرت اور هر خاص شہر کے باشندوں کے شمار کے بیان میں ۞

باب چہل و یکم- افریقہ کي حکومت کے بیان میں ۞

باب چہل و دویم- افریقہ کے خاص حاصلات یعنے حیوانات و نباتات و معدنیات اور باشندونکي خاصیت اور اطوار کے بیان میں ۞

باب چہل و سویم- افریقہ کے ملّت و مذاهب کے بیان میں ۞

باب چہل چہارم- امریکہ کي حدود اور اُس کے طول اور رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ۞

فصل اول- —— شمالي امریکہ کي حدود اور اُس کے عرض و طول اور رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ۞

فصل دویم —— جنوبي امریکہ کي حدود اور اُس کے عرض و طول اور رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ۞

فصل سویم —— شمالي امریکہ کي تقسیم اور اُسکي تقسیم کي تقسیم اور هر حصہ کے رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ۞

فصل چہارم —— جنوبي امریکہ کي تقسیم اور اُسکي تقسیم کي تقسیم اور هر حصہ کے رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ۞

باب چہل و پنجم- امریکہ کے جزایر کے بیان میں ۞

باب چہل و ششم- امریکہ کے جزیرہ نما اور راس اور خاکناے کے بیان میں ۞

باب چہل و ہفتم- امریکہ کے بحیروں اور خلیجوں اور کھاڑیوں اور آبناؤں کے بیان میں ۞

باب چہل و ہشتم- امریکہ کے پہاڑوں اور اُنکی بلندي اور اُنکی چوٹیونکي بلندي اور سمت اور مُلک کے بیان میں ۞

باب چہل و نہم — امریکہ کي جھیلوں اور اُن کے رقبہ کے بیان میں ۞

باب پنجاہ ام — امریکہ کے دریاؤں اور اُن کے طول اور مبدا اور مقطع اور مُلک کے بیان میں ۞

باب پنجاہ و یکم- امریکہ کے ہر مُلک کے صوبجات اور اشہار معہ نشان و شہرت اور ہر شہر کے باشندوں کے شمار کے بیان میں ۞

باب پنجاہ و دویم- امریکہ کي حکومت کے بیان میں ۞

باب پنجاہ وسویم- امریکہ اور ہند غربي کے خاص حاصلات اور باشندونکي خاصیت اور اطوار کے بیان میں ۞

باب پنجاہ وچہارم- امریکہ اور ہند غربي کي ملّت و مذاهب کے بیان میں ۞

باب پنجاہ وپنجم- ہند غربي کے بیان میں ۞

فصل اول — ہند غربي کي حدود اور اُس کے رقبہ اور آبادي اور جزایر متعلقہ کے بیان میں ۞

فصل دویم — ہند غربي کے خاص جزایر کے علحدہ علحدہ رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ۞

فصل سویم — ہند غربي کے حکومت کے بیان میں ۞

باب پنجاہ و ششم- اوشنیا کے بیان میں ۞

فصل اول — ملیشیا کے بیان میں ۞

فصل دویم——استرل ایشیا کے جزایر متعلقہ اور شہر و دریا وغیرہ کے بیان میں ۞

فصل سویم——استرالیا یا نیو ھالنڈ کے عرض و طول اور باشندونکي کیفیت و حاصلات وغیرہ کے بیان میں ۞

فصل چہارم——پولی ایشیا کے بیان میں ۞

باب پنجاہ و ھفتم-سردي و گرمي اور آب و ھوا وغیرہ کے بیان میں ۞

باب پنجاہ و ھشتم-خط اِستوا یا طریق اشمس اور خط سرطاں اور خط جدي اور خط نصف النہار وغیرہ خطوط کے بیان میں ۞

باب پنجاہ و نہم--جغرافیہ کا تتمہ چند مفید باتوں کے بیان میں ۞

نیا جغرافیہ

پہلا باب

جغرافیہ کي اصطلاحات کے بیان میں ۞

اصطلاحات جغرافیہ میں قطعات خشکي اور تري کے چند خاص نام مقرر هیں قطعات خشکي کے یہہ نام هیں براعظم—جزیرہ—جزیرہ نما—خاکناے—راس—کوہ—کوهک—بیني کوہ—قطعات تري کے یہہ نام هیں بحر—بحیرہ—خلیج—کهاڑي—آبناے—جهیل—دریا—معاون—سوتا نهر—تالاب—باولي—کوا—ڈیلٹا—ندي—نالہ •

دوسرا باب

جغرافیہ کي تعریف اور کرہ ارض کي سطح کي کیفیت اور زمین کي گردش اور حدود اربع کي پہچان کے بیان میں ۞

جغرافیہ اُس علم کو کہتے هیں جو روي زمین کي خشکي اور تري کا بیان کرتا هی روی زمین جزوے خاک اور جزوے

آب اور منجملہ اُس کے دو تہائي سے زیادہ پاني هی یعنے کرا ارض کي کل سطحہ تخمیناً اُنیس کروڑ پینسٹھہ لاکھہ سے ستر لاکھا تک مربع میل هی منجملہ اُس کے پانچ کروڑ دس لاکھہ مربع میل خشکي اور چودہ کروڑ پچپن لاکھہ مربع میل پاني هی کرۂ زمین کا قطر قریب چار هزار کوس اور محیط بارہ هزار پانچ سو دس کوس هی یہہ بات بہت دلایل عقلي و نقلي سے ثابت هوچکي هی کہ زمین نارنج کے مانند گول هی اور یہہ بهي کہ وہ ساکن نہیں بلکہ متحرک هی اُسکي گردشیں دو هیں ایک وہ خود اپني محوّر پر شب و روز میں مغرب سے مشرق کو گردش کرتي هی اور محور کے دونوں سرے قطب کہلاتے هیں دویمش وہ گردش کرتي هوئي تین سو پینسٹھہ دن پانچ گھنٹہ اڑھتا یس منٹ سینتالیس سکنڈ کے عرصہ میں آفتاب کے گرد چار کروڑ پچھتر لاکھہ کوس کے مفاصلہ سے اُس راہ خمیدہ میں جو بشکل بیضہ هی دورہ کرتي هی چاند زمین کے گرد ستائیس دن سات گھنٹہ تینتالیس منٹ گیارہ سکنڈ میں گردش کرتا هی نقشہ میں شمال همیشہ اوپر هوتا هی حدود اربع خط اِستوا اور خط نصف النہار سے پہچاني جاتی هیں یعنے خط اِستوا کے اوپر شمال اور نیچے جنوب هوتا هی اور خط نصف النہار کے دهنے طرف مشرق اور بائیں جانب مغرب ٭

تیسرا باب

کرۂ ارض کي تقسیم اور اُس کے رقبہ اور تقسیم کي تقسیم اور اُس کے رقبہ کے بیان میں ○

تمام کرہ زمین میں دو بر اعظم ھیں رے بر اعظم معہ اپنے اپنے قرب و جوار کے جزایر اور بحایر کے دو حصہ میں منقسم ھوئے مشرقي حصہ کا نام دنیاے عتیق اور مغربي کا نام دنیاے جدید ھی نئي دنیا کو کلمبس صاحب یورپي نا خدا نے سنہ چودہ سو بانوے عیسوي میں ظاھر کیا صاحب موصوف ملک اٹلي کے شہر جنوا میں سنہ چودہ سو بیالیس عیسوي میں تولد ھوئے اور سن صغرت سے علم جغرافیہ کے بہت شایق تھے حتی کہ بعد بلوغت کے ایسا کمال حاصل کیا کہ یورپي نا خدا مشہور ھوئے اور اپنے ھم عصروں سے سبقت لے گئے چنانچہ کاشف دنیاے جدید زبان زد خلایق ھی بعد ظاھر ھوئے دنیاے جدید کے مسمی امریگو ویس پوچي صاحب شہر فلارنس کے باشندے نے وھاں جا کے اُسکا بندوبست کیا اُس وقت سے اور اُن ھین کے نام سے یہہ ملک امریکہ نام زد ھوا یہي دونوں دنیا تقسیم حال کے موافق چھہ حصہ میں منقسم ھوئیں یعنے ایشیا — یورپ — افریقہ

پہلے تین حصه دنیاے عتیق میں هیں اور چوتها اور پانچواں حصه یعنے امریکه اور هند غربي دنیاے جدید میں اور چھٹواں حصه یعنے اوشنیا دونوں کے جزایر سے مشتمل هی ایشیا کا رقبه آبادي ایک کروڑ ایکسٹھه لاکهه باسٹهه هزار مربع میل هی اور یورپ کا رقبه آبادي سینتیس لاکهه چورانوے هزار مربع میل هی اور افریقه کا رقبه آبادي ایک کروڑ بیس لاکهه مربع میل هی اور امریکه کا رقبه آبادي ایک کروڑ اڑهتیس لاکهه اونتالیس هزار مربع میل هی اور هند غربي کا رقبه آبادي دس لاکهه تہتر هزار مربع میل هی اور اوشنیا کا رقبه آبادي اکتالیس لاکهه بتیس هزار مربع میل هی *

چوتها باب

بحر مطلق کي تعریف و تقسیم اور اُسکي حدود کے بیان میں *

سمندر کا پاني کهاري اور تلخ مگر نهایت شفاف اور بیرنگ نیلگوں اِلا کنارے کے نزدیک مایل به سبزي اور اُسکا عمق عموماً کچهه کم و بیش نصف میل هی بحر مطلق پانچ حصه میں تقسیم هوا پہلا حصه بحر شمالي جو قطب شمالي اور ایشیا اور

رپ اور امریکه کے بیچ میں هی دوسرا حصه بحر جنوبي جو
لب جنوبي کے پانیونسے مشتمل هی تیسرا حصه بحر ظلمات
اٹلانٹک جو یورپ اور افریقه اور امریکه کے بیچ میں هی چوتها
.صه بحر اکاهل یا پاشفک جو ایشیا اور نئي هالند اور امریکه کے
چ میں هی پانچوا حصه بحر هند یا اِنڈین اوشن جو هندوستان
ر افریقه اور بحر جنوبي اور نئي هالند کے بیچ میں هی۔ *

پانچواں باب ایشیا میں

ایشیا کي حدود اور اُس کے عرض و طول و رقبه اور باشندوں کے شمار
کے بیان میں ⊙

ایشیا کي شمالي حد بحر شمالي اور مشرقي حد بحر اکاهل
ور جنوبي حد بحر هند اور مغربي حد بحیره قلزم یا لال سمندر
ور خاکنائے سویز اور بحیره روم یا شام یا مڈي ٹرینیسي اور بحیره
ماسورا اور بحیره اسود یا کالا سمندر یا بلا کشي اور بحیره آزف اور کوه
اف یا کاکشس اور بحیره حضر یا کسپین اور دریائے یورل اور کوه یورال
ور دریائے کار اهي اِس ربع کا طول راس ملاکا سے راس شمالي
نک یعنے درمیان جنوب و شمال پانچ هزار تین سو میل هی اور

عرض راس باما سے کوریا کے مشرقي کنارے تک یعنے درمیان مغرب و مشرق چهه هزار میل هی ایشیا کا رقبه ایک کروڑ ایکسٹهه لاکهه باسٹهه هزار مربع میل هی اور باشندے معه ارکي ملکو هند باسٹهه کروڑ ساٹهه لاکهه هیں *

چهٹواں باب

ایشیا کي تقسیم اور اُس کے هر ایک حصه کي حدود اور رقبه اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ◎

ایشیا بارہ حصه میں منقسم هوا پہلا حصه روس شمالي سمت اُس کا رقبه پچاس لاکهه مربع میل اور باشندے شمار میں ساٹهه لاکهه هیں دوسرا حصه چیني تاتار اور چین مشرق جانب اُنکا رقبه ترپن لاکهه پچاس هزار مربع میل هی اور باشندے شمار میں اکتیس کروڑ بیس لاکهه هیں تیسرا اور چوتها حصه آم سیا اور برهما جنوبي سمت اُنکا رقبه پچہتر لاکهه مربع میل هی اور باشندے شمار میں دو کروڑ بیس لاکهه هیں پانچواں حصه حضرت هندوستان وه بهي جنوب میں هی اُس کا رقبه بقدرہ لاکهه آسّي هزار دو سو مربع میل هی باشندے شمار میں قریب اٹهار

کرَوڑ هیں چھٹواں حصہ تبت یہہ هندوستان کے شمال هی آسکا
رقبہ سات لاکہہ پچاس هزار مربع میل هی اور باشندے شمار میں
پچاس لاکہہ هیں ساتواں حصہ افغانستان یہہ هندوستان کے
مغرب هی اُس کا رقبہ چار لاکہہ مربع میل هی اور باشندے سمار
میں ستر لاکہہ هیں آٹھواں حصہ فارس یہہ افغانستان کے مغرب
میں هی اُس کا رقبہ چار لاکہہ پچاس هزار مربع میل هی اور
باشندے نوے لاکہہ هیں نواں حصہ تاتار یا ترکستان یہہ
افغانستان اور فارس کے شمال هی اُس کا رقبہ سات لاکہہ پچاس
هزار مربع میل هی اور باشندے شمار میں ساٹھہ لاکہہ هیں اور
فارس کے گوشہء شمال اور مغرب میں جارجیا هی دسواں حصہ
ترکستان یا ٹرکے یا روم یہہ ایشیا کے مغرب میں هی اُسکا رقبہ
چار لاکہہ پچاس هزار مربع میل هی اور باشندے شمار میں
ایک کرَوڑ پچاس لاکہہ هیں گیارهواں حصہ عرب یہہ ترکستان
کی جنوب طرف هی آسکا رقبہ دس لاکہہ مربع میل هی اور
باشندے شمار میں ایک کرَوڑ هیں بارهواں حصہ جاپان یہہ
ایشیا کے مشرق جانب بحر الکاهل میں چند جزیروں سے معین
هی آسکا رقبہ دو لاکہہ ساٹھہ هزار مربع میل هی اور باشندے
شمار میں دو کرَوڑ پچاس لاکہہ هیں ایک مجمع جزایر جو ایشیا

کے جنوب و مشرق میں هی اُسکا رقبہ اٹھہ لاکھہ تینتالیس ہزار پانچ سو مربع میل هی اور باشندے شمار میں تین کروڑ هیں *

ساتواں باب

ایشیا کے جزایر کے بیان میں ⊙

جزیرہ دمبئی — سالیٹ یا سلسیٹ — جزیرہ بیرن — جزایر لکادیپ — جزایر مالدیپ ملاؤ — لنکا یا سلون یا سراندیپ یا سنگلدیپ اُسکا رقبہ پچیس هزار مربع میل هی — ڈنما یہ — شہباز پور منکورا — هتیا — بدو — سندیب — کٹب دیا — شاپوری — سنٹ مرٹنس — اڈ ماں — جزایر نیکو بار — سوما ترا — سنگھا پور — جاوا — بورنیو سلبیز — جزایر ارکی پلکو — جزایر مصالح — سو لو — میڈنڈیلو — جزایر فلپادیہ — لوزن — آبنا ینا — باندا — هیدن — مکاؤ — هنکانک — فارموزا — جزایر لیو کیو — هرنور کنسو — سکوکف — نیق — بسو — کریلی — سنگالین — جزایر فاکس یا الیوشن نیوسیریا — کنڈیل یا کوٹلنوئی — نوا رملا — سبیرس — روڈس *

آٹھواں باب

ایشیا کے جزیرہ نما اور راس اور خاکنائے کے بیان میں ٭

جزیرہ نما کمسکٹکا — جزیرہ نما کوریا — جزیرہ نما ہند چین — جزیرہ نما ہند جنوبی — جزیرہ نما گجرات جزیرہ نما عرب — جزیرہ نما ایشیائے کوچک یا اناٹولیا — راس شمالی — راس شمال و مشرقی راس مشرقی — راس لوپٹکا — راس نیفن — راس چین — راس دمپو — راس جاآور — راس سلبیز — راس سوربیو — راس رصادیو — راس کمبوڈیا — راس کاموربا کماری — راس دارسکو — راس الحد — راس مسندم — راس سپرس — خاکنائے سویز — خاکنائے کمسکٹکا — خاکنائے کراو ٭

نواں باب

ایشیا کے بحیروں اور خلیجوں و کھاڑیوں اور آبناؤں کے بیان میں ٭

بحیرہ کارا — بحیرہ کمسکٹکا — بحیرہ اوکھٹس — بحیرہ جاپان — بحیرہ زرد — بحیرہ مشرقی — بحیرہ چین — بحیرہ عرب — بحیرہ قلزم

—بحیر روم—بحیرہ مامورہ—بحیرہ اسود—بحیرہ کسپین خلیج کرم سکیا روس کے شمال—خلیج بنگال—خلیج کولیر—خلیج کری کھاڑی اوبی—کھاڑی کٹلگس—کھاڑی اناڈر—کھاڑی بچاپی—کھاڑی ٹانکس—کھاڑی سیام—کھاڑی مرتبان—کھاڑی کھمبت—کھاڑی کچھہ—کھاڑی فارس آبناے ریکٹر آبناے نیو سببربا—آبناے بیرنگ—آبناے تادار—آبناے دسو—آبناے کوریا—آبناے چین آبناے ھینن—آبناے مکسر—آبناے میونیا—آبناے سدٓا—آبناے ورمز—آبناے میدار—آبناے اکاڈبپ—آبناے باب المندب—آبناے سکوترا ●

دسواں باب

ایشیا کے پہاڑوں اور اُنکی بلندی اور اُنکی چوٹیونکی بلندی اور سمت اور ملک کے بیان میں ●

نام کوہ	بلندی بہ تعداد فت	نام چوٹی	بلندی فت	نام ملک وغیرہ
الطین کلاں	۱۶۱۱۴۳	بیولوفا	۱۶۸۴۳	روس اور منگولیا
الطین خورد	۷۲۲۳	الطائی	۸۰۰۰	روس اور چین

الدن یا استونوئ یا	۴۰۰۰	کپٹن	۴۲۶۳	سبیریا میں ادنا سے بیرنگ سے دریاے امور تک
کوہ کمسکٹکا	۱۶۰۰۰	کلنچسوک	۱۶۵۱۲	سبیریا اور کمسکٹکا
		شیوباچ	۱۰۵۹۱	
اشن یا کھنکمن	۶۰۰۰	پنڈشا	۱۰۰۰۰	منگولیا اور منچوریا
سدکنگ یا کونلن	۱۸۰۰۰	چوٹی	۱۸۱۰۰	تبت اور منگولیا
شہشن یا موزدگ	۸۰۰۰	بیشن	۱۰۰۰۰	منگولیا میں مشرق سے مغرب
یا نگاننگ	۹۰۰۰	چوٹی	۱۲۰۰۰	چین اور تبت
ننگلنگ	۶۰۰۰	گھاٹ منلنگ	۸۰۰۰	چین
پیی اینگ	۵۲۰۰	چوٹی	۶۰۰۰	چین میں هونگهو اور انکسیکیدنگ کے درمیان
کیلاس	۳۰۰۰۰	چوٹی	۳۰۰۱۰	تبت کے شمال
همالیه	۲۹۰۰۲	اوراست	۳۰۰۰۰	هندوستان اور تبت
ایضا		کنچنچنگا	۲۸۱۸۷	کے درمیان همالیه پهار دنیا میں سب سے بلند هی

ایضا		دھولا گیر	۲۸۰۰۰	ایضا
ایضا		چملاری	۲۶۰۰۰	ایضا
ایضا		گراکرم	۱۸۶۰۰۰	ایضا
ایضا		پرگل	۲۳۰۰۰	ایضا
ایضا		جمنوتری	۲۶۰۰۰	ایضا
ایضا		گنگوتری	۱۴۰۰۰	ایضا
ایضا		ہردوار	۱۰۰۰	ایضا
ایضا		دیبات گھاٹی	۱۶۰۰۰	ایضا
		ہنو	۱۰۰۰۰	اٹک ہمالیہ کوہ کی گیارہ چوٹیا معلوم ہوئی ہیں
ملور تاغ	۱۷۰۰۰	چوٹی	۲۰۰۰۰	تاتار اور تاتار چین
ہندو کوش	۱۸۰۰۰	کوہ بابا	۱۹۰۰۰	افغانستان اور تاتار
کوہ سلیمان	۱۰۰۰۰	تخت سلیمان	۱۳۰۰۰	افغانستان اور پنجاب
کوہ ہالہ				ہندوستان اور افغانستان
زگروش	۹۰۰۰	جاورنک	۱۳۵۰۰	بلوچستان اور فارس کے مغرب
برنمسن	۷۰۰۰	چوٹی	۷۱۰۰	فارس اور تاتار
البرز	۱۷۷۹۶	ڈیماوند	۱۴۷۰۰	فارس کے شمال

کسبک	۱۶۰۰۰	چوٹی	۱۶۱۰۰	جارجیا	
آوہ ارمنیا	۱۷۰۰۰	ارارات	۱۷۲۶۰	ارمنیا	
ملوکها	۱۱۰۰۰	چوٹی	۱۱۱۰۰	سبریا	
طورس	۵۰۰۰	ایڈا یا گزدک	۱۶۹۳۰	ترکستان ایشیاکوچک	
		دار هشدف	۱۳۱۰۰		
بستان	۷۰۰۰	جبل ستان	۹۵۰۰	سیریا	
		جبل شک یا هرمون	۱۵۰۰۰		
کارمل	۲۱۶۰	چوٹی	۲۳۰۰	کنعان	
تیبر	۱۹۵۰	چوٹی	۱۹۶۰	کنعان	
سینا	۷۵۰۰	چوٹی	۹۳۰۰	عرب	
کاکسس یاقاف	۱۷۷۹۶	چوٹی	۱۷۸۹۷	جارجیا کے شمال و مشرق	
سوالی باکمایوں	۲۰۰	چوٹی	۳۰۰	هندوستان	
هندهیا چل	۳۰۰۰	چوٹی	۸۰۰۰	هندوستان کے وسط میں مغرب سے مشرق	
اراولی	۳۵۰۰	چوٹی	۳۶۰۰	هندوستان	
ست پوڑی	۲۰۰۰	چوٹی	۲۱۰۰	هندوستان	
مغربی گهاٹ	۶۰۰۰	چوٹی	۶۱۱۰	هندوستان	
مشرقی گهاٹ	۳۸۰۰	چوٹی	۳۸۲۰	هندوستان	

ڈیلگری	۹۰۰۰	چوٹی	۱۹۰۰	ھندوستان
فتگن	۱۲۰۰۰	چوٹی	۱۲۱۰۰	برھما کے مشرق
کوہ آدم	۷۴۲۰	چوٹی	۷۵۰۰	سلون
کوہ لنکا	۸۰۰۰	پرتلا کلا	۸۲۰۰	سلون
پسما یا اوفر	۱۳۸۴۰	چوٹی	۱۲۱۰۰	سوماترا
سنکھلنگ	۱۵۰۰۰	چوٹی	۱۵۰۱۰	سوماترا
اندرا پورا	۱۲۱۰۰	چوٹی	۱۲۳۰۰	سوماترا
کوہ جاوا	۵۰۰۰	چوٹی	۱۲۰۰۰	جاوا
گیدا بالو	۱۳۶۰۰	چوٹی	۱۳۶۸۰	بورنیو
کوہ فارموزا	۱۰۵۰۰	چوٹی	۱۲۰۰۰	فارموزا
فوسی	۹۹۹۹	چوٹی	۱۲۰۰۰	دیفن
کوہ یسو	۷۶۸۶	چوٹی	۷۸۸۶	یسو

گیارھواں باب

ایشیا کے جھیلوں اور آن کے رقبہ کے بیان میں ٭

جھیل ارل تاتار میں اسکا رقبہ چالیس ہزار مربع میل ھی—
جھیل بیکل روس میں اسکا رقبہ بیس ہزار مربع میل ھی—

جهیل بلکس—جهیل ٹمارٹو - جهیل سومي بے بهي روس میں هیں—جهیل کسلیک—جهیل کوکوتور چین تاتار میں هیں—جهیل پالٹي—جهیل منصوراورا—جهیل راون رده تبت میں هیں — هندوستان کي جهیلیں چاکا کنک کے پاس اسکا طول چونتیس میل اور عرض آٹهه میل هی—پلي کٹ یا پلیا کٹ کرناٹک میں اسکا طول چونتیس میل اور عرض آٹهه میل هی—جهیل گولیر دریاے کرشنا اور گداوري کے درمیان اسکا طول چهیالیس میل اور عرض چوده میل هی—جهیل سامبرے جیپور اور جودهپور کیا حکومت کے بیچ میں اسکا طول بیس میل اور عرض دو میل هی—جهیل اُولر کشمیر کے علاقه میں اسکا طول سوله میل اور عرض آٹهه میل هی—جهیل رتستا یهه بهي آسي کے نزدیک هی—جهیل نڈه—جهیل لونار بهي هندوستان میں هیں—جهیل کنڈیاي سلون میں هی—جهیل همپوں کابل میں—کسپین کا رقبه ایک لاکهه بیس هزار مربع میل هی—اور جهیل وین—جهیل اور میا فارس کے نزدیک هیں—جهیل مردار یهودیهه میں اسکا رقبه تین سو مربع میل هی *

بارھواں باب

ایشیا کے دریاؤں اور اُن کے طول اور مبدا اور مقطع اور ملک کے بیان میں

نام دریا	طول بتعداد میل	مبدا	مقطع	نام ملک
اوبائی یا اوبی	٣٠٠٠	کوه الطین	بحر منجمد	روس سیبیریا
ارتش	٢٣٠٠	جھیل زیسن	اوبی	روس سیبیریا
اشم	٥١٠	سطحہ روس	ارتش	روس
تبلک	٦٠٠	یورالکے مشرق سے	ارتش	روس
ینسائی	٦٩٠٠	الطین	بحر منجمد	روس
انگارا	٤٠٠	جھیل بیکل	ینسائی	روس
تیانگسکا جنوبی	٨٠٠	سطحہ روس	ینسائی	روس
تینگسکا شمالی	٨١٠	سطحہ روس	ینسائی	روس
لینا	٢٨٠٠	الطین	بحر منجمد	روس سیبیریا
ویتم	٣٠٠	سطحہ روس	لینا	روس
لکما	٣١٠	سطحہ روس	لینا	روس
الدن	٥٠٠٠	الطین	لینا	روس

ویلم	۵۰۰	سطحہ روس	لینا	روس
اموریاسنگھالین	۲۷۰۰	انطین کی شاخ	کھاڑی سے تاتارچیدمیں	تاتار چین تاتار
مینم	۸۵۰	یرکن و کشکر	جھیل لیذہر	تاتار چین
ھوگہو	۲۷۰۰	کو کو لن	بحیرہ زرد ینگسیکیبیدگ سے ۳۰۰ میل مشرق	چین و چین تاتار
ینگٹیکینگ	۳۵۰۰	کوہ کاؤن کوری	بحیرہ جنداکے جنوب	چین مشرق
ینکینگ	۳۰۰	سطحہ چین	ینکٹی- کینگ	چین.
ھانکینگ	۳۰۱	سطحہ چین	ایضا	چین
واے ھو	۳۲۰	سطحہ چین	ھونگہو	چین
سیکینگ	۴۰۰	کوہ ننلنگ	بحیرہ چین	چین
میکونگ یا کمبوڈیا	۱۷۰۰	تبت	بحیرہ چین	تبت و چین و کمبوڈیا
اراودی	۲۰۰۰	ھمالیہ کے شمال کیلاسکے نزدیکسے	خلیج مرتبان	تبت و برھمااورسیام

برهمپتر	۲۰۱۰	مانصوراورا کے پاس	گنگا کے همراه هوکر خلیج بنگال میں	تبت اور اسام اور بنگال
سنده یا اندس	۱۸۵۰	همالیه کے شمال تبت میں	خلیج عرب	تبت اور کشمیر اور پنجاب اور سنده
ستلج	۱۰۰۰	همالیه راون رده اور منسوراورا	دریاسنده	تبت اور پنجاب
بیاس	۲۰۰	همالیه	ستلج	هندوستان پنجاب
راوي	۴۰۰	همالیه	چناب	هندوستان پنجاب
چناب	۶۰۰	همالیه	سنده	هندوستان پنجاب
جهلم	۴۰۰	همالیه	چناب	هندوستان پنجاب
گنگا	۱۸۰۰	همالیه هردوار گنگوتري	خلیج بنگال	هندوستان
جمنا	۹۵۰	همالیه جمنوتري	گنگا	هندوستان
گومتي		همالیه	گنگا	هندوستان
گهاگرا		همالیه	گنگا	هندوستان
گندهک		همالیه	گنگا	هندوستان
کوسي		همالیه	گنگا	هندوستان

راپتی		ہمالیہ	گنگا	ہندوستان
تشتہا		ہمالیہ	گنگا	ہندوستان
رام گنگا		ہمالیہ کے جنوب کوہ کمائونکے پاس	کوشلاندی	ہندوستان
دام کوسا		ہمالیہ کے جنوب	گنگا	ہندوستان
مہانندا		ہمالیہ کے جنوب	گنگا	ہندوستان
کرم ناسا		بندھیاچل	گنگا	ہندوستان
سون	۲۰۰	بندھیاچل	گنگا	ہندوستان
چمبل		بندھیاچل	گنگا۔جمنا	ہندوستان
بیتوا		بندھیاچل	گنگا	ہندوستان
تاپتی	۵۰۰	بندھیاچل کے جنوب	بحیرہ عرب	ہندوستان
نربدا	۹۰۰	بندھیاچل امرکنٹ کے پاس	خلیج کھمبات	ہندوستان
برنا			گنگا	ہندوستان
مکنا		گنگا اور برھمپتر کے وصل سے	برھمپتر	ہندوستان
پدما		گنگا کا سوتا		ہندوستان

بھاگرتی		گنگا کا سوتا		ہندوستان
چلاکے		گنگا کا سوتا		ہندوستان
ہگلی		گنگا سرجو وغیرہ	بحیرہ بنگال	ہندوستان
بسوامترا		کوہ سنہری	کھاڑی کھمبات	ہندوستان
مہاندی	۶۰۰	ناگپور کے نزدیک	خلیج بنگال	ہندوستان
کاوری	۴۰۰	کوہ نیلگری	خلیج بنگال	ہندوستان
پنار	۲۵۰		خلیج بنگال	ہندوستان
پلار		مشرکی گھاٹ	خلیج بنگال	ہندوستان
ولار				ہندوستان
موسی		گھاٹ	خلیج بنگال	ہندوستان
پنیار	۳۵۰	گھاٹ	خلیج بنگال	ہندوستان
کداوری	۱۰۰۰	مغربی گھاٹ	خلیج بنگال	ہندوستان

کرشنا	۹۰۰	مغربی گھاٹ	خلیج بنگال	ہندوستان
ماھیولا		کوہ آدم	بحر ہند	سلون
دریاء کابل		سطح کابل	دریا سندھ	کابل
امو یا جیحون	۱۴۵۰	ہندو کوس کے شمالی حصہ میں ایک جھیل سے	جھیل ارل	تاتار
جگزارتس یا سیحوں	۱۰۰۰	بلورطک	جھیل ارل	تاتار
کور	۳۱۰	کوہ ارمنیا کے مشرق	بحیرہ کسپین	جارجیا
دجلہ	۱۰۳۰	کوہ ارمن	فرات	ترکستان
فرات	۱۷۵۰	ارارات یا طارس	کھاڑی فارس	ترکستان
یردن	۲۰۰	لبنان وحرمون	جھیل مردار	کنعان
قیسوں	۳۲۰	کوہ ابازیم	خلیج اکری	کنعان
لیوں تس	۴۰۰	لبنان	بحیرہ شام	کنعان
کدرون	۵۰۰	کوہ کدرن	بحیرہ شام	کنعان

تیرھواں باب

ایشیا کے ھر ملک کے صوبجات اور اشہار معۂ نشان اور شہرت اور ھر ایک خاص شہر کے باشندونکي تعداد کے بیان میں ©

اسماء اشہار	نام املاک	مشہور نشان	تعداد باشندگان	کیفیت معۂ سبب شہرت
ٹبلسک	سبیریا	دریاء ارتش	۱۸۰۰۰	سنہ ۱۵۸۷ ع میں ارمک نے آباد کیا اور تجارت سے مسہور ھی
آمسک	سبیریا	دریاء ارتش	۱۲۰۰۰	تجارت سے مشہور ھی
برنول	سبیریا	دریاء اوبي	۹۰۰۰	کہان سے مشہور ھی
تمسک	سبیریا	معاون اوبي	۸۱۰۰	تجارت سے مشہور ھی
کٹي اختا	سبیریا	دریاء سلیگا	۹۰۱۰	اس شہر میں ملک چین سے تجارت ھوتی ھی خصوصاً چاہ کي

ارکٹسک	سبیریا	دریاء انگارا	۱۶۰۰۰	سمور کي تجارت سے مشهور هی
نرٹشچنسک	سبیریا	دریاءامور	۱۴۰۰۰	چاندي اور سونے اور سیسے اور قیمتي پتھرونکي کھان سے
یاکٹسک	سبیریا	دریا لینا	۴۰۰۰	سمور اور هاتھي دانت کي سوداگري سے مشهور هی
آئي کسٹرنبرگ	سبیریا	کوه یورال	۴۰۰۰۰	سوناوپلاٹن وملاخت کیکھان سے مشهورهی
تفلس	جارجیا	دریاء کور	۵۰۰۰۰	دارالسلطنت سے مشهور هی
اریوان	جارجیا	معاون کور	۱۲۰۰۰	کوه ارارات سے مشهور هی
بکو	جارجیا	بحیره کسپین	۵۰۰۰	سوتے نفتا سے مشهور هی
ریدت کال	مدگریلین	بحیره اسود	۱۴۰۰۰۰	قلعه اور بندر سے مشهور هی
بوتي	منگریلین	رسودم یا فارسس	۱۴۰۰۰	بندر سے مشهورهی

طہران	فارس	کسپین کے جنوب	۷۰۰۰۰	دارالسلطنت اور گرمی کی کثرت سے مشہور ھی
اصفہان	فارس	طہران کے جنوب ۲۱۰ میل	۱۵۰۰۰۰	پیشتر دارالسلطنت تھا اور اصفہان نصف جہاں ضرب المثل ھی
رشت	فارس	بحیرہ کسپین	۴۰۰۰۰	بندر سے مشہور ھی
بشیر	فارس	فارس کی کھاڑی	۱۰۰۰۰	بندر اور تجارت سے مشہور ھی
استرباد	فارس	بحیرہ کسپین کے جنوب	۵۰۰۰۰	بندر عظیم ھی
شیراز	فارس	بشیر سے مشرق ۱۸۰ میل	۵۰۰۰۰	وین اور میوہ کے باغات سے اور مسکن حافظ اور سعدی کا مشہور ھی
یزد	فارس	اصفہان سے جنوب و مشرق	۶۰۰۰۰	تجارت اور قافلوں کی فرودگاہ سے مشہور ھی
مشہد	فارس	گوشہ شمال و مشرق	۵۱۰۰۰	تجارت اور مسافروں کی آمد و رفت سے مشہور ھی
ہمدان	فارس	طہران سے ۱۸۰ میل	۵۰۰۰۰	قدیم شہر بتانہ کی جگہہ پر آباد ہونے کے سبب سے مشہور ھی

برس پولس	فارس	شیراز کے شمال ۳۰ میل		سکندر نے اُسکو نیست و نابود کیا اور تا هنوز اُسکے کھنڈیرے موجود هیں
وان	ترکستان	جھیل وان	۳۰۰۰۰	روئي کے کار خانه سے مشهور هی
موصل	ترکستان	دریاء دجله	۷۰۰۰۰	قدیم شهر نینویا کے نزدیک آباد هونے سے مشهور هی
عرفه	ترکستان	فرات کے مشرق	۴۰۰۰۰	شاید یهه وهي شهر هی جو کتاب مقدس میں اُوَر کهلاتا هی
بغداد	ترکستان	دجله	۸۰۰۰۰	پیشتر خلیفوں کا دارالسلطنت تها
بصره	ترکستان	شط لعرب	۶۰۰۰۰	خلیفه عمر نے اُسکو آباد کیا تجارت کي کثرت سے مشهور هی
هلا	ترکستان	فرات کے مغرب	۵۰۰۰	قدیم شهر بابل کي جگهه پر آباد هونے کے سبب سے مشهور هی

یروشلم	سیریا	مغربي کنارہ پر		یہودیوں کي دارالسلطنت
دمشق	سیریا	یروشلم کے شمال	۱۴۰۰۰۰	ریشم کي تجارت اور روئي کے اسباب اور جواهر سے مشہور هی
الپو	سیریا	دمشق کےشمال	۷۰۰۰۰	ریشم اور روئي کے کارخانہ سے مشہور هی . سنہ ۱۸۲۲ع میں اس شہرمیں بہت بھاري زلزلہ آیا تھا
برت	سیریا	بحیرۂ شام	۲۴۰۰۰	بندر هی اور ریشم اورگوند اور نیل اور وین کي تجارت سے مشہور هی
انتاکیا	سیریا	دریاء اریدش		پیشتر چار لاکھہ باشندونکي آبادي سے مشہور تھا
پلمیسرا	بیابان	دمشق سے گوشہ شمال و مشرق ۱۳۰ میل		پرانہ مکانونکے خوب صورت کھنڈیروں سے مشہور هی
ایزردم	ارمنیا	فرات کے شمال	۸۰۰۰۰	خاص اور مضبوط شہر هی

طرس	ارمنیا	دریاء کور کے مبدا پر	۵۷۱۰۰	مضبوط شہر هی
اسمرنا	ایشیا کوچک	بحیرہ شام کے نزدیک	۱۳۰۰۰۰	تجارت خصوصاً میوہ جات سے مشہور هی
۱ پرگامس	ایضا	اسمرنا سے شمال ۴۸ میل		
۲ تیاطیرا	ایضا	اسمرنا شمال و مشرق ۵۰ میل		
۳ سروس	ایضا	اسمرنا کے مشرق ۵۰ میل		
۴ فلاڈلفیا	اینصا	اسمرنا سے مشرق و شمال ۷۰ میل		
۵ لادوقیا	ایضا	اسمرنا کے جنوب و مشرق ۱۱۰ میل		
۶ افسس	ایضا	اسمرنا کے مغرب ۳۵ میل		
۷ اسکوتری	ایضا	قسطنطنیه کے مقابل	۶۰۰۰۰	

یہ ساتون شہر مقدس رسولون کے سفر اور آمد و رفت اور سکونت کے سبب سے مشہور هیں *

بروسا	ایضا	کوہ النپ کے نزدیک	۶۰۱۰۰	سنه ۱۳۲۶ ع سے سنه ۱۳۶۶ ع تک دارالسلطنت رها
انگورا	ایضا		۵۰۰۰۰	اِس شهر کے بکروں کی اُن ریشم کے مانند هوتی هی
ٹرنبوزنڈ	ایضا	بحیرہ اسود	۴۰۰۰۰	بندر عظیم اور تجارت کی کثرت سے مشهور هی
ترسس	ایضا	مغرب	۳۹۰۰۰	حضرت پولوس رسول کا مولد هی
مکه	عرب	بحیرہ قلزم کے مشرق ۶۰ میل	۵۰۰۰۰	سنه ۵۶۹ ع میں محمد صاحب ظاهر هوئے اور اهل اسلام کی مقدس جگهه مشهور هی
مدینه	ایضا	مکه سے شمال ۲۵۰ میل	۲۰۰۰۰	محمد صاحب کا مدفن هی
جدا	ایضا	بحیرہ قلزم پر	۲۴۰۰۰	یهاں سمندر سے حاجیوں کا قافله اُترتا هی

صنا	یمن	عرب کے جنوب	۴۰۰۰۰	خاص شہر هی
مخه	عرب	بحیرہ قلزم پر	۴۰۰۰۰	خاص بندر خصوصاً قافله کے واسطے
عدن	عرب	ابنا باب المندل کے نزدیک	۴۰۰۰۰	انگریزي قلعه اور عملداري سے مشہور هی
مسقط	عرب	بحیرہ عرب	۵۰۰۰۰	بندر عظیم هی
فتره	عرب	کهاڑي اکیا اور جبیل سوا کے بیچ		وهاں کے باشندے پہاڑوں میں نفیس مکان بناتے تهے مگر اب ویران هوا
بخارا	تاتار	وسط میں	۱۹۰۰۰۰	دارالسلطنت اور تجارت کي کثرت سے مشہور هی
سمرقند	تاتار	بخارا سے مشرق ۱۲۰ میل	۱۰۰۰۰	تیمور کی دارالسلطنت تها
کهوکان	تاتار	تاتار کي مشرقي حد پر	۵۰۰۰۰	خاص شہر هی
تسکند	تاتار	دریاء سیر	۸۰۰۰۰	مضبوط شہر هی

کابل	انغانستان شمال		۶۰۰۰۰	دارالسلطنت اور موم اور شہد کی تجارت سے مشہور ھی
غزنی	افغانستان کابل کے جنوب مغرب ۸۰ میل		۵۰۰۰۰	سنہ ۱۰۰۰ ع سے سنہ ۱۱۰۰ ع تک دارالسلطنت رھا
قندھار	ایضا	وسط میں	۷۰۰۰۰	خاص شہر ھی
پشاور	ایضا	کابل کے مغرب ۱۴۰ میل	۵۰۱۰۰	سنہ ۶۵۵ ع سے فارس کے اختیار میں آیا مضبوط اور خاص شہر ھی
ھرات	ایضا	کابل کے مغرب	۴۵۰۰۰	خاص شہر ھی
کلات	ایضا	بلوچستان کے شمال مشرق	۱۲۰۰۰	سنہ ۱۸۳۹ ع او سنہ ۱۸۴۰ ع میں محاصرہ کرکے فتح کیا ۸۰۰۰ فٹ بلند ھی
لاسا	تبت	ھمالیہ کے شمال	۸۰۰۰۰	دارالسلطنت
لیہ	ایضا	دریاے سندھ پر	۳۰۰۰	مضبوط شہر اور ۱۰۰۰۰ فٹ بلند ھی
اسکردو	تبت خورد		۱۰۰۰۰	خاص شہر ھی

یارقند	تاتارچین	درتارم	۱۰۰۰۰۰	تجارت چین اورایشیا مغربی سے
کشکر	ایضا	یارقند سے شمال و مغرب	۵۰۰۰۰	پہلے دارالسلطنت تھا اب زربفت کے کارخانه سے مشہور هی
ایلي	زنگیریا	درباء ایلیا	۵۰۰۰۰	خاص شہر اورتجارت کشیر سے مشہور هی
پیکن	چین	شمال	۱۵۰۰۰۰۰	ایک نہایت بلند دیوار سے مشہور هی جودوهزار برس پہلے بنائي گئي اور دارالسلطنت
ننکن	ایضا	دریا ینگٹیکینگ	۵۰۰۰۰۰	۲۵ فٹ بلند چیني کے برتن کا برج هی اور کارخانه هیں پیکن سے ۵۰۰ میل هی
هانگشوفو	ایضا	بڑے نالے کي جنوبي حد پر	۵۹۱۰۰	خاص شہر هی
کنگٹي چینک	چین	جھیل یوبانگ کے مشرق	۱۰۰۰۰۰۰	ظروف چیني کے کارخانوںسے مشہور هی

کانٹون	ایضا	دریا سیکینگ	۱۲۰۰۰۰۰	سنه ۱۸۴۱ ع کے پہلے صرف اسی شہر میں دوسري قوموں کو تجارت کا حکم هوا
ایماء		چھوٹے ٹاپو کانٹون کے شمال مشرق ۳۲۰ میل بر	۱۴۰۰۰	بندر عظیم هی
فوچو	چین	ایماء سے شمال مشرق ۱۳۰ میل	۶۰۰۰۰۰	تجارت سے مشہور هی
ننگپو	ایضا	هانگسوفو سے مشرق ۹۰ میل	۳۰۰۰۰۰	ریشم کی تجارت سے مشہور هی
شنگہے	ایضا	دریا ینگسیکینگ کے مہانہ کے پاس	۳۱۰۰۰۰	تجارت کی کثرت سے مشہور هی

سنه ۱۸۴۱ ع میں چینیوں نے انگریزي سوداگروں سے افیون چھین لي اِسباعث سے دونوں قوموں میں بڑي لڑائي هوئي آخر انگریز فتحیاب هوئے اور چینیوں نے لڑائي کا خرچ دیا اور ان چار شہروں مرقوم بالا میں تجارت کرنے کي اجازت دي •

وکٹوریه	چین	هنکانک ٹاپو پر	۷۰۵۰۰	خاص شہر هی
دو چنکفو	ایضا	دریا ینگسیکینگ پر	۱۵۰۰۰۰۰	چاه کي تجارت سے مشہور هی
هپین یانگ	کوریا	درمیان میں	۸۰۰۰۰	دارالسلطنت

مکڈین	منچوریا	پیکن کے شمال مشرق ۳۸۰ میل	۳۲۰۰	پہلے دارالسلطنت تھا اور بادشاہی قبرستان سے مشہور ھی
کرن اولا	ایضا	مکڈین کے شمال و مشرق	۶۰۰۰۰	وهاں کے شاهنشاه کی دارالخلافت تھا
اورگا	منگولیا	جھیل بیکل کے جنوب	۴۰۰۰۰	اُس راہ کی حد کے نزدیک ھی جو پیکن سے کیختا کو جاتی ھی
میماچین	منگولیا	وسط میں	۴۱۰۰۰	اهل روس کی تجارت سے مشہور ھی
جدو	جپان	جزیرہ نیفن	۷۰۰۰۰۰	دارالسلطنت
میاکو	ایضا	جنوب و مغرب ۲۳۰ میل	۶۰۰۰۰۰	شاہداری کی دارالسلطنت اور هرکام کے کارخانہ اور مدرسہ سے مشہور ھی
متسمائی	ایضا	جسو	۸۰۰۰۰	خاص شہر ھی

ننکبسکی	ایضا	کنسو	۹۰۰۰۰	بندرهی اکثر تچ تجارت کرتے هیں اور سنه ۱۸۳۹ ع میں انگریزوں کے قبضه میں آیا
مدچولو	برهما	اوا کے شمال ۳۰ میل		سنه ۱۸۳۱ ع انگریزونکے قبضه میں آیا
امرپور	ایضا	وسط میں	۹۳۰۱۰	دارالسلطنت
اوا	ایضا	دریا اوابر	۵۲۰۰۰	خاص شهر هی
رنگون	ایضا	مغربی کناره پر	۸۰۲۰۰	بندر عظیم هی
پیگو	ایضا	دریاء اراودي	۷۹۰۰	خاص شهر هی
پردم	ایضا	اراودي	۹۴۰۰	سنه ۱۸۲۵ ع میں انگریزوں نے قبضه کیا
مرتبان	ایضا	خلیج مرتبان	۵۵۰۰	سنه ۱۸۵۳ ع میں سرکار کے قبضه میں آیا
سنکاپور	پیگو	ملاکا کے جنوب	۶۰۰۰۰	سنه ۱۸۱۹ ع میں انگریزي تصرف میں هوا
بنککوک	سیام	دریا مینم پر	۶۰۱۰۰	خاص شهر هی

کورت	ایضا	ایضا	ایضا	۵۲۰۰۰	خاص شهر هی
بوتهیا	سیام	دریا میئنم پر		۶۳۰۰	قدیم دارالسلطنت
هوئے	آنم	مشرق		۶۰۰۰۰	بیشتر دارالسلطنت تها
ٹانکوین	ایضا	شمال		۱۰۰۰۰۰	خاص شهر اور بندر هی
سیگن	ایضا	دریا کمسیوتیا کے سوتے پر		۱۰۰۱۰۰	خاص شهر هی
کلکته	هندوستان	دریا هوگلی		۶۰۰۰۰۰	دارالسلطنت اور بندر اور تجارت اور درس تدریس سے مشهور هی
سیرام پور	ایضا	کلکته کے شمال ۱۲ میل		۱۰۰۰۰	سنه ۱۸۲۵ ع تک ڈچ کے تحت میں رها مگر اب سرکار کے
بردوان	ایضا	بنگال		۶۰۰۰۰	کوئله کا کهان سے مشهور هی
مرشدآباد	ایضا	دریا بهاگرتی		۱۵۰۰۰۰	اهل اسلام کے عهد میں بنگاله کا دارالسلطنت تها
چٹاگام	ایضا	بنگال		۲۲۰۰۰	هاتیوں سے مشهور هی

دالسی	ایضا	بنگال		سنه ۱۷۵۸ ع میں سراج الدوله نے انگریزوں سے شکست کھائي
بکسر	ایضا	دریا کرمناسا اور گنگا کے وصل پر		شاه عالم کو انگریزوں نے شکست دي
ڈھاکه	ایضا	بنگال	۱۸۰۰۰۰	پہلے بنگاله کي دارالسلطنت تھ
کٹک	ایضا	کلکته سے جنوب مغرب ۲۲۰ میل		مہاندي کا خاص شہر اسکے پاس جگرناتھ جي کا مندر هی
گور	ایضا	بنگال		پہلے بنگاله کا دارالسلطنت تها
منورنگر	ایضا	بنگال		خاص شہر هی
سلہٹ	ایضا	بنگال		خاص شہر هی
هگلي	هندوستان	بنگال		خاص شہر هی
بالا سور	ایضا	بنگال		خاص شہر هی
پٹنا یا عظیم آباد	ایضا	دریا گنگا	۳۱۰۰۰۰	چاول اور نیل کی تجارت سے مشہور ہ
چھوٹا ناگپور	ایضا	کلکته سے جنوب مغرب ۴۰۰ میل	۱۱۵۰۰۰	سنه ۱۸۵۳ ع میں انگریزوں کي اختیار میں آیا

هزاري باغ	ایضا	بنگال	مشہور شہر ہی
راج محل	ایضا	بنگال	پہلے بنگالہ کي دارالسلطنت تہا
اسلام آباد یا چٹاگنگ	ایضا	بنگال	خاص شہر اور اپنے نام تبدیل ہونے کے سبب مشہور ہی
چندر نگر	ایضا	هگلي	تجارت سے مشہور ہی
تملک	ایضا	هگلي	یہاں بہت مجلس ہوتي ہی
بشن پور	ایضا	بنگال	مدرسہ سے مشہور ہی
یادک کور	ایضا	بنگال	خاص شہر اور مدرسہ سے مشہور ہی
رگھناتھ پور	ایضا	بنگال	خاص شہر ہی
پاچني	ایضا	بنگال	مضبوط شہر ہی
دامودا	ایضا	هزاري باغ کے جنوب	قلعہ اور مضبوطي میں مشہور ہی
میدني پور	ایضا	بنگال	کاریگري سے مشہور ہی
مان سیوم	هندوستان	بنگال	قدیم شہر ہی
جام پور	ایضا	بنگال	پرانہ اور خاص شہر ہی

هرس پور	ایضا	بنگال		خاص شهر هی
فرید پور	ایضا	بنگال		خوبصورت اور مضبوط شهر هی
داقر گنج	ایضا	بنگال		گنج کی خوبصورتی سے مشهور هی
بگره	ایضا	بنگال		خاص شهر هی
هجلي	ایضا	بنگال		قدامت سے مشهور هی
ندیا	ایضا	بنگال		پرانه شهر هی
بنارس	ایضا	دریا گنگا پر ممالک مغربي	۵۰۰۰۰۰	برهمنی تپشیا اور هندوںکی متبرک جگهه اور بنولادرس تدریس میں دارالعلم کها چاهیئے
تهیودن	ایضا	بهوٹان		دارالسلطنت
کتهمندو	ایضا	نیپال	۵۰۰۰۰	دارالسلطنت
مرزاپور	ایضا	ممالک مغربي دریا گنگا	۷۵۰۰۰	ریشم اور روئي کے کارخانه اور تجارت سے مشهور هی
الهآباد	ایضا	گنگا و جمنا	۸۰۰۰۰	قلعه اور اکبر شاه کی دارالسلطنت اور

				بالفعل ممالک مغربی کی دارالحکومت هی اور ریل کے پل سے مشہور هی
اعظم گڑھ	ایضا	ممالک مغربی	۱۳۰۰۰	قدیم شہر هی
غازیپور	ایضا	ممالک مغربی	۳۸۰۰۰	افیون کی تجارت سے مشہور هی
جونپور	هندوستان	ممالک مغربی	۲۷۰۰۰	سلطان ابراهیم کی دارالسلطنت تہا اور پل سے مشہور هی
فیض آباد	ایضا	اوده دریا گھاگھرا		پیشتر اوده کی دارالسلطنت تہا
لکھنؤ	ایضا	دریا گومتی	۳۰۰۰۰۰	اوده کی دارالحکومت اور قیصر باغ اور امام باڑه سے مشہور هی اور ملت شیعه کی کثرت سے
شاه جہاں پور	ایضا	دہلی کے جنوب	۷۴۰۰۰	قدیم شہر هی

فرخ آباد	ایضا	کالي ندي کے نزدیک	۱۳۲۰۰۰	تجارت سے مشہور هی
کانپور	ایضا	دریا گنگا	۱۱۸۰۰۰	انگریزي فوج کی چھاوني اور گنگا کی نہر سے مشہور هی
قنوج	ایضا	گنگا کے نزدیک		قدیم شہر هی
آگرہ	ایضا	جمنا دریا	۱۲۵۰۰۰۰	سنہ ۱۵۶۴ع سے سنہ ۱۶۴۷ع تک مغلون کی دارالسلطنت رها اور قلعہ اور تاج بي بي کے روضہ سے مشہور هی
علي گڑہ	ایضا	ممالک مغربي	۵۵۰۰۰	دیسي کپڑے کے کارخانہ سے مشہورهی
بادس بریلي	ایضا	ممالک مغربي	۱۱۱۰۰۰	مدرسہ اور دري سے مشہور هی
متھرا	ایضا	ممالک مغربي	۶۵۰۰۰	سري کرشن کا مولد اور راجہ کنس کی دارالسلطنت سے مشہور هی

لند شہر	ایضا	ممالک مغربي	١٥٠٠٠	بلند زمین پر آباد هونے سے مشہور هی
یڈ ٹهه	ایضا	ممالک مغربي	٤٠٠٠٠	قدیم شہراور سپاهیوں کي چهاوني سے مشہور هی
رڑکی	ایضا	ممالک مغربي		چند قسم کے مدارس سے مشہور هی
دهلي	ایضا	دریا جمنا	٣٥٠٠٠٠	قدیم شہر اور بیشتر راجاؤں اور مسلمانوں کي اکثر وقت دارالسلطنت رها جامع مسجد اور قطب کي لاٹهه اور قلعوں سے مشہور هی سنه ١٨٥٧ ع میں سرکاری فوج نے سرکشی هوکر غدر مچایا آخر سرکار انگریزی نے بہت نقصان اور تکلیف کے بعد فتح پائی یہه حادثه هندوستان میں ایسا عظیم واقع هوا که همیشه تک یادگار رهیگا
بہادرگڑه	ایضا	بنجاب دهلي کے نزدیک	٦٠٠٠٠	نواب بہادر جنگ خاں کي دارالحکومت تهامگراب انگریزونکي
جہجر	هندوستان	دهلي کے مغرب	٩٠٠٠٠	بیشتر نواب محمد عبدالرحمان خاں قوم بهڑیچ کي دارالحکومت

				تھا مگر اب سنه ۱۸۵۸ ع سے سرکار کے قبضه میں آیا ظروف گلی اور بہادري سے مشهور
ربواڑي	ایضا	جھجر کے جنوب		قوم قضات کي سادگي سے مشهور هی بیشتر راجه کی دارالحکومت تھا
پٹودھي	ایضا	جھجر کے نزدیک		پہلے نواب کي دارالحکومت تھا مگر اب سرکار کے اختیار میں هی
رهتک	ایضا	جھجر سے ۳۲ میل		ریوڑي کي مٹھائي سے مشهور هی
هانسي	ایضا	پنجاب		پہلے بہت بڑا شہر تھا مگر اب کم آباد هی
حصار	ایضاً	هانسي کے قریب		خاص شہر هی
پاني پت	ایضا	پنجاب	۲۰۰۰۰	سنه ۱۵۲۶ ع میں بابر شاه اور اِبراهیم

				بن سکندر سے یہاں بڑي لڑائي هوئي اور حافظوں اور قاریوںسے مشہور هی
کرنال	ایضا	پنجاب		قدیم اور خاص شہر
لودهیانه	ایضا	پنجاب		تجارت خصوصاً کہیس سے مشہور هی
لاهور	ایضا	پنجاب دریا راوي	۱۲۰۰۰۰	پنجاب دارالسلطنت اور سنه ۱۸۴۹ع میں انگریزونکے قبضه میں آیا
امرت سر	ایضا	پنجاب	۱۰۰۰۰۰	سکهونکا متبرک شہر اور تجارت سے مشہور هی
ملتان	ایضا	پنجاب		صوبه اکبریه مشہور هی
جالندهر	ایضا	پنجاب		خاص شہر هی
هوشیار پور	ایضا	پنجاب		انگریزي سپاهیوں کي چهاوني سے مشہور هی

کوٹ کانگڑا	ایضا	پنجاب		مضبوط شہراور آب و هوا سے مشہور هی
سیالکوٹ	ایضا	پنجاب		مضبوط شہر هی
راولپنڈي	ایضا	پنجاب		خاص شہر هی
هزاره	ایضا	پنجاب		قدیم شہر هی
پشاور	ایضا	پنجاب	۲۰۰۰۰۰	بڑا مضبوط قلعه
ڈیره غازي خاں	ایضا	پنجاب دریا سنده کے پاس		دریاء سنده کے مغرب بہت مضبوط اور مشہور شہر هی
امر کوٹ	ایضا	سنده کے نزدیک		یہاں ۱۴ اکتوبر سنه ۱۵۴۲ع میں سلطان اکبر پیدا هوا
اٹک	ایضا	پنجاب		شاه سکندر یہاں سے واپس گیا
ڈیره اِسماعیل خاں	ایضا	دریا سنده کے مغرب		سپاهیونکي چھاوني سے مشہور هی
لیا	ایضا	ایضا		خاص شہر هی
شاه پور	ایضا	ایضا		پرانه شہر هی
کوهاٹ	ایضا	ایضا		چھاونی سے مشہور هی
بہادر خیل	ایضا	ایضا		مضبوط قلعه هی

عیسی خیل	ایضا	ایضا	قلعه سے مشہور هی
احمد زیی	ایضا	ایضا	اهل اسلام کے علماء سے مشہور هی
شکار پور	ایضا	ایضا	سپاهیونکی چهاونی بہت اچھی هی
بکهر	هندوستان	دریا سنده کے معرب	قدیم اور خاص شہر هی
رهتاس	ایضا	پنجاب	مضبوط اور برادہ شہر هی
کالا باغ	ایضا	ایضا	سپاه کی کثرت سے مشہور هی
جلال پور	ایضا	ایضا	خاص اور برادہ شہر هی
نور پور	ایضا	ایضا	باشندونکی چالاکی سے مشہور هی
کرتار پور	ایضا	ایضا	سپاهیونکی بهاری چهاونی سے مشہور هی
فیروز پور	ایضا	ایضا	قدیم شہر اور تجارت سے مشہور هی

پٹیالہ	ایضا	ایضا		راجہ کی دارالحکومت اور خاص شہر ہی
نابھا	ایضا	ایضا		راجہ کی دارالحکومت ہی
سرہند	ایضا	ایضا		قدیم اور خاص شہر ہی
شملہ	ایضا	ایضا		آب و ہوا کی خوبی سے مشہور ہی
سپاٹو	ایضا	ایضا		معتدل آب و ہوا سے ممتاز ہی
جیسلمیر	ایضا	راجپوتانہ	۳۷۰۰۰	قدیم اور خاص شہر ہی
کشن گڑہ	ایضا	ایضا		مضبوط شہر ہی
اسلام گڑہ	ایضا	ایضا		قلعہ سے مشہور ہی
نیا کوٹ	ایضا	ایضا		بہت اچھا خوبصورت مضبو قلعہ ہی
بھیکھم پور	ہندوستان	راجپوتانہ		بہت خوبصورت چھاونی سے مشہو ہی

ایضا	ایضا	راجه کی دارالحکومت هی
ایضا	ایضا	قدیم شهر هی
ایضا	ایضا	راجه کی دارالحکومت هی
ایضا	ایضا	راجه کی دارالحکومت تها مگر اب سرکار کے قبضه میں هی
ایضا	ایضا	خاص شهر هی
ایضا	ایضا	سپاهیونکی چهاونی سے مشهور هی
ایضا	ایضا	یهانکے گهوڑے بہت اچهے هوتے هیں
ایضا	ایضا	راجه کی دارالحکومت هی
ایضا	ایضا	راجه بپا کی دارالسلطنت تها
ایضا	ایضا	سپاهیونکی چهاونی مشهور هی

رتن گڑہ	ایضا	ایضا	مضبوط قلعہ سے مشہور ھی
بونڈي	ایضا	ایضا	راجہ کي دارالحکومت
راج گڑہ	ایضا	ایضا	مضبوط قلعہ سے مشہور ھی
سکت پور	ایضا	ایضا	خاص شہر ھی
جھالرا پاٹن	هندوستان	راجپوتانہ	راجہ کي دارالحکومت ھی
رنتھنبپور	ایضا	ایضا	خاص شہر ھی
ٹونک	ایضا	ایضا	نواب کي دارالحکومت اور عربي و فارسي کی درس تدریس سے مشہور ھی
جیپور	ایضا	ایضا	راجہ کي دارالحکومت ھی اور تجارت پارچہ سے مشہور ھی
الور	ایضا	ایضا	راجہ کي دارالحکومت ھی
دھولپور	ایضا	ایضا	راجہ کي دارالحکومت

ایضا	ایضا		راجہ کی دارالحکومت
ایضا	ایضا		راجہ کی دارالحکومت ہی
ایضا	سندیل کھنڈ		راجہ کی دارالحکومت
ایضا	ایضا		خاص شہر ہی
ایضا	ایضا	۱۸۰۰۰	قدیم شہر اور پرانہ ہی
ایضا	ایضا		خاص شہر ہی
ایضا	ایضا		پرانہ شہر ہی
ایضا	ایضا		راجہ نند کی دارالسلطنت تہا اور سلطان محمود غزنوی نے سنہ ۱۰۲۲ع میں حملہ کیا
ایضا	ایضا		مضبوط شہر ہی
ایضا	ایضا		خاص شہر ہی
ہندوستان	سندیل کھنڈ		راجہ کی دارالسلطنت ہی
ایضا	ایضا		مضبوط اور کوہستانی شہر ہی
ایضا	ایضا		قدیم اور خاص شہر ہی

بھوپال	ایضا	ایضا	راجہ کي دارالحکومت هی
رتن پور	ایضا	ایضا	خاص شہر هی
اوجین	ایضا	ایضا	قدیم اور مشہور شہر هی
اندور	ایضا	ایضا	قدیم اور مضبوط قلعہ سے مشہور هی
مئو	ایضا	ایضا	خاص شہر هی
شیر گڑہ	ایضا	تاپتي کے شمال	بہت مضبوط قلعہ سے مشہور هی
کاول گڑہ	ایضا	ایضا	بہت خوبصورت قلعہ هی
ناگپور	ایضا	ایضا	قدیم اور خاص شہر هی
احمد نگر	ایضا	گجرات	قدیم اور خاص شہر هی
بیجاپور	ایضا	ایضا	قدیم اور خاص شہر هی
احمدآباد	ایضا	ایضا	خاص شہر هی
پٹن	ایضا	ایضا	مضبوط شہر هی

ایضا	ایضا	ا		خاص شہر ہی
ہندوستان	گجرات			خاص شہر ہی
ایضا	ایضا			سپاہیونکی چھاونی کثرت سے مشہور ہی
ایضا	نابدی کے جنوب			خاص شہر ہی
ایضا	دکھن			خاص شہر ہی
ایضا	ایضا		۱۱۰۰۰۰	دو ہزار فٹ بلند ہی اور سپاہیونکے مکانونکی کثرت سے مشہور ہی
ایضا	ایضا			سنہ ۱۸۴۸ ع میں انگریزوں کے قبضہ میں آیا اور قدیم شہر ہی
ایضا	ایضا		۵۲۰۰۰۰۰	بندر عظیم اور تجارت اورکشتی کے کارخانہ سے مشہور ہی
ایضا	ایضا		۱۰۰۰۰	سپاہیونکے مکانات کی کثرت سے مشہور ہی

حیدرآباد	ایضا	ایضا	۲۰۰۰۰	سنہ ۱۸۴۸ ع میں سرکار کے اختیار میں آیا اور قدیم شہر ھی
اورنگ آباد	ایضا	ایضا	۶۰۰۰۰	خاص شہر ھی اس کے نزدیک لوگوں نے پہاڑونمیں بلند مکان تعمیر کئے ھیں
خاندیس	ایضا	ایضا		قدیم اور خاص شہر
دھروار	ایضا	ایضا		خاص شہر ھی
کرانچی	ایضا	ایضا		بندر عظیم ھی
شکارپور	ایضا	ایضا		مبضوط شہر ھی
بادشاہ پور	ایضا	ایضا		خاص شہر ھی
بلگام	ایضا	ایضا		خاص شہر ھی
بیجا پور	هندوستان دکنی کے جانب			سنہ ۱۸۴۸ ع میں سرکار کے قبضہ میں آیا اور قدیم شہرھی
شولاپور	ایضا	ایضا		قدیم اور خاص شہر ھی
مندراج	ایضا	هند کے مشرق طرف		بندر عظیم اور قلعہ سے مشہور ھی

سکندرآباد	ایضا	ایضا	خاص شہر هی
گولکنڈا	ایضا	ایضا	مضبوط قلعہ سے مشہور هی
وزکاپٹن	ایضا	ایضا	قدیم اور خاص شہر هی
کلنگ پٹم	ایضا	ایضا	مضبوط اور خاص شہر هی
درهم پور	ایضا	ایضا	قدیم شہر هی
بجے نکر	ایضا	ایضا	راجہ کي دارالحکومت هی
مکر گڑہ	ایضا	ایضا	مضبوط قلعہ سے مشہور هی
رام گڑہ	ایضا	ایضا	مضبوط قلعہ اور مشہور شہر هی
نمن گڑہ	ایضا	ایضا	مضبوط قلعہ سے مشہور هی
سنبهل پور	ایضا	ایضا مہاندي	خاص شہر هی
مسلي پٹم یا مچهلي بندر	ایضا	کرشنا کے مہانہ پر	قدیم اور خاص شہر هی
اردگول	ایضا	دکهن	خاص شہر هی

کرنول	ایضا	ایضا		قدیم شہر ھی
کمام	هندوستان دکہن			قدیم شہر ھی
کانجي ورم	ایضا	ایضا		خاص شہر ھی
ارکٹ	ایضا	ایضا		قدیم اور خاص شہر ھی
حیدرآباد	ایضا	مدراج سے ۳۱۰ میل	۲۰۰۰۰۰	دارالحکومت
بنگلور	ایضا	دکہن	۵۰۰۰۰	خاص شہر ھی
سرنگپٹم	ایضا	ایضا کاوري	۵۱۰۰۰	مضبوط قلعه جسمیں شاه ٹیپو سنه ۱۷۹۹ ع میں قید هوا
پانڈیچري	ایضا	ایضا		قدیم شہراور مضبوط کوٹھي سے مشہورھی
پورٹونوا	ایضا	ایضا		خاص شہر ھی
کریگال	ایضا	ایضا		قدیم شہر ھی
تانجور	ایضا	ایضا	۷۲۰۰۰۰	ریشم اور روئي کے کارخانه اور تجارت کي کثرت اور خوب صورت مکانوں سے مشہور ھی

ٹرچنا پولي	ایضا	ایضا		اِس شہرمیں سیاہ کے بہت مکان هیں
کارور	ایضا	ایضا		خاص شہر هی
سلیم	ایضا	ایضا		مضبوط شہر هی
میسور	ایضا	ایضا	٦٥٠٠٠	خاص شہر
مرکارا	ایضا	ایضا		قدیم اور خاص شہر هی
کالی کٹ	ایضا	مغربي کران پر		سنه ١٤٩٨ ع میں صاحب واسکوڈیگاما کیپ گڈهوپ سے پہلے یہاں آیا اور بندر عظیم هی
ٹریونڈروم	هندوستان	بحر هند کے نزدیک	١٢٠٠٠	راس کماری سے ٥٠ میل دور هی خاص شہر
نام گوتا	ایضا	راس کامورن کے نزدیک		خاص شہر هی
ترِاونکور	ایضا	ایضا		خاص شہر هی
کواچل	ایضا	ایضا		قدیم شہر هی
ٹرنگومالی	ایضا	اسلون مشرقي کنارہ پر		خاص شہر هی

یدي کلوا	ایضا	ایضا			قدیم شہر هی
ان راجپورا	ایضا	وسط میں			خاص شہر هی
ندولا	ایضا	ایضا			خاص شہر هی
کاندي	ایضا	ایضا			پہلے دارالسلطنت تہا
چلاو	ایضا	مغربي کنارہ پر			خاص شہر هی
دکنبي	ایضا	ایضا			خاص شہر هی
گانبو	ایضا	ایضا		۳۲۰۰۰	دارالسلطنت
کلنورا	ایضا	ایضا			خاص شہر هی
گلي	ایضا	جنوبي سمت			قدیم شہر هی
متہرا	ایضا	ایضا		۲۰۰۰	بندر هی

چودهواں باب

هندوستان کے بیان میں ٭

پہلي فصل

هندوستان کي حدود اور اُس کي عرض و طول اور رقبه اور باشندونکي تعداد کے بیان میں ٭

هندوستان کي شمالي حد سلسله همالیه اور مشرقي حد ملک برهما اور خلیج بنگاله اور جنوبي حد بحر هند اور مغربي حد بحر

ہرب اور کوہ ھالا اور کوہ سلیمان ھی ھندوستان کا طول کشمیر
سے راس کامورن تک یعنے شمال و جنوب ایک ھزار نوسو میل ھی
ور عرض کرانچي سے آسام تک یعنے مغرب و مشرق ایک ھزار آٹھہ
سو تیس میل ھی اور اسکا رقبہ معہ املاک و جزایر متعلقہ ایک
کروڑ بیس لاکہہ ستاسي ھزار چار سو تراسي مربع میل ھی اور
باشندے شمار میں قریب آٹھارہ کروڑ ھیں •

دوسري فصل

ھندوستان کي تقسیم ھندو راجاؤں کے موافق ٭

ھندوستان کي تقسیم تین طرح پرکني جاتي ھی یعنے • ایک
ھندو راجاؤں کے موافق • دوسري مسلمان بادشاھوں کے مطابق
• تیسري انگریز شاھنشاھوں کے بموجب * ھندو راجاؤں کے موافق
اِس طرح پر ھی شمال میں مگدہ دیش اودہ قنوج اندرپرستھہ
ھستناپور وسط میں مالوہ تلنگانہ گوشہ جنوب و مغرب میں
مھاراسٹہ کرناٹک گوشہ جنوب و مشرق میں سورا منڈلم *

تیسري فصل

هندوستان کي تقسیم مسلمان بادشاهوں کے مطابق ٭

اهل اِسلام بادشاهوں کے موافق هندوستان کي تقسیم اِس طرح برهی کشمیر گڑهوال نیپال بهوٹان بنگال بہار اودہ الهآباد آگرہ دهلي لاهور ملتان اجمیر سندہ کچہہ گجرات مالوہ اوڑیسہ خاندیش گولکندا شمالي سرکار میسور کرناٹک ٭

چوتهي فصل

برٹش انڈیا یعنے انگریزي هندوستان کي تقسیم کے بیان میں ٭

انگریزي هندوستان تین حصہ میں منقسم هوا ٭ پہلا حصہ احاطہ بنگال یافورٹ ولیم مشتملبر بنگال اور ممالک مغربي و ملک اودہ اورپنجاب ٭ دوسرا حصہ احاطہ مندراج یاسنٹ جارج ٭ تیسرا حصہ احاطہ بمبئي ٭ بنگال احاطہ میں علاوہ ممالک مغربي و شمالي کے صوبجات بنگال اور بہار اور حصہ اوڑیسہ اور آسام هندوستان اور اراکان اور

مرتبان اور پیگو اور پیدانگ اور سنگا پور ہیں بنگال کے خاص شہر یے ہیں کلکتہ — چندرنگر — سیرام پور — بردوان — پلاسي — مرشد آباد — کشن نگر — فرید پور — ڈھاکہ — گور — مالدہ — راج محل — ہزاري باغ — داموداا — چھوٹا ناگپور — ہجلي — کٹک — بندا — چٹا گام یا اسلام آباد * ممالک مغربي کے خاص شہر یے ہیں الہ آباد — اعظم گڑہ — غازیپور — مرزا پور — بنارس — کانپور — آگرہ — بریلي — علي گڑہ — میرٹھ * پنجاب یا ممالک شمالي کے خاص شہر یے ہیں لاہور — امرت سر — پشاور — ملتان — راول پنڈي — دہلي * مندراج احاطہ میں دریاء کرشنا کے جنوبي سمت تمام ہندوستان اور شمالي سرکار اور حصہ دکھن ہی مندراج کے خاص شہر یے ہیں مدراس — بلي کمٹ — ارکٹ — چنگل پٹ — پانڈے چري * بمبئي احاطہ میں علاوہ اُس حصہ دکھن کے جو مندراج سے متعلق ہی تمام دکھن اور خطہ سندہ اور گجرات ہیں بمبئي کے خاص شہر یے ہیں بمبئي — صورت — بروچ — احمدآباد — خاندیس — احمد نگر — پونہ — ستارا — حیدرآباد — کرانچي — ٹہٹہ *

پندرھواں باب

اُس انگریزي ھندوستان کے بیان میں جو زیر حکومت صاحبان چیف کمشنر اور اجنٹ اور سپرنٹنڈنٹوں کے ھی ◉

پہلي فصل

آودہ کے بیان میں ◉

ملک آودہ نیپال کے جنوب و مغرب اور دریاء گنگا کے شمال ومشرق
واقع ھی آودہ کا طول دو سو ستر میل اور عرض ایک سو ساٹھہ
میل اور رقبہ پچیس ھزار مربع میل ھی اور باشندے شمار میں
پچاس لاکھہ ھیں دارالسلطنت اِسکا لکھنؤ دریاء گومتي پر اور پراني
دارالسلطنت فیض‌آباد دریاء گھاگھرا پر جس کے نزدیک قدیمي
اجودھاني راجہ رام چندر کي اجودھیا پوري یا آودہ مشہور ھی
ملک آودہ چار حصہ میں منقسم ھوا * پہلا حصہ لکھنؤ اِسکے خاص
اضلاع یہ ھیں ضلع لکھنؤ—ضلع نواب گنج عرف دریاباد—ضلع اونام
دوسرا حصہ خیراباد اِس کے خاص اضلاع یہ ھیں ضلع سیتاپور—
ضلع لکھیم پور—ضلع ھردوئي * تیسرا حصہ بیسواڑہ اِس کے خاص

اضلاع یے هیں راے بریلي۔۔پرتاب گڑه۔۔سلطان پور ۔ چوتها حصه فیض آباد اِس کے خاص اضلاع یے هیں فیض آباد۔۔گونڈا ۔۔بہرایچ ۔

دوسري فصل

ممالک تناسرم اور متوسطه اور اضلاع حیدرآباد کے بیان میں ۞

صوبجات تناسرم پیگو کے جنوب سے خلیج بنگاله کے مشرقي ساحل پر دور تک چلے گئے هیں اِس ملک کے خاص صوبجات یے هیں امرهرست۔۔لئي۔۔تیوائي۔۔مرگوئي۔۔علاوه اِن کے سنگاپور ۔۔پینانگ۔۔خورد ملاکا۔۔جزایر انڈمان ۔ ممالک متوسطه کے خاص اشهار یے هیں ساگر۔۔دموه۔۔ناگپور۔۔جبل پور۔۔هوشنگ آباد ۔۔نرسنگپور۔۔منڈلا ۔ حیدرآباد کے خاص اشهار یے هیں کرک ۔۔پیگو۔۔اراکان۔۔مرتبان ۔

سولهواں باب

حکومت کے بیان میں ۞

ایشیا کي تمام حکومت بجز سرکار انگریزي کے حکام کي خوشي پر منحصر هي هندوستان میں چار طرح کي حکومتیں هیں ۔

ایک خاص سرکاري * دوسري ممالک خراج گذار سرکاري *
تیسري راجگان خود مختار * چوتھي جو سوا‌ے سرکار انگریزي کے
دوسرے شاهان یورب کے تحت میں هی * ممالک خاص سرکار
سے هیں احاطه بنگال—ممالک مغربي ملک آوده—ملک پنجاب
—احاطه مندراج—احاطه بمبئي * ممالک خراج گذار سرکار
ماتحت احاطه بنگال سے هیں گڑهوال—سکم—ریواں—بندیل کهند
—دهول پور—بهرت پور—پٹیاله—بهاول پور—راجپوتانه—
جودهپور—جیسلمیر—بیکانیر—جیپور—اودیپور—گوالیار—اندور—
بهوپال—حیدرآباد * ماتحت احاطه مندراج یهه هیں اوڑیسه
—بنگلور—جبل درک—نگور—کوچن—تراونکور * ماتحت احاطه
بمبئي سے هیں خیرپور—کچهه—کاٹیاوار—بروده—کولا پور *
ممالک خود مختار سے هیں کشمیر—نیپال—بهوٹان پہلے سرکش
تها مگر اب سرکار نے آسکو بهي مغلوب کیا * دوسري شاهان یورب
کے تحت میں سے املاک هیں گوا—دامن—دلو—یے تینوں
پرتگیزوں کے قبضه میں هیں اور چندرنگر—پانڈیچري—کري کال
—ماهي— یے چار مقام فرانسیسوں کے ماتحت هیں *

ستروھواں باب

ایشیا کے خاص حاصلات یعنے حیوانات و نباتات ومعدنیات اور باشندونکی خاصیت و اطوار کے بیان میں ۞

نام املاک	اشیاء حیوانی	اشیاء نباتی	اشیاء معدنی	باشندونکی خاصیت و اطوار
ہندوستان	ریشم پنیر	نیل چینی چاول روئی افیون	شورہ نمک سونا چاندی وغیرہ دھات	سلیم الطبع عاقل مطیع نیک عقیدہ مدمغ کم جرات طماع بے قول
چین	ریشم مخمل ہاتھی دانت کچکڑہ	چاہ مصری کاغذ میوونکا مربی	ظروف چینی کافور	محنتی زیرک مغرور بزدل حیلہ باز بے ایمان
برھما		چاول ٹیک کے بلے		چالاک تندخو بد دیانت بے وفا
سیام		چاول ٹیک کے بلے		ایضا

نیپال		جاول ٹیک کے بلے	دلیر حسین
تبت	آون		ضعیف العقل متعصب
تاتار			وحشي آواره
کابل		ولایتي انار بادام کشمش اخروٹ	جنگي محنت سے نفور
فارس	ریشم	شطرنجي عطر وین	خوش طبع عیاش مؤدب بےوفا حریص
ترکستان	گھوڑے چھوڑے	شطرنجي انجیر کشمش	چند اطوار
عرب	گھوڑے	کافي	دلیر مسافرپرور رهزن
سلون	هاتھي دانت	آبنوس دارچیني جواهرات روغن نارجیل قهوه	دلیر حسین محنتي
جزایر مصالح		جایفل لونگ وغیره گرم مصالح	محنتي
ملایا		رانگا قلعي کا	همتي متکبر ڈکیت ظالم
جاپان		چاه	مانند چیني نصف خلیق
روس		جو جئي لوها	اکثر وحشي

اتهارهواں باب

ایشیا کي ملت و مذاهب کے بیان میں ٭

عربي و ترکي و فارسي و افغاني و ملاکائي و اکثر تاتاري محمدي هیں یهودي موسائي تاهم بعض بعض عیسائیوں کي پیروي کرتے هیں اهل برهما و سیام و اکثر چیني بودهوي هیں مگر بعضے چیني علماء ملحد (یعنے خدا کو واحد سمجهتے اور اکثر اچهي باتوں کو پسند کرتے اور حقیر اور بري باتوں سے نفرت کرتے مگر بجز خدا کے اور کسي نبي یا پیغمبر یا بزرگ کو نهیں مانتے) هندي اور سبیریائي اکثر بت پرست ارمن عیسائي هیں بلکه ایشیا کے اکثر ملکوں میں کم و بیش مسیحي رهتے هیں خصوصاً هندوستان میں تو بکثرت هیں اور روز بروز ترقي کرتے جاتے هیں ٭

اونیسواں باب یورپ کے بیان میں

یورپ کے حدود اور اس کي عرض و طول اور رقبه اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ٭

یورپ کے شمالي حد بحر شمالي اور مشرقي حد دریاء کارا اور کوہ یورال اور دریاء یورال اور بحیرہ کسپین اور کوه قاف اور بحیرہ ازف

اور بحیرہ اسود اور جنوبي حد بحیرہ مامورہ اوربحیرہ ایجئین اور بحیرہ روم اور مغربي حد بحرظلمات هی اِس ربع کا طول روس کي شمال ومشرقي نوک سے پرتگال کي راس‌سنٹ ونسنٹ تک یعنے مشرق و مغرب تین هزار چار سو نوے میل هی اور عرض لاپلنڈ کي شمالي راس سے موریہ کي راس متّاپان تک دو هزار چار سو پچاس میل هی اور اسکا رقبہ سیتیس لاکھہ چورانوے هزار چهہ سو ایکہتر میل هی اور باشندے شمار میں قریب ستائیس کروڑ هیں ٭

بیسواں باب

یورب کي تقسیم اور اُس کے هر ایک حصہ کے رقبہ اور باشندونکي شمار کے بیان میں ٥

یورب تیئس حصہ میں منقسم هوا منجملہ اُن کے روس—سویڈن —ناروے—ڈنمارک شمالي سمت هیں اور ممالک جرمن—پولنڈ —اسٹریا—ترکي پروشیہ—سوئٹزرلنڈ کا جمهور—هالنڈ—بلجیام— درمیان میں هیں اور فرانس اسپین—پرتگال—ممالک اٹلي (یعنے لمبارڈي—سارڈنیا—ٹسکني—پارما—لوکا—موڈینا—روم—نیپلس) یونان جنوب میں هیں اور برٹن کلاں (یعنے انگلنڈ—اسکاٹلنڈ—ایرلنڈ

وغیرہ جزایر) کي متحد سلطنت مغربي سمت بحر ظلمات میں هی* روس کا رقبه بیس لاکهه ستر هزار مربع میل هی اور باشندے شمار میں چهه کروڑ تیس لاکهه هیں روس چهه حصه میں منقسم هوا یعنے سفید روس—سرخ روس—سیاه روس—لاپلنڈ—فنلنڈ—حصه پولنڈ – سفید روس کي شمالي حد شهر ٹیوبر اور جنوبي حد شهر ٹیچررنکو اور مشرقي حد شهر ٹولا اور مغربي حد دریاء نیپر اور اس حصه کا خاص شهر اسمول اینسک هی سرخ روس کي شمالي حد شهر سونٹگزي اني اور جنوبي حد شهر اورنچ اور مشرقي حد سفید روس اور مغربي حد شهر باء لسٹا ک اور اِس حصه کا خاص شهر منسک هی سیاه روس کي شمالي حد سفید روس اور جنوبي حد شهر اکزیم اور مشرقي حد دریاء ڈان کامعاون کهوپر اور مغربي حد سرخ روس اور اِس حصه کا خاص شهر کورسک هی (حصجات مذکور قدیم زمانه میں ان اسموں سے مسمی تهے مگر دریبولا سفید روس روس کلاں اور سرخ روس پوتوالین نام سے نام زد هی) سویڈن کا رقبه ایک لاکهه ستر هزار سات سو مربع میل هی اور باشندے شماریه بیتیس لاکهه هیں ناروے کا رقبه ایک لاکهه چونتیس هزار تین سو نو مربع میل هی اور باشندے چوده لاکهه باره هزار هیں ڈنمارک کا رقبه بائیس هزار چهه سو آسي مربع میل هی اور باشندے شمار میں تیس لاکهه هیں جرمن کا رقبه چورانوے هزار مربع میل هی اور باشندے تعداد میں ایک کروڑ

باسٹھ لاکھہ ھیں پولنڈ کے باشندے شمار میں اڑتالیس لاکھہ تیرہ
ھزار ھیں اسٹریا کا رقبہ دو لاکھہ ساٹھہ ھزار مربع میل ھی اور
باشندے شمار میں تین کروڑ ستر لاکھہ ھیں ترکی کا رقبہ دو لاکھہ
دس ھزار پانچسو پچاسی مربع میل ھی اور باشندے شمار میں
ایک کروڑ پچپن لاکھہ ھیں پروشیا کا رقبہ ایک لاکھہ سات ھزار اٹھہ
سو مربع میل ھی اور باشندے شمار میں ایک کروڑ باسٹھہ لاکھہ
ھیں سویٹزرلنڈ کا رقبہ پندرہ ھزار دوسو پچاس مربع میل ھی اور
باشندے تعداد میں تیس لاکھہ ترانوے ھزار ھیں ھالنڈ کا رقبہ
تیرہ ھزار پانچ سو چھتر مربع میل ھی اور باشندے شمار میں
چوتیس لاکھہ تیتیس ھزار ھیں بلجیام کا رقبہ بارہ ھزار مربع میل
ھی اور باشندے شمار میں پینتالیس لاکھہ اونچاس ھزار ھیں
فرانس کا رقبہ دو لاکھہ پانچ ھزار مربع میل ھی اور باشندے شمار
میں تین کروڑ ستاون لاکھہ اکیاسی ھزار چھہ سو اٹھائیس ھیں
اسپین کا رقبہ ایک لاکھہ بیاسی ھزار چھہ سو مربع میل ھی اور
باشندے شمار میں ایک کروڑ ستر لاکھہ ھیں پرتگال کا رقبہ چھتیس
ھزار پانچسو دس مربع میل ھی اور باشندے شمار میں اڑھتیس
لاکھہ ھیں اٹلی کا رقبہ ایک لاکھہ اکیس ھزار چار سو مربع میل
ھی اور باشندے تعداد میں دو کروڑ چالیس لاکھہ ھیں یونان کا
رقبہ پندرہ ھزار مربع میل ھی اور باشندے شمار میں گیارہ لاکھہ
بیالیس ھزار ھیں انگلنڈ کا رقبہ اٹھاون ھزار مربع میل ھی اور

باشندے شمار میں دو کروڑ اسکاٹلنڈ کا رقبہ اونتیس هزار چهه سو مربع میل هی اور باشندے شمار میں اکتیس لاکهه هیں ایرلنڈ کا رقبہ اکتیس هزار سات سو اکتالیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں بیاسی لاکهه هیں انگلستان اگرچه چهوٹا سا ملک هی لیکن اسکی خوبی اور محبوبی فی زماننا سب سے بڑهکر هی *

اکیسواں باب

یورپ کے جزایر اور اُن کی جهگه کے بیان میں *

جزایر بحر شمالی اسپٹس برگن—کولگویف—لافوڈن—مالس ٹردم—جان میں—وگٹن * جزایر بحیره بالٹک اولنڈ—گاتهلنڈ—ڈیگو ارل—النڈ—زیلنڈ—فونن—برن هالم—روگن * جزایر بحر ظلمات ایسلنڈ—برٹن کلاں—ایرلنڈ—ویسٹ منا—جزایر فیرو—جزایر شٹلنڈ—جزایر ارکنی—فیر—ڈیورزی—هلی کوپالنڈ—هبرڈیز جزایر مغربی—ایرن—لنڈی—جزایر سلی—جزیره ویٹ—انگلیزیا جرسی—کرنزی—لیزرڈ—الڈرنی—بوشانٹ—جزیره بیل—جزایر ازور * جزایر بحیره روم جزایر بلیارک یعنی مجارکا—منارکا—ایویزا وغیره—سارڈنیا—کارسیکا—ایلبا—سسلی—مالٹا—جزایر لپاری—گوزو—جزایر ایونین یعنی کارفو—زنٹی—سلفونیا وغیره سات جزیره هیں * ایشیاء

کوچک اور یونان کے درمیانی جزایر جزایر کریکو—میلو—نگروپانٹ—کنڈیا—اسکارپنٹو *

بائیسواں باب

یورپ کے جزیرہ نما اور راس اور خاکناء کے بیان میں *

جزیرہ نما سویڈن اور ناروے یا اسکنڈنیویا بحر شمالی میں ہی اور جزیرہ نما اسکاٹلنڈ انگلنڈ کے شمال اور جزیرہ نما جٹلنڈ ڈنمارک میں اور جزیرہ نما پرتگال و اسپین یورپ کے مغرب میں ہی اور جزیرہ نما اٹلی جنوبی سمت اور جزیرہ نما موریا یونان میں اور جزیرہ نما کریمیا بحیرہ اسود میں ہی راس شمالی یورپ کے شمال ہی اور راس مشا ڈنمارک کے شمال اور راس رانہہ اسکاٹلنڈ کے شمال اور راس کلیر ایرلنڈ کے جنوبی جزیرہ کے جنوب ہی اور راس سلین ایرلنڈ کے مغرب اور راس لنڈس اینڈ انگلنڈ کے جنوب و مغرب اور راس لیزر و راس پاینٹ کرنوال میں ہیں اور شمالی فورلنڈ و جنوبی فورلنڈ کنٹ میں ہیں اور راس اورٹگل اسپین کے شمال اور راس فنسٹر اسپین کے مغرب اور راس ٹرفلگر اسپین کے جنوب اور راس کروز اسپین کے مشرق اور راس سنٹ ونسنٹ اور راس روگا پرتگال میں ہیں اور راس اسپارٹی و نٹو اٹلی کے جنوب

هی اور راس متاپان یونان کے جنوب اور راس سون سسلی جزیرہ کے مغربی جزیرہ میں هی خاکناء کورتهه موریا اور براعظم کے بیچ میں اور خاکناء پریکاب کریمیا اور تاتار کوچک کے درمیان هی ٭

تیئسواں باب

یورپ کے بحیروں اور خلیجوں اور کهاڑیوں اور آبناؤں کے بیان میں ٭

بحر شمالی کے متعلق بحیرہ ابیض هی اور بحر ظلمات کے متعلق بحیرہ جرمن اور بحیرہ بالٹک اسکی وسعت ایک لاکهه بچپن هزار مربع میل اور بحیرہ ایرلنڈ اور بحیرہ شام اسکی وسعت آٹهه لاکهه ستر هزار مربع میل هی اور بحیرہ اڈریاٹک اور بحیرہ ایجین اور بحیرہ مامورہ اور بحیرہ اسود اسکی وسعت ایک لاکهه ساٹهه هزار مربع میل هی اور بحیرہ آزف هیں اور خلیج چسکیا اور کهاڑی کنڈیلکس اور کهاڑی ارک ایڈگل اور کهاڑی وارنجر بحر شمالی میں هیں اور خلیج سوتهنیا اور کهاڑی فنلنڈ اور کهاڑی ردگا اور خلیج ڈانزگ اور خلیج مری اور خلیج بسکی مغربی سمت اور خلیج لیونس اور خلیج جنیوا اور خلیج تارنتو اور خلیج ویذس اور خلیج کارن اور خلیج سالونی جنوبی سمت هیں جو بحر ظلمات سے علاقه رکهتی هیں آبناء ایڈگل یا آبناء کافه بحیرہ آزف اور اسود کے بیچ میں اور آبناء

قسطنطنیہ یا باز فورس بحیرہ اسود اور بحیرہ مامورہ کے بیچ میں آبنائے
ڈارڈنلس بحیرہ مامورہ اور بحیرہ ایجین کے بیچ میں اور آبنائے اٹورانٹو
بحیرہ روم اور بحیرہ آڈریاٹک کے بیچ میں آبنائے میسناسلی اور اٹلی کے
بیچ میں اور آبنائے بونوفیشیہ کارسیکا اور سارڈنیا کے بیچ میں اور آبنائے
جبل الطارق اسپین اور افریقہ کے بیچ میں اور آبنائے ڈوور ڈوور اور کالي
کے بیچ میں اور آبنائے برتش فرانس اور انگلنڈ کے بیچ میں اور آبنائے
ایرش یا سنٹ جارج انگلنڈ اور ایرلنڈ کے بیچ میں اور آبنائے کٹی کٹ
اور آبنائے سکجرک بحیرہ بالٹک کے نزدیک ہیں اور آبنائے سونڈ جزیرہ
زیلنڈ اور سویڈن کے بیچ میں ہی *

چوبیسواں باب

یورب کے پہاڑوں اور انکي بلندي اور انکي چوٹیونکي بلندي اور سمت اور
ملک کے بیان میں ◎

نام کوہ	بلندي فت	نام چوٹي	بلندي فت	نام ملک اور سمت وغیرہ
بالکس	۳۰۰۰	اسبراتگ	۱۰۰۰۰	ترکي میں مغرب سے مشرق
پنڈوس	۶۰۰۰	اولمپس لوکھا	۹۷۵۴	ترکي اور یونان میں شمال سے جنوب
الپس مشرقي	۵۰۰۰	کوم	۹۰۰۰	اٹلي کے مشرق

الپس خاص	۹۰۰۰	منٹ بلینو یا بلنک	۱۵۷۳۲	اٹلي اور فرانس اور سویٹررلنڈ اورجرمن کے بیچ اسکا طول چهه سو میل هی
تیورا	۴۰۰۰	یرکیبولیٹ	۵۶۲۷	فرانس اورسویٹرزلنڈ کے درمیان
اپینلس	۵۰۰۰	مونٹ کورواد	۹۵۰۰	اٹلي میں
کارپتهدس خاص	۶۰۰۰	ڈٹرا	۸۵۲۴	هنگري اورگلیشیا اور ٹرن سلوینیاکے درمیان
کارپتهنس جنوبي	۵۲۰۰	پینا روسکا	۹۹۱۲	هنگري کے جنوب و مشرق
سیوڈٹک	۴۰۰۰	اسکنیبرگ	۴۷۸۴	بوهمیا کے نزدیک
گیبرگ	۴۱۰۰	اسکنیکویف	۵۲۷۴	بوهمیا کے پاس
ایرنز گیبرگ	۳۰۰۰	سنتور بل	۴۱۲۴	سکسن اور بوهمیا میں
بهماروالڈ	۴۰۲۰	رکهل برگ	۴۵۶۱	بوریویه اور بوهمیا
فکٹلگبرگ	۳۳۰۰	اسکنی برگ	۳۴۶۱	بوبریه میں
تهیورنگروالڈ	۳۰۰۰	اسکني کوف	۳۰۷۵	سکسن اور گوزرگ
هرسگیبرگ	۳۶۰۰	بروکن	۳۶۵۸	هنور میں
اسکوورزولڈ	۳۹۰۰	فیلڈ برگ	۴۶۷۵	بیڈن میں
واسگیس	۳۰۰۰	بلوونڈ کوز	۴۶۹۳	فرانس اور جرمنی
کوه ولڈیا		چوٹیي		روس میں

سنٹ گوتھرڈ	۱۰۶۰۰	چوٹی	۱۰۶۰۵	سویٹزرلنڈ
سنٹ بارنڈ	۱۱۰۰۰	چوٹی	۱۱۰۱۰	سویٹزرلنڈ
کیونس	۳۹۵۰	مونٹ میزن	۵۸۱۹	فرانس میں
فورنیر	۵۴۳۰	بیرسوھوٹی	۵۴۳۴	دریاء الیر اور لایر کے درمیان
اڈلینس	۱۸۰۰	چوٹی	۱۹۰۰	فرانس
پرنیز	۹۰۰۰	بکڈیھو یا ملاڈیا	۱۱۵۰۰	فرانس اور اسپین
کنٹبیرن	۶۰۰۰	اپناڈپرٹلا	۱۰۹۹۸	اسپین
ڈافرافیلڈ یا انسیڈن	۸۱۲۰	چوٹی	۸۴۰۰	ناروے اور سویڈن کے درمیان
مونٹ سراٹ		چوٹی		اسپین میں بارسلونا کے پاس
مونٹ کاسل		چوٹی		اسپین
سراٹو لیڈو		چوٹی		اسپین
سرا موریفا		چوٹی		اسپین
سرا نویڈا		چوٹی		اسپین
سرا اسٹریلا		چوٹی		اسپین
گرمپئین		چوٹی		اسکاٹلنڈ
چیویٹ		چوٹی		انگلنڈ اور اسکاٹلنڈ کے درمیان
بنلویس		چوٹی		اسکاٹلنڈ

بینلوہ مذق	۳۲۴۶۰	چوٹی	۳۲۴۶۱	اسکاٹلنڈ
اسدوڈن	۳۵۷۰	چوٹی	۳۵۷۱	ویلس
اسکاول سرہ		چوٹی		انگلنڈ
اسکیڈو		چوٹی		انگلنڈ
اٹنا اتشفشاں	۳۹۰۰۰	چوٹی	۱۰۹۳۷	جزیرہ سسلی
ویسوپاس	۳۹۷۰	چوٹی	۳۹۷۸	نیپلس کے نزدیک
هکلا اتشفشاں	۵۲۰۰	چوٹی	۵۲۱۰	ایسلنڈ
یورال	۴۱۰۰	چوٹی	۹۸۰۰	یوربی روس اور ایشیائي روس کے درمیان
هلوهلن	۳۰۵۰	چوٹي	۳۰۵۵	انگلنڈ

پچیسواں باب

یورب کي جهیلوں اور اُن کے رقبہ کے بیان میں ۞

روس میں جهیل اونیگا اسکا رقبہ تین هزار تین سو آسي مربع میل هی اور جهیل لادوکا اسکا رقبہ چهہ هزار تین سو تیس مربع میل هی اور جهیل سیما اور جهیل پیپس اور جهیل کانہو او جهیل ابدارب هیں سوئڈن میں جهیل ودر اسکا رقبہ دوهزار ایک سو تیس مربع میل هی اور جهیل وٹر اسکا رقبہ آٹهہ سو چالیس

مربع میل هی اور جھیل میلر اسکا رقبه سات سو ساٹھه مربع میل هی اور جھیل اینڈل هی سویٹزرلنڈ میں جھیل جنیوا اسکا رقبه دو سو چالیس مربع میل هی اور جھیل کادسٹنس اسکا رقبه دو سو مربع میل هی اور جھیل نیوفچٹل اسکا رقبه چھیاسٹھه مربع میل هی اور جھیل زورچ اور جھیل زک اور جھیل سوزرن اور جھیل تھن هیں اٹلي میں جھیل گاردا اسکا رقبه ایک سو آسي مربع میل هی اور جھیل میگیور اسکا رقبه ایک سو پچاس مربع میل هی اور جھیل کومو اسکا رقبه چھّون مربع میل هی ایرلنڈ میں جھیل لوکنیگا اسکا رقبه ایک سو دو مربع میل هی اور جھیل کلارنی هی اسکاٹلنڈ میں جھیل لاکلومنڈ اسکا رقبه اکیس مربع میل هی انگلنڈ میں جھیل ونڈرمیر اسکا رقبه ساڑھے سات میل مربع هی اور جھیل ڈروینٹ اور جھیل کسوک هیں *

چھبیسواں باب

یورپ کے دریاؤں اور آن کي طول اور مبدا اور مقطع اور ملک کے بیان میں ◎

نام دریا	طول میل	مبدا	مقطع	نام ملک
والگا	۲۳۰۰	کوہ ولڈمي	بحیرۂ کسپین	روس

ڈینوب یا ڈنو	۲۱۰۰	کوہ بلیک فورسٹ	بحیرہ اسود تین دہانوں سے	جرمنی اور ہنگری اور ترکی
نیپر	۱۲۰۰	سطح روس	بحیرہ اسود	روس
ڈون	۱۱۰۰	سطح روس	بحیرہ ازف	روس
رہین	۸۶۰	کوہ الپس میں سنت گاتھارڈ سے	بحیرہ جرمن	سویٹزرلنڈ اور پروشیا جرمن اور ہالنڈ
ڈوینا شمالی	۸۵۰	روس میں سیکیونا اور جوگ اور اوسا کے وصل سے	بحیرہ سفید	روس
ایلبی	۶۹۰	رتنگبرگ	بحیرہ جرمن	جرمن
وسٹولا	۶۲۸	کاربتھین	بحیرہ بالٹک	پولنڈ اور پروشیا
لوایر	۵۷۰	کیونس	خلیج بسکی	فرانس
اوڈر	۵۵۰	سوڈنک	بحیرہ بالٹک	جرمن
الب	۷۷۰	ملک بوہمیا میں	بحر شمالی ہمبرگ کے پاس	بوہمیا اور پروشیا اور ہنوور
ڈوینا مغربی	۵۵۹	ولڈی	کھاڑی ریگا	روس
ویر	۵۳۰	ٹورنگر ولڈ	بحیرہ جرمن	جرمن
ٹیگس	۵۱۰	سطح اسپین	بحر ظلمات	اسپین اور پرتگال
رہون	۴۹۰	سنت گاتھارڈ	بحیرہ شام	سویٹزرلنڈ اور فرانس
ڈورو	۴۶۰	سطح اسپین	بحر ظلمات	اسپین اور پرتگال
گاڈیانہ	۴۵۰	سطح اسپین	بحر ظلمات	اسپین اور پرتگال

بو	۴۵۶	ایلس	بحیرہ اڈریاٹک	اٹالی
سین	۴۳۰	لینگریزکی	ابداء انگلش	فرانس
ایبرو	۴۲۰	کنٹابرئین	بحیرہ شام	اسپین
گرونڈی	۳۵۰	پرنیز	خلیج بسکی	فرانس
گاڈل کیوبرا	۲۹۰	سطح اسپین	بحر ظلمات	اسپین
سیورن	۲۴۰	کوہ ویلس	ابداء برسٹل	ویلس اور انگلنڈ
شنن	۲۲۴	کوہ کیون	بحر ظلمات	ایرلنڈ
ٹیمس	۲۱۵	کوہ کاسٹولڈ	بحیرہ جرمنی	انگلنڈ
ھیومبر	۱۸۰	روس سے ۱۴۰ میل	بحیرہ جرمنی	انگلنڈ
ٹیبر	۱۷۵	ابی نیریا ابی نائن	بحیرہ شام	اٹالی
سرکنی	۱۷۰	پمیڈن	آبناء ایرش	انگلنڈ
اسکیوبلنڈ	۱۷۲	فرانس کے شمال سے	بحیرہ جرمن	فرانس اور بلجیام
بیرو	۱۰۳	کوہ اسکیوبلوم	واٹر فورڈ	ایرلنڈ
کلیڈ	۹۸	لوتھرھیلس	کلیڈ کے فورڈ	اسکاٹلنڈ
اسپی	۹۶	گرمپئین	بحیرہ جرمن	اسکاٹلنڈ
ٹویڈ	۹۷	لوتھرھیلس	بحیرہ جرمن	انگلنڈ اور اسکاٹلنڈ
ٹے	۹۵	گرمپئین	بحیرہ جرمن	اسکاٹلنڈ
ڈی	۸۷	گرمپئین	بحیرہ جرمن	اسکاٹلنڈ
لیفی	۷۵	کوہ وکلو	کھاڑی ایرش	ایرلنڈ

۷۰	کوہ بیڈن	بحیرہ جرمن	انگلنڈ
۶۰	کوہ پیڈن	بحیرہ جرمن	انگلنڈ
۵۰	گرمپئین	بحیرہ جرمن	اسکاٹلنڈ
	کوہستان انگلنڈ	ٹیمس	انگلنڈ
	ویلس کے مشرقی کوہ سے	ٹیمس	انگلنڈ
	کوہسان انگلنڈ	ٹیمس	انگلنڈ
	ایضا	ٹیمس کے پاس	انگلنڈ
	ایضا	سورن	ویلس اور انگلنڈ
	ویلس کے مشرقی کوہستان سے	سورن اسپی	ویلس اور انگلنڈ
	انگلنڈ کے جنوب مشرق	سورن	ویلس اور انگلنڈ
	کوہستان انگلنڈ سے	ٹوینڈ	انگلنڈ اور اسکاٹلنڈ کے درمیں
	کوہستان ایرلنڈ	شینن	ایرلنڈ
۴۰۰	سنگرس کے نزدیک	بحیرہ جرمن	فرانس اور بلجیام
	فرانس ٹووے کے نزدیک	بحیرہ جرمن	فرانس

ایمس		کوہ ٹیوٹوبرگ	بحیرہ جرمن	جرمن
ٹڈرو		اٹلی کے مغرب سے	دریا پو	اٹلی
اٹسکو	۲۴۰	اپس	بحیرہ آڈریا	اٹلی ٹرول تک
میرٹرا			بحیرہ شام	ٹرکی
نیسٹر	۸۲۰	کوہ کارپیڈین کے شمال سے	بحیرہ اسود	آسٹریا اور روس
گلومین		اسکنڈ نیویہ	بحیرہ بالٹک	ناروے
ٹورمیا		ایضا	ایضا	سویڈن
ڈیل ایلف		ایضا	ایضا	سویڈن
گوٹا		جھیل ویذر	وینگیٹ	سویڈن
نسٹر		کارپیڈین	بحیرہ اسود	روس
نیمین		سطح روس	بحیرہ بالٹک	روس
نیوا		جھیل لڈوگا	کھاڑی فنلنڈ	روس
پٹھکرا		یورال	بحر منجمد	روس
ڈنیپر	۱۲۰۰	سطح روس	بحیرہ اسود	روس
ینرا		جھیل لادوکا	والگا	روس
مالاگا		کوہستان روس	والگا	روس
اوراگا		ایضا	ایضا	روس
کوما		کوہ قاف	کسپین	روس
کاما		کوہستان روس	والگا	روس

ورال	۱۰۵۰	کوہ یورال	کسپین	روس

ستائیسواں باب

یورپ کے ہر ایک ملک کے صوبجات اور اشہار معہ نشان اور شہرت اور ہر ایک خاص شہر کے باشندوں کي شمار کے بیان میں ۞

نام اشہار	نام ملک	مشہور نشان	تعداد باشندگان	کیفیت معہ سبب شہرت
سنت پیٹرس برگ	روس	نیوا	۵۳۲۰۰۰	سنه ۱۷۰۳ ع میں پہلے شاھنشاہ پیٹر نے آباد کیا تجارت سے مشہور ھی
کرانسٹڈیت	روس	نیوا کے مہانہ پر	۳۲۰۰۰	بہت مضبوط قعلۃ سے مشہور ھی
ھلنگفورس	روس فنلنڈ	فنلنڈکي پہاڑپپر	۱۶۰۰۰	خوبصورت قلعہ سے مشہور ھی
رگا	روس	ڈونا	۷۵۰۰۰	غلہ کي تجارت سے مشہور ھی

ماسکو	روس	ماسکو	۴۰۰۰۰۰	دارالسلطنت اور ایک بڑے گھنٹه سے مشہور جسکا نام وریمل هی وه دو سو ٹونس وزني هی
وریل	روس	اوکا	۳۶۰۰۰	گیہوں سے مشہور هی
کلوگا	روس	اوکا	۳۰۰۰۰	قدیم شہر هی
توور	روس	والگا	۳۱۰۰۰	خاص شہر هی
نجني نوگرود	روس	والگا	۳۰۰۰۰	یہاں هرسال ایک بڑا بھاریمیله هوتا هی
اسام	روس	والگا	۶۵۰۰۰	سبیریا کي تجارت سے مشہور هی
رم	روس	ویٹا	۲۰۰۰۰	پہلے آبادي کي کثرت سے مشہور تھا
راتو	روس	والگا	۳۸۰۰۰	تجارت سے مشہور هی
تراخوان	روس	والگا	۵۰۰۰۰	چمڑے کي تجارت سے مشہور هی
پنقا	روس	والگا	۲۲۰۰۰	قدیم اور وضعداري سے مشہور هی

روس	دبپر	۱۲۰۰۰	سنہ ۱۶۱۲ ع میں اس شہر میں بڑی بھاری لڑائی ہوئی
روس	نیپیر	۴۶۰۰۰	متبرک ہونے کے سبب مشہور ہی
روس	نیپرکےمہانہپر	۳۰۰۰۰	بندر عظیم ھی
روس	بحیرۃ اسود	۷۵۰۰۰	سنہ ۱۷۹۴ ع میں آباد ہوا خاص شہر ھی
روس	دریاء ڈن	۲۴۰۰۰	غلہ کی تجارت سے مشہور
روس	ڈوویناکےمہانہپر	۲۰۰۰۰	بندر عظیم ھر سال یہاں چارمہینےبرف رہتا ھی
پولنڈ	دریاء وسٹولا	۱۵۰۰۰۰	دارالسلطنت اور خاص شہر ھی
پولنڈ	ایضا	۱۴۰۰۰	خاص اور مضبوط شہر ھی
پولنڈ	وسٹولاکےنزدیک	۱۴۱۰۰	پرانہھونےکےسبب مشہور ھی
سویڈن	دریاء میلر	۹۳۰۰۰	دارالسلطنت اور

				خاص اور مضبوط شہر ھی
بوبساتا	سویڈن	اسٹاک ہالم کے نزدیک	۹۰۰۰	مدرسه سے مشہور ھی
کالسکرونا	سویڈن	بحیرہ بالٹک	۲۲۰۰۰	بندر عظیم ھی خصوصاً جنگی جہازونکے واسطے
گوتھمبرگ	سویڈن	ڈالو دریا گوتا کے کرلین مہانه پر	۳۰۰۰۰	لوھے اور تانبے سے مشہور ھی
فلون	ڈالوکرلین	اسٹاک ھالم کے	۲۷۰۰۰	کہان سے مشہور ھی خاص شہر میں
کرستیادا یا کرستانیا	ناروے	کرستا دیا پر	۳۱۰۰۰	بندر عظیم دارالسلطنت اور مدرسه سے مشہور ھی
بورگن	ناروے	مغربی کنارہ پر	۲۵۰۰۰	خاص بندر ھی
ڈرام تھم	ناروے	ایضا	۱۳۰۰۰	بندر ھی
رورس	ناروے	گلومن کے مبدا کے نزدیک	۱۱۰۰۰	تانبے کی کہان سے مشہور ھی
کانگنبرگ	ناروے	کرستانیا کے جنوب مغرب	۴۰۰۰۰	چاندی کی کہان سے مشہور ھی
کوپن ھگن	ڈنمارک	سیلنڈ	۱۴۶۰۰۰	دارالسلطنت اور قلعه سے مشہور ھی
اوڈنس	ڈنمارک	فیونن	۱۰۰۰۰	خاص شہر ھی

البرگ	ڈنمارک	پوٹلنڈ	۱۰۰۱۰	قدیم شہر ھی
ارھوس	ڈنمارک	وسط کے قریب	۱۱۰۰۰	خاص اور خوبصورت شہر ھی
شیلزویک	ڈنمارک	کھاڑی شیلٹی پر	۱۳۰۰۰	خاص شہر ھی
فیلنس برگ	ڈنمارک		۱۷۰۰۰	قدیم شہر ھی
ریکیاویک	ڈنمارک	ایسلنڈ	۴۵۰	قدیم شہر ھی
میمل	جرمنی پروشیا	کرشھاف پر	۹۰۰۰	غلہ اور تمبر سے مشہور ھی
تلستہ	جرمن	نیمن پر	۱۲۰۰۰	سنہ ۱۸۰۷ ع میں اِس شہر میں فرانس اور پروشیا اور روسی شاھوںکی صلاح ھوئی
کرونسبرگ	ایضا	بریگل	۷۵۰۰۰	پہلے دارالسلطنت تھا دریغولا یہاں مدرسہ بہت اچھا ھی
ڈینزک	ایضا	دریاء وسٹولا	۶۷۰۰۰	بندر ھی اور تجارت سے مشہور ھی
ایلبنگ	ایضا	نکٹ کے مشرق	۲۲۰۰۰	خاص شہر ھی
گراڈیز	ایضا	دریاء وسٹولا	۳۰۰۰۰	بہت اچھا قلعہ ھی
تھورن	ایضا	یوک کے مبدا کے پاس	۸۰۰۰	سنہ ۱۴۷۳ ع میں یہاں مشہور شخص

				کوپنکس صاحب پیدا هوئے
لیمبرگ	اسٹریا	ایضا	۶۰۰۰۰	یہودیونکي کثرت سے مشہور هی
کریکن	ایضا	دریاء وسٹولا	۳۸۰۰۰	شاہ پولنڈ کا مدفون مشہور هی
ویلي اوکہا	ایضا	کراکوکے نزدیک	۲۰۰۰۰	نمک کي پیدایش کي کثرت سے مشہور هی
ٹرپپو	ایضا	اوڈر	۱۳۰۰۰	خاص شہر هی
کہوسل	پروشیا	اوڈر	۱۰۰۰۰	بہت اچہے قلعہ سے مشہور هی
برسلین	ایضا	اوڈر	۱۱۲۰۰۰	اونی اورسوتی پارچہ وغیرہ کي بہت بہاري گدري لگتی اورمشہورمدرسه هی
لگنٹیز	ایضا	وٹسبگ	۱۳۰۰۰	سنه ۱۸۱۳ ع میں اس شہر کے نزدیک بلوکہرصاحب فرانسیسیوں پرفتحمند هوئے

ایضا	اوڈر	۱۳۰۱۰	قلعه سے مشهور هی
ایضا	ورتهیپ	۴۰۰۰۰	قلعه اور تجارت سے مشهور هی
پروشیا	اوڈر	۲۸۰۰۰	اس شهر میں هر سال میں تین بڑے میلے هوتے هیں
ایضا	اوڈر اور ڈرینٹی پر		قلعه سے مشهور هی
ایضا	اوڈر		غله کی تجارت سے مشهور هی
پیمرن	پرسنتی کے مهانه پر	۸۰۰۰	بندر اور مضبوط قلعه سنه ۱۸۰۷ع میں ناپک صاحب نے فرانسیسیوں کو شکست دی
پروشیا بیمرن		۱۱۰۰۰	مدرسه سے مشهور هی
ایضا	اڈاء جابن	۱۸۰۰۰	بندر اور قلعه سے مشهور هی
مبلنبرگ	وارنو	۲۰۰۰۰	مدرسه اور تجارت اور بلوکهر صاحب کی پیدایش سے مشهور هی

ليوبك	ايوايست ڤراوسے شهر		••
كييل	هالستين	بحيره بالتك	••
الڤونا	ايضا	ايلب	••
همبرگ	ابرت	ايلب	••
شورن	مكلنبيا	ڤابو بر	••
براندبيرگ	پروشيا	هيويل	••
پوتسدم	ايضا	هيويل	••
برلن	ايضا	اسڤري	••
مگدبيرگ	پروشيا	ايلب	••

هلبرستاڈت	ایضا	هالزیم	١٩٠٠٠	خاص شہر هی
کیوڈلنبرگ	ایضا	بیڈ	١٤٠٠٠	شاهنشاہ هنري اول وهاں مدفون هوئے
ڈسئو	آهونٹ مولڈ ڈسن		١٢٠٠٠	دارالسلطنت سے مشہور هی
ڈبرگ	پروشیا	ایاسب	١٣٠٠٠	سنہ ١٥١٧ ع میں یہاں ریفارمیشن شروع هوا اور ڈبلیو لوتهر یہاں مدفون هوئے
هیل	ایضا	سیلی	٣٢٠٠٠	سنہ ١٤٨٤ ع میں هینڈل صاحب پیدا هوئے اور بڑا مدرسہ هی
اسلبین	ایضا	هارسیل	٢٣٠٠٠	سنہ ١٤٨٣ ع میں لوتهر پیدا هوا اور دهات کي کهانوں سے مشہور هی
لوازن	ایضا	ایلسٹرسیل کے بیچ میں		سنہ ١٦٣٢ ع میں شاہ کتاف ایڈلف یہاں لڑائي میں مارے گئے

ابرک	سکسن	بلبس	۶۲۰۰۰	تجارت اور بڑے میله اور مدرسه سے مشہور هی
الدنبرگ	سکسنی اڈنبرگ	بلیس	۱۵۰۰۰	دارالسلطنت اور چند قسم کے کارخانه سے مشہور هی
ویمر	سکسنی ویمر	علم	۱۲۰۰۰	دارالسلطنت
ارفٹ	پروشیا	انڈرسٹ	۳۰۰۰۰	مضبوط قلعه سے مشہور هی
ٹنایینا	سکسنی	سیل	۱۰۰۰۰	مدرسه سے مشہور هی
یلانی	سکسن	ایلسٹر	۱۱۰۰۰	مدرسه سے مشہور هی
چمنٹیز	سکسن	سیل	۲۸۰۰۰	کارخانه سے مشہور هی
فریبرگ	سکسن	سیل	۱۲۰۰۰	کهان سے مشہور هی
مپسن	ایضا	ایلب	۱۳۰۰۰	خاص شهر هی
بوزڈن	ایضا	ایلب	۸۴۰۰۰	دارالسلطنت اور عجایب خانه سے مشہور هی
پڈزن	ایضا	اسپری	۱۳۰۰۰	شاهنشاه نپولین پهلے یہاں فتحمند هوا اور کارخانه سے مشہور هی

کولم .	بوهمیا	ارض گیدبرگ	۳۰۰۰	بڑي لڑائي کے بعد فرانسیوں نے شکست کهائي
ایمسن	ایضا	ویگر	۱۰۰۰۰	یہاں مشہور صاحب ولنگٹین نامے فریب سے مارے گئے
براگ	ایضا	مالدا	۱۳۰۰۰۰	قدیم مدرسه سے مشہور هي
هسي نتس	ایضا	مالدا کے مغرب	۱۰۰۰۰	هوس صاحب یہاں پیدا هوئے
اسناگ	ایضا	سوبراکے معاون بر	۱۱۰۰۰	ایک مضبوط قلعه دانورگ نامے هي جسمیں لوتهر صاحب قید هوئے
گوتها	سکسن گو	اسناه کے مشرق برگ گوتها	۱۵۰۰۰	دارالسلطنت سے مشهور هي
پهلدا	حسن	پهلدا کاسل	۱۰۰۰۰	بونوفیشیا نے اُس بڑے درخت کو جسے جرمني پوجتے تهے سنه ۷۴۰ع میں کاٹا

کیسل	ایضا	بہلدا	۳۶۰۰۰	دارالسلطنت سے مشہور هی
گوتنجن	هنور	لین	۱۲۰۰۰	مدرسه سے مشہور هی
هنودا	ایضا	لین	۵۶۰۰۰	دارالسلطنت اور تجارت سے مشہور هی
هلدسہیم	هنور	ادرست	۱۷۰۰۰	خاص شہر هی
کلوستہل	ایضا	هارست گیبرگ	۱۳۰۰۰	کہان سے مشہور هی
گوسلر	ایضا	هارست گیبرگ	۱۱۰۰۰	کہادونکي کثرت سے مشہور هی
میدن	پروشیا	وبسر	۱۰۰۰۰	قلعه سے مشہور هی
برنڈوگ	ایضا	اوکر	۴۰۰۰۰	دارالسلطنت
بریمن	اسٹس	وبسر	۵۶۰۰۰	تجارت سے مشہور هی
اولڈنبرگ	هنٹي الد	هنٹي نبرگ	۱۰۰۰۰	دارالسلطنت
ایمڈن	هنور	ایمس کے مہانه پر	۱۳۰۰۰	بندر اور تجارت سے مشہور هی

نسٹر	بروشیا	وبسر کے نزدیک	۲۴۰۰۰	سنہ ۱۶۴۸ ع میں تیس برس کی لڑائی بعد یہاں صلح ہوئی
ڈونابروک	هنور	هیسن	۱۲۰۰۰	خاص شہر هی
کریفلڈ	وسٹ فالن	رهین	۳۳۰۰۰	ریشم اور روئی کے کارخانہ سے مشہور هی
ڈسلڈراف	ایضا	رهین	۳۰۰۰۰	مصوری کے مدرسہ سے مشہور هی
کولن	رین،بروشیا	دوبن	۳۳۰۰۰۰	ایک عظیم گرجہ گہر سے مشہور جسکی تعمیر سنہ ۱۲۴۸ ع سے شروع ہوئی مگر تا هنوز ناتمام هی
برمن	ایضا	دوپر	۳۳۰۰۰۰	روئی اور ریشم کے کارخانہ سے مشہور هی
البرفیلڈ	ایضا	دوپر	۴۰۰۰۰	روئی اور ریشم اور چند قسم کے کارخانہ سے مشہور هی

اکهن	رهین پروشیا		۴۸۰۰۰	سنه ۱۴۴۷ ع تک جرمنی کے رئیسوں نے هر ایک بادشاه کے سر پر تاج رکها.
بون	ایضا		۱۴۰۰۰	مدرسه سے مشهور هی
کابلنس	ایضا	موصل کے مهانه پر	۲۹۰۰۰	رین دوسرے کناره پر مضبوط قلعه اکسرین برلسین
قرابر	ایضا	موصل پر	۲۰۰۰۰	جرمن کا پرانه شهر مشهور هی
وتسابیدر	وسو	رین کے نزدیک	۱۵۰۰۰	دارالسلطنت
ڈبز	حسن رهین درسندت		۳۶۰۰۰	بهت مضبوط قلعه سے مشهور هی
فرنکفورت	اسد شهر مین		۶۲۰۰۰	عجایب خانوں سے مشهور هی
گنسن	حسن درم لیو اسندت		۱۵۰۰۰	مدرسه سے مشهور هی
موربرگ	ایضا	لیو	۱۵۱۰۰	مدرسه عظیم سے مشهور هی

حسن کاسل	مدن	۱۶۰۰۰	پارچه کي تجارت سے مشهور هی
حسن‌ڈرم اسٹڈرت	ڈرم	۳۰۰۰۰	دارالسلطنت
ایضا	رهبن	۱۰۰۰۰	سنه ۱۵۲۰ ع میں لوتهر صاحب کي دینداري چارلس خامس پر ظاهر هوئي
بیڈن	رهبن دیگر	۲۵۰۰۰	تجارت سے مشهور هی
ایضا	دیگر	۱۳۰۰۰	مدرسه سے مشهور هی
دیوبریه	رهبین		سنه ۱۵۲۹ ع میں یہاں رومن کاتهلک نے پراٹسٹنٹ نام رکها
بیڈن	رهین کے نزدیک	۲۵۰۰۰	دارالسلطنت
ایضا	منڈرک	۸۰۰۰	قلعه سے مشهور هی
ایضا	روس	۶۰۰۰	پهلے سرم سوڈے سے مشهور تها

بزدرگ	ایضا	ڈریسم	۱۵۰۰۰	مدرسه سے مشہورھی
بیوبنگن	وانمبرگ	نیکر	۱۲۰۰۰	مدرسه سے مشہورھی
کذزلذر	بیڈن	بیڈدسی	۶۰۰۰	رومن کاتھلک نے جوسکو جالے دیا
لن	وانمبرگ	ڈنو	۱۶۰۰۰	قلعه سے مشہورھی
سلیٹ گرٹ	ایضا	نیکر	۴۰۰۰۰	دارالسلطنت مدرسه سے مشہور ھی
رزبرگ	بیویریه	مین	۲۸۰۰۰	مدرسه سے مشہور ھی
لذگن	ایضا	ریزنٹ	۲۷۰۰۰	مدرسه سے مشہور ھی
ریچنس برگ	ایضا	ڈنو	۲۵۰۰۰	پہلے یہاں کیی گہڑیی مشہور تھیی
منوھن	ایضا	ایسر	۱۲۸۰۰۰	دارالسلطنت اور مدرسه اور نگارخانه سے مشہور ھی
سوٹزبرگ	استریا	الزا سلبرگ	۱۶۱۰۰	خاص شہر ھی
فزبرگ	ڈریل	این	۱۲۰۰۰	قدیم شہر ھی
کلیمن فورٹ	کارتھن	ڈارا کے نزدیک	۱۴۰۰۰	خاص شہر ھی

کرین	سوپر	۱۴۰۱۰	خاص شہر ھی
اسٹرین	بحیرہ آڈریاٹک	۸۰۰۰۰	بندر عظیم ھی
اسٹیرمارک	مور	۴۸۰۰۰	مدرسہ اور تجارت اورلوھے سے مشہورھی
اسٹریا	ڈنو	۲۹۰۰۰	مضبوط قلعہ اورآونی کارخانہ سے مشہورھی
ایضا	ڈنو	۴۳۲۰۰۰	دارالسلطنت
موریویہ	اسکوورا	۴۶۰۰۰	خاص شہراورپشمینے کے کارخانہ سے مشہور ھی
ایضا	مارک	۱۵۰۰۰	قلعہ سے مشہور ھی
ھنگری	ڈونو	۳۷۰۰۰	پہلے دارالسلطنت تھا
ایضا	ڈنوب	۱۵۰۰۰۰	خاص شہر
ایضا	ڈنوب	۱۵۰۰۱۰	مدرسہ اور تجارت سے مشہور ھی
ایضا	گران کے نزدیک	۲۰۰۰۰	کھان سے مشہورھی
ایضا	گران کے پاس	۲۰۰۱۰	کھان سے مشہورھی
ایضا	تھیس		وین سے مشہور ھی
ایضا	تھیس کے مشرق	۴۸۰۰۰	تجارت اور کارخانوں سے مشہور ھی

کلوسنبرگ	ٹرنسلینا سرامس سین		۲۵۰۰۰	خاص شہر ہی
ہرمنڈیت	ایضا	الوٹا کے مغرب	۲۰۰۰۰	خاص شہر ہی
کرانسڈیت	ایضا	الوٹا کے مشرق	۳۰۰۰۰	قدیم شہر ہی
ایسک	اسلوونیا	ڈرو	۱۱۰۰۰	خاص شہر ہی
آگرم	کروٹیا	سو	۱۶۰۰۰	خاص شہر ہی
اپسلت	روڈیلموٹیا	بحیرہ اڈیاٹک		قدیم شہر ہی
امسٹرڈم	ہالنڈ	امسٹل	۲۲۲۰۰۰	دارالسلطنت بڑی تجارت اور تین سو بل ناؤ کے اِس شہر میں ہیں
برلیم	ایضا	بحیرہ ہارلیم	۲۶۰۰۰	خوبصورت گل لالہ سے مشہور ہی
زارڈم	ایضا	امسٹل	۱۰۰۰۰	اس شہر میں روس کا بادشاہ پہلا پیٹر کشتی سیکھتا تہا
ہارن	ایضا			شاہ سہا تیوس نے اِسی شہر کے نام سے راس موون کا نام رکھا

اترہوت	ایضا	رھین	۴۵۰۰۰	مدرسہ اور کارخانہ سے مشہور ھی
لیڈن	ایضا	رھین	۳۸۰۰۰	سنہ ۱۵۷۳ ع میں یہاں کا بادشاہ اسپین کی فوج میں قید ھوا تب آپکی زوجہ لڑتی تھی اور سنہ ۱۵۷۵ ع میں عظیم مدرسہ کی بنیاد ڈالی گئی
ہیگ	ایضا	بحیرہ جرمن کے پاس	۶۸۰۰۰	دارالسلطنت تھا
راٹڈم	ایضا	میس	۸۲۰۰۰	سنہ ۱۴۶۷ ع میں یہاں شاہ اراس نوس لاہ پیدا ھوا اور تجارت سے مشہور ھی
ڈارڈرہت	ایضا	میس	۲۶۰۰۰	تجارت سے مشہور ھی
سٹریاک	ایضا	میس	۲۵۰۰۰	تجارت سے مشہور ھی

لوتهبرگ	هالنڈ	ترابر کے مغرب	۴۰۰۰۰	بڑے مضبوط قلعہ سے مشہور هی
لوارڈن	ایضا	اِس کے مغرب	۲۵۰۰۰	خاص شهر هی
گرونجن	ایضا	اِس کے مغرب	۳۰۰۰۰	مدرسه اور کشتیوں کے کارخانوں سے مشہور هی
الٹنڈے	بلجیام	بحیره جرمني پر		بندر سے مشہور هی
بروگي	ایضا	بحیره جرمن سے ۸ میل	۴۸۰۰۰	ریشم کے کارخانه سے مشہور هی
جنٹ	ایضا	شیلڈے	۹۵۰۰۰	خورد خورد ۲۶ جزیره پر منقسم هی اور بڑے گرجه گهر سے اور روئي کے کارخانه سے مشهور
میهلم	ایضا	شیلڈے منسرفي		چند قسم کے بڑے بڑے کارخانه سے مشهور هی
انٹورپ	ایضا	شیلڈے	۸۰۰۰۰	بهت مضبوط قلعه اور بڑي تجارت سے مشهور هی

ستیاکپیو	استیافورڈ ٹرینٹ		۸۶۰۰۰	اهل برٹن کا بڑا محله مشهور هی
ستیافورڈ	ایضا	ٹرینٹ		چمڑے کے کارخانوں سے مشهور هی
باستن	استیافورڈ	ویتهیم		تجارت سے مشهور هی خصوص غله کی
للکن	ایضا			خاص شهر هی
نارتهمپٹن	نارتهمپٹن	سین	۲۷۰۰۰	چمڑے کے کارخانوں سے مشهور هی
کیمبرج	کیمبرج	کیم	۲۸۰۰۰	بڑے مدرسه سے مشهور هی
واروک	واروک	بارلی	۶۷۰۰۰	قدیم شهر آوی کارخانه سے مشهور هی
لنڈن	انگلنڈ میڈ لسکس دو	دریاء ٹیمس	۲۲۶۳۰۰۰	دارالسلطنت اسکا طول ۱۰ میل اور عرض ۷ میل هی اور خاص شهر هی
ونڈزر	پارکشیر	ٹیمس		بهت خوبصورت واقع جس میں

				بادشاهي خاندان رهتا هی
اکسفورڈ	اکسفورڈ	ٹیمس	۲۸۰۰۰	نہایت عظیم مدرسہ سے مشہور هی
گرینوچهه	کمنٹ	ٹیمس کے مہانہ پر	۱۰۶۰۰۰	اهل کشتیوں کے لیئے شفا خانہ هی اور رصد رهتی هی
نڈ برگ	ایضا	جنوب مشرق		پہلا ارچ بشپ رهتا
ڈوور	ایضا	ابداء ڈوور پر	۲۲۰۰۰	یہاںکی ابداء اور کہاڑي ۲۱ میل هی
برگٹن	سسکس		۷۰۰۰۰	خاص شہر هی
سوتهمپٹن	همیفیر	ٹوسٹ کے مہانہ پر	۳۵۰۰۰	یہاں سے پہاپ کي کشتیوں پر ڈاک هر طرف روانہ هوتي هی
پورٹ موتهه	ایضا	ابداء انگلش پر	۷۲۰۰۰	خاص بندر هی
بلڈي موتهه	ڈیون	پلیموتڈ	۵۲۰۰۰	دوسرا بندر هی
باتهه	سمرشٹ	ایون شیر	۴۵۰۰۰	بہت خوبصورت اور اچها شهر هی

اوون	ایضا	شیلڈ کے مشرق	۲۶۰۰۰	مدرسہ سے مشہور ھی
بروسل	ایضا	دریاء سین پر	۲۲۶۰۰۰	دارالسلطنت اور تجارت سے مشہورھی
واٹرلو	ایضا	بروسل کے جنوب	۲۴۰۰۰۰	سنہ ۱۸۱۵ع میں یہاں نپولین نے شکست کھائی بعدہٗ انگریزوں نے اسکو سنٹ ھلینا میں قید کیا
مرگنس	ایضا	شیلڈ سے	۲۴۰۰۰	لوھے اور کوئلہ کی تجارت سے مشہور ھی
نیمر	ایضا	سیمبرگ کے مہانہ پر	۱۴۰۱۰	کارخانونسے مشہور ھی
ایگر	اضا	مبور	۷۰۰۰۰	کارخانہ اور مدرسہ سے مشہور ھی
نیوکاسل	انگلنڈ	ٹئین	۸۸۰۰۰	کوئلہ اور کارخانہ اور عجایب خانہ سے مشہور ھی
بروک	ایضا	گوویلڈ		بیشتر آزاد تھا

ڈرھم	ایضا ڈرھم	ویر	۲۳۵۰۰۰	مدرسہ اورخوبصورت گرجہ اور کشتي اور کوبلہ کی تجارت سے مشہور هی
سنڈر لنڈ	ایضا	ویر	۶۷۰۰۰	خاص شہر هی
هول	یارک	هیومبر	۸۵۰۰۰	بندر عظیم هی
یارک	ایضا	روس	۴۰۰۰۰	قدیم شہر اور اچھے گرجہ سے مشہور هی
لیڈس	ایضا	آیر	۱۷۲۰۰۰	اُوني کارخانونسے مشہور هی
برڈفورڈ	ایضا		۱۰۴۰۰۰	اُوني کارخانہ سے مشہور هی
شفیلڈ	ایضا	ڈون	۱۳۶۰۰۰	دھات کے کارخانوں سے مشہور هی
ناٹنگھم	ناٹنگھم	ٹرینٹ	۵۷۰۰۰	کارخانونسےمشہورهی
ڈربي	ڈربي	ٹرینٹ	۴۱۰۰۰	اِس شہر سے هرطرف ریل گاڑی کي سڑک جاري هی
لِڈی لسٹر	لیسٹر	ٹرینٹ	۶۱۰۰۰	کارخانوںسے مشہور هی

گلاسکو	ایضا	دریاء کلایڈ	۳۴۰۰۰۰	مدرسه اور کشتي اور کل کے کارخانه اور کوئله اور لوهے کي تجارت سے مشهور هي
پیسلي	ایضا	گلاسکو کے مغرب	۴۸۰۰۰	شال کے کارخانه سے مشهور هي
گریناک	ایضا	کلایڈ کے مهانه پر	۳۶۰۰۰	بندر اور جیمس واٹ کا مولد اور تجارت سے مشهور
پرتهه	ایضا	دریاء تے پر	۲۴۰۰۰	پهلے دارالسلطنت تها
ڈنڈي	ایضا	دریاء تے کے فرتهه فورتهه پر	۷۹۰۰۰	بندر عظیم اور تیسي کي چهال کے کارخانه سے مشهور هي
ابرڈین	ایضا	دریاء ڈے کے مهانه پر	۷۲۰۰۰	بندر کشتي کے کارخانه خوبصورت شهر مدرسه اور تجارت سے مشهور هي
ڈبلن	ایرلنڈ	دریا لفي پر	۲۵۸۰۰۰	بهت اچهے مکانوں سے مشهور هي دارالسلطنت
ڈرم	ایضا	ڈبلن کے نزدیک		اس شهر کے نزدیک

				ایک قلعه ڈنکن کاسل نامی هی جسمیں ڈیوک آف ولنگٹن پیدا هوا
بلمسٹ	ایضا	بلفاسٹ سینٹ کے شمال و مشرق	۱۰۰۰۰۰	ڈیسی کی چھال کے کارخانه سے مشهور هی
واٹرفورڈ	ایضا	جنوب و مشرق	۲۵۰۰۰	اشیاء خوردنی کی تجارت سے مشهور هی
کارک	ایضا	جنوب	۸۵۰۰۰	غله وغیره کی تجارت سے مشهور هی
لمرک	ایرلنڈ	شینن	۵۳۰۰۰	خاص بندر اور کلابتو کے کارخانه سے مشهور هی
اسروسبرگ	فرانس	رهین ال	۶۵۰۰۰	سنه ۱۴۳۶ ع میں گوٹمبرگ کے شاه نے یهاں چهاپه خانه ایجاد کیا اور عجیب گهڑی اور قلعه سے مشهور هی

گلاسسٹرشیر	سورن	٢٧٠٢٠٠	سنہ ١٥٣٥ ع میں یہاں ایک مشہور شخص ہوپر صاحب آگ سے جلایا گیا اور بہت اچھے گرجہ گھر سے مشہور ہی
ایضا	ابون	١٣٧٠٠٠	بڑا بندر
واروک	ابون		سنہ ١٥٦٤ ع میں یہاں شکسپیر صاحب مشہور شاعر پیدا ہوا
ایضا	ابون		خاص شہر ہی
ایضا	سورن کے مشرق	٣٣٣٠٠٠	چند قسم کی دھاتوں کے کارخانہ سے مشہور ہی
چسٹرشیر	دریاء ڈی پر	٢٧٦٠٠٠	بجز لندن کے اِس شہر میں بڑی تجارت خصوصا امریکہ سے ہوتی ہی بندر ہی
لنوشیر	ربیل	٧٠٠٠٠	روئی کے کارخانہ سے مشہور ہی

لیورپول	ایضا	میراء	۳۷۶۰۰۰	تجارت سے خصوصاً امریکہ کي مشہور هی
منچستر	ایضا	میراء	۳۱۶۰۰۰	روئي اور ریشم کے کارخانہ سے مشہور هی
اولڈهم	ایضا	منچستر کے نزدیک	۷۲۰۰۰	فلالین سے مشہور هی
بالٹن	ایضا		۶۱۰۰۰	پتھر کے کویلہ سے مشہور هی
کرارایلز	کمبرلنڈ	ایڈن	۲۶۰۰۰	قلعہ اور پرانہ گرجہ گھر سے مشہور هی
پمبروک	ویلس	بحر ظلمات پر		کشتي کے کارخانوں سے مشہور هی
مرتھرٹڈوِل	ویلس	ٹف	۹۳۰۰۰	پتھر کے کویلہ کي کھان سے مشہور هی
اڈنبرگ	اسکاٹلنڈ	فرتھ فورتھ	۱۶۰۰۰۰	پہاڑوں سے محدود هی اور مدرسہ سے مشہور دارالسلطنت
لیتھ	ایضا	فرتھ فورتھ اڈنبرگ کے شمال	۳۱۰۰۰	خوبصورت بندر هی

ٹورز	ایضا	لوار	۲۵۰۰۰	چارلس مارتین نے یہاں فتح پائي تھی تجارت سے مشہور هی
انگرز	ایضا	لوار	۳۰۰۰۰	بڑي تجارت سے مشہور هی
ننٹس	ایضا	لوار	۸۵۰۰۰	کشتي کے کارخانه سے مشہور هی
برست	ایضا	بحر ظلمات	۳۰۰۰۰	جنگي کشتیوںکا بندر هی
روچل	ایضا	بحر ظلمات		بندر سے مشہور هی
بورڈیو	ایضا	گرون	۱۲۰۰۰۰	بندر عظیم اور وین کي تجارت سے مشہور هی
ٹولوس	ایضا	گرون کے نزدیک	۹۰۰۰۰	اِس شہر میں ولیم صاحب نے فرانس پر فتح پائي تجارت سے مشہور هی
مدلولین	ایضا	گرون کے نزدیک	۲۵۰۰۰	مدرسه سے مشہور هی
بےارن	فرانس	ربطرف جنوب مغرب		خاص شہر هی

ایمس	ایضا	دریارھون کے معرب	۴۴۰۰۰	وین اور ریشم کی تجارت سے مشہور ھی
مونت پلیر	ایضا		۴۰۰۰۰	خاص شہر ھی
مارسیل	ایضا	بحیرہ شام	۱۶۰۰۰۰	بندر عظیم ھی جنگی جہاروں کے واسطے اِس ملک میں سب سے بڑا بندر ھی
تولن	ایضا	بحیرہ شام	۴۰۰۰۰	جنگی کشتیوں کا بندر ھی
ایوگنن	ایضا	دریاء رھون پر	۳۲۰۰۰	سنہ ۱۳۰۵ع اور سنہ ۱۳۷۶ع میں یہاں پوپ رھتے تھے
لاین	ایضا	رھون	۲۱۰۰۰۰	ریشم کے ھرقسم کے کارخانہ سے مشہور ھی
گرینوبل	ایضا	ایسر	۳۰۰۰۰	خاص شہر ھی
ڈائی جن	ایضا	ایسر	۲۵۰۰۰	وین کی تجارت سے مشہور ھی
بی سنکن	ایضا	ڈوس	۳۰۰۰۰	گھڑی کے کارخانہ سے مشہور ھی

کاسلہ	ایضا	ال	۲۲۰۰۰ لوہے کے کارخانوں سے مشہور ہی
ملیحسن	ایضا	ال	۲۶۰۰۰ لوہے کے کارخانہ سے مشہور ہی
مٹر	ایضا	موساپ	۵۰۰۰۰ مضبوط قلعہ سے مشہور ہی
نیلے	ایضا	میورتھی	خوبصورت اور کبڑے کے کارخانہ سے مشہور ہی
فرایز	ایضا	دریاء سین	۲۵۰۰۰ روئی کے کارخانہ سے مشہور ہی
چلدرسورمارنی	ایضا	مارے	سنہ ۱۴۱۵ ع میں وین آنیلادیوں کے بادشاہ نے یہاں شکست پائی
رهیمز	ایضا	پارس کے مشرق	۴۰۰۰۰ اچھے پارچہ کے کارخانہ سے مشہور ہی
لیلی	ایضا	شیلتے کے نزدیک	۸۰۰۰۰ مضبوط قلعہ پارچہ کے کارخانہ سے مشہور ہی

ڈنکرتھین	ایضا	آبناء ڈوور	۲۵۰۰۰	بندر سے مشہور ھی
ارس	ایضا	شیلڈے کے نزدیک		کپڑے کے کارخانہ سے مشہور ھی
کولس	ایضا	آبناء ڈوور پر		خاص شہر
بالکن	ایضا	آبناء ڈوور		قدیم شہر
امینس	ایضا	سومے پر	۵۰۰۰۰	خوبصورت گرجہ گھر سے مشہور ھی
ھیور	فرانس	دریاء سین کے مہانہ پر	۴۲۰۰۰	بندر اور تجارت سے مشہور ھی
رورین	ایضا	دریا سین پر	۱۰۰۰۰۰	روئی کی تجارت سے مشہور ھی
چربرگ	ایضا	بحیرہ انگلنڈ		بندر جنگی کشتیوں کے واسطے
پارس	ایضا	سین	۱۲۰۰۰۰۰	دارالسلطنت سب سے اچھا شہر اِس ملک میں ھی
اورلینس	ایضا	لوار	۴۲۰۰۰	سنہ ۱۴۲۹ ع میں انگریزی فوج نے محصور کیا تھا پارچہ کی تجارت مشہور ھی

				انگریزوں نے حمله کرکے لے لیا
لباس	ایضا	خلیج بسکی	۲۰۰۰۰	بندر هی
ست اندر	ایضا	خلیج		خوبصورت بندر هی
فرل	اسپین	بحر ظلمات شمال و مغرب		پہلے جنگی اسباب کا میگزین تھا
سنت ایگو	ایضا			ایک بہت خوبصورت اور مسہور گرجه هی جہاں دور دور سے لوگ زیارت کو آتے
سلمنکا	ایضا	ٹارمس	۱۴۰۰۰	مدرسه سے مشہور هی انگریزوں نے فرانسیونپرفتح پائی
والاڈولیڈ	ایضا	ڈیورا	۳۰۰۰۰	سنه ۱۵۶ ع میں یہاں کلیمبس صاحب نے وفات پائی اور پہلے دارالسلطنت تھا
برگس	ایضا	ڈیورا کے ایک معاون پر		خاص شہر هی

سیگوویا	ایضا	دوراکے معاون کے جنوب		قدیم شہر ھی
ٹولیڈو	ایضا	ٹیگس	۲۰۰۰۰	پرانہ شہر ھی اور تلواروںکے کارخانوں سے مشہور ھی
مدرد	ایضا	منزنرس	۲۶۰۰۰۰	دارالسلطنت
المدن	ایضا			پارہ کي کہان سے مشہور ھی
بڈاکوس	ایضا	گاڈیہانہ		سنہ ۱۸۱۲ ع میں انگریزوں کے قبضہ میں آیا
سویلا	ایضا	گاڈالکوبوا	۹۵۰۰۰ پہلے ۴۰۰۰۰۰	تجارت سے مشہور ھی
کیڈگس	ایضا	ڈابوائیون پر	۷۰۰۰۰	بندر عظیم قدیم شہر تجارت سے مشہور ھی
اٹرس	ایضا		۳۰۰۰۰	وین سے مشہور ھی
جبرالٹر	ایضا	بحیرہ شام	۱۶۰۰۰	انگلنڈ کے متعلق ھی مضبوط قلعہ
میلگو	اسپین	کڈي کے شمال	۵۰۰۰۰	وین اور میوؤن کي تجارت سے مشہور ھی
گرانیڈا	ایضا	اکسنیل	۸۰۰۰۰	خاص شہر ھی

جککیو	ایضا	کارسیکا		سنہ ۱۷۶۹ ع میں یہاں نپولین بونا پارتے پیدا ہوا خاص شہر ہی
جانیوا	سوئٹزرلنڈ دریاء رہون اور جہیل جنیوا		۳۴۰۰۰	گھڑي کے کارخانوں سے بہت مشہور ہی
وسینئیپا	ایضا	جہیل جنیوا	۱۸۰۰۰	بہت خوبصورت شہر ہی
یوشیٹل	ایضا	جہیل نیوش	۱۰۰۰۰	گھڑي کے کارخانہ سے مشہور ہی
بیسل	ایضا	دریاء رہین	۲۷۰۰۰	تجارت اور مدرسہ سے مشہور ہی
شفوسین	سوئٹزرلنڈ دریاء رہین		۸۰۰۰	اس شہر کے پاس دریا گرتے ہیں بہت خوبصورت ہی
سات گیلن	ایضا		۱۲۰۰۰	بہت کارخانونسے مشہور ہی
لوزرن	ایضا	جہیل لورسر	۱۰۰۰۰	بہت اچہا خوب صورت شہر ہی
زیورک	ایضا	جہیل زیورک	۱۸۰۰۰	مدرسہ اور ریشم اور

				روئي کے کارخانه سے مشهور هی
برن	ایضا	دریاء ابو	۲۸۰۰۰	مدرسه سے مشهور هی
سیتیوحال	پرتگال	بحر ظلمات		اِس شهر میں سمندر کے پاني سے نمک بنایا جاتا هی
لیزبن	ایضا	تیگس	۲۵۰۰۰۰	دارالسلطنت بندرسنه ۱۷۷۵ ع میں ۹۰۰۰۰ آدمی زلزله سے مرگئے تجارت سے مشهور
کیمبرا	ایضا	مندیگو		مدرسه سے مشهور هی
اوپورتو	ایضا	دیورا	۸۰۰۰۰	وین کي تجارت سے مشهور هی اور مجالهن صاحب یهاں پیدا هوئے
بریگا	ایضا	شمال		خاص شهر هی
بریگنزا	ایضا	شمال		یهاں سے شاهاني خاندان کا نام رکها گیا
سنت سباتین	اسپین	خلیج بسکي		سنه ۱۸۱۳ ع میں

ایضا	گاڈیادہ	۳۰۰۰۰	بیشتر دارالسلطنت تھا
ایضا	بحیرہ شام	۳۵۰۰۰	خاص شہر ہی
ایضا	سکندرا	۳۵۰۱۰	ریشم کے کارخانہ سے مشہور ہی
ایضا	بحیرہ شام		میووں کی تجارت سے مشہور ہی
ایضا	بحیرہ شام	۷۰۰۰۰	ریشم کے کارخانہ سے مشہور ہی
ایضا		۱۲۰۰۰۰	قلعہ اور تجارت اور ہر کام کے کارخانہ سے مشہور ہی
ایضا	ابرو	۶۵۰۰۰	قلعہ سنہ ۱۸۰۹ ع میں اس شہر کے باشندوں نے فرانسیسی فوج کو بڑی لڑائی سے ہٹایا
ایضا	ابرو	۱۵۰۰۰	بہت قلعوں سے مشہور ہی
ایضا			یہاں فرانسیسی فوج پر فتح پائی

راليما	ايضا	مجارکا	۳۶۰۰۰	خاص شہر ھی
تورین	اٹلي سارڈنیا	بو	۱۳۷۰۰۰	دارالسلطنت ریشم کے کارخانہ سے مشہور ھی
کبسول	ايضا	بو		مضبوط قلعہ سے مشہور ھی
الکرڈریہ	اٹلي سارڈنیا	بوکے جنوب	۴۰۰۰۰	اِس شہر کے نزدیک شہر مرینگا ھی جہاں پہلے نپولین نے سنہ ۱۸۰۰ ع میں اسٹرالیا پر فتح پائی
جنیوا	ايضا	خلیج جنیوا	۱۲۰۰۰۰	بندر اور تجارت ریشم اور مخمل کے کارخانہ ھیں اور کلمبس صاحب کا مولد ھی
اسپزیا	ايضا	خلیج جنیوا		اسکے بندر میں جنگی کشتیاں رھتی ھیں
نزا	ايضا	فرانس کی حد پر	۳۲۰۰۰	یہاں کی آب وھوا بہت اچھي ھی

چموني	سیوائي	ایضا		خاص شہر هی
کیکلیاري	سارڈینیا	جزیرہ سارڈنیا	۲۸۰۰۰	مدرسه اور تجارت سے مشہور هی
سسري	ایضا	ایضا		تجارت سے مشہور هی
بیبیا	میلبارڈي	ٹسکینو		خاص شہر هی
مالٹیا	ایضا	ٹسسن اور ایڈا	۷۰۰۰۰	سنگ مرمر کا بڑا جزیرہ هی تجارت سے مشہور هی
برگومو	ایضا	کومو کے مشرق		بڑے میلہ سے مشہور هی
برسیا	ایضا	میلان کے مشرق	۴۰۰۰۰	بندوق کے کارخانه سے مشہور هی
برمونا	ایضا	پو		ریشم کے کارخانه سے مشہور هی
دایه سنزا	پارما	پو		یہاں هنیبل صاحب فتحیاب هوا
پارما	ایضا	پو کے جنوب	۴۱۰۰۰	دارالسلطنت
موڈینا	موڈینا	بو کے جنوب	۲۸۰۰۰	دارالسلطنت اور قلعه سے مشہور هی

کورارا	ایضا	موڈینا کے جنوب		یہاں کا سنگ مرمر بہت مشہور هی
منٹوآ	اسٹریا منارکا		۲۷۰۰۰	بہت مضبوط قلعه سے مشہور هی
ورونا	ایضا	وینس کے مغرب	۵۹۰۰۰	اس شہر میں سپاهیوں کے بہت اچھے مکان هیں
ویسنٹزا	ایضا	ایضا	۳۳۰۰۰	کپڑے کي تجارت سے مشہور هی
ٹریوسو	ایضا	وینس کے شمال		خاص شہر هی
یوڈین	ایضا	وینس کے شمال و مشرق		قدیم شہر هی۔
وینس	ایضا	کہاڑي وینس	۱۱۰۰۰۰	۸۰ خورد خورد ٹاپو پر مشتمل هی اور آمدورفت کے واسطے ۳۶۰ پل هیں
پاڈووا	ایضا	وینس کے مغرب	۵۲۰۰۰	مشہور مدرسه هی

تریورا	پوپ کے بو کے ایک ماتحت سوتے پر			خاص شہر هی
ریونا	ایضا	مشرق		رومي آخري دارالسلطنت هی
بولوکنا	ایضا	رینو	۷۵۰۰۰	سنه ۱۱۱۹ ع میں ایک عظیم مدرسه بنایا گیا
فلورنس	تسکني	آرنو	۱۱۹۰۰۰	یہاں کے عجایب خانه تمام یورپ میں مشهور هیں
بسیسا	ایضا	آرنو	۲۲۰۰۰	خاص شہر هی
لیورنا	ایضا	بحیرہ شام	۸۵۰۰۰	بندر عظیم هی
لوکا	لوکا	سرحیو	۲۴۰۰۰	تیل سے مشہور هی
سوتاوسیا	پوپ کا ملک	بحیرہ شام		خاص بندر هی
روم	روم	دریاء ٹیبر	۹۰۰۰۰	پوپ کي جگهه اور یہاں ایک گرجه سنت پیٹر نام کا هی جو تمام گرجوں سے بڑا

انکونا	ایضا	دریاء ایکوس	۳۵۰۰۰	خاص بندر اور تجارت اور مشرق میں ایک مشہور قلعہ ہے
لورٹا	ایضا	بحیرہ آڈریاٹک		یہاں بی بی مریم کی ایک زیارت گاہ ہے
اوربینا	ایضا		۰	ایہل صاحب مصور کا مولد ہے
گوبٹا	نیپلس	بحیرہ شام مغرب		یہاں ایک راس پر مضبوط قلعہ ہے
نیپلس	ایضا	ایضا	۴۱۸۰۰۰	دارالسلطنت کارخانہ اور تجارت سے مشہور ہے
سیلرنو	ایضا	ایضا		خاص شہر ہے
ٹارنٹو	ایضا	جنوب	۱۹۰۰۰	بہت خراب بندر سے مشہور ہے
ریگیو	ایضا	جنوب		قدرے تجارت سے مشہور ہے
مسینا	سسلی	آبناء مسینا	۵۰۰۰۰	تجارت سے مشہور ہے

کیسٹنڈیا	ایضا	مشرق	۵۰۰۱۰	خوبصورت اور ریشم کے کارخانہ سے مشہور ھی
سیریکسی	ایضا	مشرق	۱۵۰۰۰۰	یہہ شہر ۷۳۶ برس قبل مسیح کے آباد ھوا قبل ۸۰۰۰۰۰
گرجنٹ	ایضا	جنوب	۱۴۰۰۰	گندھک کی تجارت سے مشہور ھی
مارسیلان	سسلی	مغرب	۲۱۰۰۰	وین سے مشہور ھی
پیارمو	ایضا	شمال	۱۷۰۰۰۰	مدرسہ اور تجارت سے مشہور ھی
کومو	اسٹریا	جھیل کومو	۰	بہت خوبصورت شہر ھی
پیروگیا	پوپ کا ملک	دریاء تیبیر کے مغرب	۳۰۰۰۰	خاص شہر ھی
ویلٹیی	مالٹا	جزیرہ مالٹا	۵۰۰۰۰	سنہ ۱۸۰۰ ع میں انگریزوں کے قبضہ میں آیا مضبوط قلعہ سے مشہور ھی
اتھنس	یونان	خلیج ایجینا	۳۰۰۰۰	دارالسلطنت قدیم سے مشہور

لیدنو	ایضا	خلیج الپنٹو		بندر هی
لوبلیا	ایضا	کہاڑي کور		پیشتر بہت بڑا شہر تھا
کردتھہ	ایضا	جنوب	۱۴۰۰۰۰	خاص بندر هی
آرگس	ایضا	جنوب		یونان میں سب سے قدیم شہر هی
ٹرپولٹزا	ایضا	موریا	۲۰۰۰۰	سنه ۱۸۲۸ ع میں پرانه شہرپر آباد هوا
اسپارٹا	ایضا	موریا		پہلے سوا اتھنس کے بہت مشهور تھا
هرموپولس	جزیره لسبرس لسبوس		۳۰۰۰۰۰	بڑي تجارت سے مشهور هی
کارفو	یوناني کارفو ٹاپو		۱۸۰۰۰	مضبوط قلعه سے مشهور هی
زنٹي	ایضا	زنٹي		کشمش کی تجارت سے مشهور هی
کسٹنٹنوبل	ترکي	برسپرس	۶۵۰۰۰۰	دارالسلطنت بندر باهر سے خوشنما مگر اندر میلا
گلي پلي	ترکي	هلسپانٹ	۵۰۰۰۰	بندر اور قلعه سے مشهور هی

ادریانوپل	ایضا	بربفه	۱۲۰۰۰۰	پہلے دارالسلطنت تہا چند قسم کے کارخانہ اور تجارت سے مشہور ھی
لپوپل	ایضا	یربفه	۶۰۰۰۰	چند قسم کے کارخانہ اور تجارت سے مشہور ھی
سیلانوکي	ایضا	کہاڑي سالونو کي	۷۰۰۰۰	خاص بندر اور تجارت سے مشہور ھی
سیرس	ایضا	کہاڑي سالودو کي	۳۰۰۰۰	تماکو اور روئي کي تجارت سے مشہور ھی
ترسا	ایضا	سالمبربه	۲۵۰۰۰	خاص شہر ھی
ستوتاري	ایضا	مغرب		قدیم شہر ھی
بسفاسرا	ایضا	مغرب	۶۵۰۰۰	بڑي تجارت سے مشہور ھی
بلگریدا	ایضا	ڈونن		مشہور قلعه ھی
وڈن	ایضا	ڈودن		قلعه سے مشہور ھی
سستریه	ایضا	ڈونن		قلعه سے مشہور ھی
سوفایه	بلکاریین	ڈونن	۵۰۰۰۰	خاص شہر ھی
ورنه	ایضا	بحیرہ اسود		بندر عظیم ھی

شماله	ایضا	ڈونن		قلعه تین دفعه روسی فوج نے محصور کیا لیکن فایده نه هوا
بکہرست	والکییا	بحیرہ اسود	۱۳۰۰۰۰	خاص شہر مگر غلیظ رهتا هی
ڈسمي	مالڈو	بحیرہ اسود	۶۰۰۰۰	خاص شہر هی
ڈبرل	ایضا	بحیرہ اسود	۳۰۰۰۰	غله کی تجارت سے مشہور هی
اسمیل	ایضا	دریاء ڈنوب کے مہانه پر	۵۰۰۰۰	مضبوط قلعه اور خاص شہر هی

اتهائیسواں باب

خاص برٹن کلاں کے بیان میں ٭

پہلي فصل

انگلنڈ کي حدود اور اُسکے عرض و طول اور رقبه اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ٭

انگلنڈ کي شمالي حد کوهک چیویٹ اور جنوبي حد آبناء برٹش اور مشرقی حد بحیرہ جرمن اور مغربي حد بحیرہ ایرلنڈ هی انگلنڈ کا طول بروک سے البنس تک یعنے شمال و جنوب تین سو دسته

میل هی اور عرض لینزاینڈ سے نارتھہ فورلنڈ تک جو ملک کنٹ
کے نزدیک هی یعنے جنوبي حصه کا عرض مغرب سے مشرق تک
تین سو بیس میل هی اور سنٹ ڈیورنس سے جو بیمبرگ میں
هی لوئیس ڈاوٹ تک جو سفک کے پاس هی یعنے درمیاني
حصه کا عرض مغرب سے مشرق تک تین سو میل هی اور دورڈلنگٹن
کي کهاڑي سے لنکسٹر کي کهاڑي تک یعنے مشرق و مغرب ایک
سو دس میل هی اور فورتهه سالوئے سے ٹئین موتهه تک یعنے
شمالي حصه کا عرض مغرب سے مشرق چوبستهه میل هی انگلند
معه ویلس کا رقبه ستاون هزار آٹهه سو تیره مربع میل هی اور
باشندے شمار میں ایک کروڑ اٹهاسي لاکهه ستائیس هزار
چهه سو دو هیں *

دوسري فصل

انگلنڈ و ویلس کي تقسیم باون حصه میں اور هر ایک حصه کے رقبه
اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ⊙

انگلنڈ باون حصه میں منقسم هوا * پہلا حصه انگلسی اسکا رقبه
ایک لاکهه ترانوے هزار چار سو ترپن مربع میل هی اور باشندے
ستاون هزار تین سو ستائیس هیں * دوسرا حصه بیڈفورڈ اسکا رقبه

دو لاکھہ پچانوے هزار پانچ سو بیاسي مربع میل هی اور باشندے ایک لاکھہ چوبیس هزار چار سو آٹھتر هیں * تیسرا حصہ بارکس اسکا رقبہ چار لاکھہ اکیاون هزار چالیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکھہ ستر هزار بیاسٹھہ هیں * چوتھا حصہ بربکانوک اسکا رقبہ چار لاکھہ ساٹھہ هزار ایک سو اٹھاون مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایکسٹھہ هزار چار سو چوهتر هیں * پانچواں حصہ بکنگھم اسکا رقبہ چار لاکھہ چھیاسٹھہ هزار نو سو بتیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکھہ ترسٹھہ هزار سات سو تیئس هیں * چھٹواں حصہ کارما تہین اسکا رقبہ چھہ لاکھہ چھہ هزار تین سو اکتیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکھہ ترسٹھہ هزار چھہ سو بتیس هیں * ساتواں حصہ کارناررن اسکا رقبہ تین لاکھہ ستر هزار نو سو نہتر مربع میل هی اور باشندے شمار میں ستاسي هزار آٹھہ سو ستر هیں * آٹھواں حصہ کمبوج اسکا رقبہ پانچ لاکھہ تیئس هزار آٹھہ سو ایکسٹھہ مربع میل هی اور باشندے ایک لاکھہ بچاسي هزار چار سو پانچ هیں * نواں حصہ کارڈیگن اسکا رقبہ چار لاکھہ تینتالیس هزار تین سو ستاسي مربع میل هی اور باشندے شمار میں ستر هزار سات سو چھیانوے هیں * دسواں حصہ چسٹر اسکا رقبہ سات لاکھہ سات هزار اٹھتر مربع میل هی اور باشندے شمار میں چار لاکھہ بچپن هزار سات سو پچیس هیں * گیارهواں حصہ کارنوال اسکا رقبہ آٹھہ لاکھہ تہتر هزار چھہ سو مربع میل هی اور باشندے شمار میں تین لاکھہ

چھپن هزار پانچ سو آٹھاون هیں * بارهواں حصه کمبرلنڈ اسکا رقبه دس لاکهه ایک هزار دو سو تہتر مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکهه پچانوے هزار چار سو بانوے هیں * تیرهواں حصه ڈینبائی اسکا رقبه تین لاکهه چهیاسي هزار باون مربع میل هی اور باشندے شمار میں بانوے هزار پانچ سو تراسي هیں * چودهواں حصه ڈربي اسکا رقبه چهه لاکهه اٹهاون هزار آٹهه سو تین مربع میل هی اور باشندے شمار میں دو لاکهه چهیانوے هزار چوراسي هیں * پندرهواں حصه ڈیوین اسکا رقبه سوله لاکهه ستاون هزار ایک سو آسي مربع میل هی اور باشندے شمار میں پانچ لاکهه ستسٹهه هزار اٹهانوے هیں * سولهواں حصه ڈارسٹ اسکا رقبه چهه لاکهه تئیس هزار پچیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکهه چوراسي هزار دو سو سات هیں * سترهواں حصه ڈرهم اسکا رقبه چهه لاکهه بائیس هزار چار سو چهتر مربع میل هی اور باشندے شمار میں تین لاکهه نوے هزار نو سو ستانوے هیں * آٹهارهواں حصه اسکس اسکا رقبه دس لاکهه ساٹهه هزار چار سو اٹسٹهه مربع میل هی اور باشندے شمار میں تین لاکهه آنہتر هزار تین سو آٹهاره هیں * اونیسواں حصه فلنٹ اسکا رقبه ایک لاکهه چوراسي هزار نو سو پانچ مربع میل هی اور باشندے شمار میں اڑهسٹهه هزار ایک سو چهپن هیں * بیسواں حصه گلیمورگین اسکا رقبه پانچ لاکهه سینتالیس هزار چار سو چورانوے مربع میل هی

اور باشندے شمار میں چار لاکھہ آٹھارہ ہزار آٹھہ سو پانچ هیں * اِکیسواں حصہ همپسفیر اسکا رقبہ دس لاکھہ ستر هزار دو سو سولہ مربع میل هی اور باشندے شمار میں چار لاکھہ پانچ هزار تین سو ستر هیں * بائیسواں حصہ سنیار فورت اسکا رقبہ پانچ لاکھہ چونتیس هزار آٹھہ سو تیئس مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکھہ پندرہ هزار چار سو نواسي هیں * تیئسواں حصہ هت فورت اِسکا رقبہ تین لاکھہ اکیانوے هزار ایک سو اکتالیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکھہ ستسٹھہ هزار دو سو آٹھانوے هیں * چوبیسواں حصہ نتہنگٹن اسکا رقبہ دو لاکھہ تیس هزار آٹھہ سو پینسٹھہ مربع میل هی اور باشندے شمار میں چوسٹھہ هزار ایک سوتراسي هیں * پچیسواں حصہ کینٹ اسکا رقبہ دس لاکھہ اکتالیس هزار چار سو آٹھاسي مربع میل هی اور باشندے شمار میں چھہ لاکھہ پندرہ هزار سات سو چھیاسٹھہ هیں * چھبیسواں حصہ لنکسٹر اِسکا رقبہ بارہ لاکھہ اُنیس هزار دو سو ایکیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں بیس لاکھہ اکتیس هزار دو سو چھتیس هیں * ستائیسواں حصہ لیسٹر اسکا رقبہ پانچ لاکھہ چودہ هزار ایک سو چوسٹھہ مربع میل هی اور باشندے شمار میں دو لاکھہ تیس هزار تین سو آٹھہ هیں * آٹھائیسواں حصہ لنکن اسکا رقبہ سترہ لاکھہ چھتر هزار سات سو اڑھتیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں چار لاکھہ سات هزار دو سو بائیس هیں * اُنتیسواں حصہ مرلومانتہ اسکا رقبہ تین لاکھہ پچاسي هزار دوسو

اکیانوے مربع میل هی اور باشندے شمار میں اڑھتیس هزار
آٹهه سو تینتالیس هیں * تیسواں حصه میڈل سکس اسکا رقبه
ایک لاکهه اسي هزار ایک سو اڑهسٹهه مربع میل هی اور باشندے
شمار میں آٹهاره لاکهه چهیاسی هزار پانچ سو چهتر هیں * ایکتیسواں
حصه مونمسته اسکا رقبه تین لاکهه انسٹهه هزار تین سو ننانوے
مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکهه ستاون هزار چار
سو آٹهاره هیں * بتیسواں حصه مونٹ گومري اسکا رقبه چار لاکهه
تراسي هزار تین سو تیئس مربع میل هی اور باشندے شمار میں
ستسٹهه هزار تین سو بیتیس هیں * تیتیسواں حصه نارفوکهه اسکا
رقبه تیره لاکهه چون هزار تین سو ایک مربع میل هی اور باشندے
شمار میں چار لاکهه بیالیس هزار سات سو چوده هیں * چوتیسواں
حصه نارتهه امٹن اسکا رقبه چهه لاکهه تیس هزار تین سو آٹهاون
مربع میل هی اور باشندے شمار میں دو لاکهه باره هزار تین سو
اسي هیں * پینتیسواں حصه نارتهمبرلنڈ اسکا رقبه باره لاکهه
اڑتالیس هزار دو سو ننانوے مربع میل هی اور باشندے شمار میں
تین لاکهه تین هزار پانچ سو اڑهسٹهه هیں * چهتیسواں حصه ناٹنگهم
اسکا رقبه پانچ لاکهه چهبیس هزار چهتر مربع میل هی اور باشندے
شمار میں تین لاکهه ستر هزار چار سو ستائیس هیں * سینتیسواں
حصه اکسفورڈ اسکا رقبه چار لاکهه بهتر هزار آٹهه سو ستاسي مربع
میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکهه ستر هزار چار سو
انتالیس هیں * اڑتیسواں حصه سمپورک اسکا رقبه چار لاکهه

ایک هزار چهه سو اکیانوے مربع میل هی اور باشندے شمار
میں چورانوے هزار ایک سو چالیس هیں * اُنتالیسواں حصه
ریڈنور اسکا رقبه دو لاکهه بہتر هزار ایک سو آٹهانوے مربع میل هی
اور باشندے شمار میں چوبیس هزار سات سو سوله هیں *
چالیسواں حصه ریٹلنڈ اسکا رقبه پچانوے هزار آٹهه سو پانچ مربع
میل هی اور باشندے شمار میں بائیس هزار نو سو تراسي هیں
* اکتالیسواں حصه سیلاپ اسکا رقبه آٹهه لاکهه چهبیس هزار بچپن
مربع میل هی اور باشندے شمار میں دو لاکهه اُنتیس هزار تین
سو اکتالیس هیں * بیالیسواں حصه سمرسٹه اسکا رقبه دس لاکهه
سینتالیس هزار دو سو بیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں
چار لاکهه تینتالیس هزار نو سو سوله هیں * تینتالیسواں حصه
اسٹیف فورڈ اسکا رقبه سات لاکهه آٹهائیس هزار چار سو اڑهسٹهه
مربع میل هی اور باشندے شمار میں چهه لاکهه آٹهه هزار سات
سو سوله هیں * چوالیسواں حصه اسفاک اسکا رقبه نو لاکهه
سینتالیس هزار چهه سو اکیاسي مربع میل هی اور باشندے شمار
میں تین لاکهه سینتیس هزار دو سو پندره هیں * پینتالیسواں
حصه سري اسکا رقبه چار لاکهه آٹهتر هزار سات سو بانوے مربع
میل هی اور باشندے شمار میں چهه لاکهه تراسي هزار بیاسي
هیں * چهیالیسواں حصه سسکس اسکا رقبه نو لاکهه چونتیس
هزار آٹهه سو اکیاون مربع میل هی اور باشندے تین لاکهه چهتیس
هزار آٹهه سو چوالیس هیں * سینتالیسواں حصه واروک اسکا رقبه

انیس لاکھہ ترسٹھہ ہزار نو سو چھیالیس مربع میل ھی اور باشندے شمار میں چار لاکھہ پچھتر ہزار تیرہ ھیں • اڑتالیسواں حصہ ویسٹمیورلنڈ اسکا رقبہ چار لاکھہ بچاسي ہزار چار سو بتیس مربع میل ھی اور باشندے شمار میں آٹھاون ہزار دو سو ستاسي ھیں • انچاسواں حصہ ویلٹس اسکا رقبہ آٹھہ لاکھہ بینسٹھہ ہزار دانوے مربع میل ھی اور باشندے شمار میں دو لاکھہ چون ہزار دو سو اکیس ھیں • پچاسواں حصہ وارسسٹر اسکا رقبہ چار لاکھہ بہتر ہزار ایک سو بینسٹھہ مربع میل ھی اور باشندے شمار میں دو لاکھہ چہتر ہزار نو سو چھبیس ھیں • اکیاونواں حصہ یارک اسکا رقبہ اڑتیس لاکھہ آڑتیس ہزار دو سو چھیاسي مربع میل ھی اور باشندے شمار میں سترہ لاکھہ ستانوے ہزار نو سو پچانوے ھیں • باونواں حصہ گلاسٹر اسکا رقبہ اسي لاکھہ پانچ ہزار ایک سو دو مربع میل ھی اور باشندے شمار میں چار لاکھہ آٹھاون ہزار آٹھہ سو پانچ ھیں •

تیسري فصل

اسکاتلند کي حدود اور اس کي عرض و طول اور رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ∗

اسکاتلند کي مشرقي حد بحیرہ جرمن اور جنوبي حد چیویت کوهک اور مغربي و شمالي حد بحر ظلمات ھی اسکاتلند کا طول

ڈنسٹ ھیڈ سے مل آف گلاوے تک یعنے شمال و جنوب دو سو چوراسي میل ھی اور عرض بچاپیسن سے جو ارڈن شہر کے نزدیک ھی راس شر شہر کے مغربي نوک تک یعنے شم لي حصہ کا عرض مشرق و مغرب ایک سو پچاس میل ھی اور فورتھہ آف فورتھہ سے فرتھہ آف کلیڈ تک یعنے جنوبي حصہ کا عرض مشرق و مغرب تیس میل ھی اسکاٹلنڈ کا رقبہ اکتیس ھزار تین سو چوبیس مربع میل ھی اور باشندے شمار میں اٹھائیس لاکھہ اٹھاسي ھزار سات سو بیالیس ھیں *

چوتھي فصل

اسکاٹلنڈ کي تقسیم بتیس حصہ میں اور ھر ایک حصہ کے رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ◎

اسکاٹ لنڈ بتیس حصہ میں منقسم ھوا * پہلا حصہ ارڈین اس کا رقبہ بارہ لاکھہ ساتھہ ھزار چھہ سو پچیس مربع میل ھی اور باشندے شمار میں دو لاکھہ بارہ ھزار بتیس ھیں * دوسرا حصہ ارگیل اس کا رقبہ چوبیس لاکھہ تراسي ھزار ایک سو چوبیس مربع میل ھی اور باشندے شمار میں نواسي ھزار دو سو

اٹھانوے ہیں * تیسرا حصہ آیر اِس کا رقبہ چھہ لاکہہ پچاس هزار ایک سو چھپن مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکہہ نواسي هزار آٹھہ سو اٹھاون هیں * چوتھا حصہ بلدف اس کا رقبہ چار لاکہہ اٹتالیس هزار دو سو آئیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں چون هزار ایک سو اکہتر هیں * پانچواں حصہ بوویک اِس کا رقبہ تین لاکہہ نو هزار تین سو پچہتر مربع میل هی اور باشندے شمار میں چھتیس هزار دو سو ستانوے هیں * چھٹواں حصہ بیوٹ اِس کا رقبہ ایک لاکہہ نو هزار تین سو پچہتر مربع میل هی اور باشندے شمار میں سولہ هزار چھہ سو آٹھہ هیں * ساتواں حصہ کیتھنس اِس کا رقبہ چار لاکہہ چھپن هزار سات سو آٹھہ مربع میل هی اور باشندے شمار میں اڑتیس هزار سات سو نو هیں * آٹھواں حصہ کایکلمین اِس کا رقبہ آٹھتیس هزار سات سو چوالیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں بائیس هزار نو سو اکیاون هیں * نواں حصہ ڈمبارٹن اِس کا رقبہ ایک لاکہہ نواسي هزار آٹھہ سو چوالیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں پینتالیس هزار ایک سو تین هیں * دسواں حصہ ڈمفریس اِس کا رقبہ سات لاکہہ بائیس هزار آٹھہ سو تیرہ مربع میل هی اور باشندے شمار میں اٹہتر هزار ایک سو تیئس هیں * گیارھواں حصہ ایڈنبرگ اِسکا رقبہ دو لاکہہ چون هزار تین سو مربع میل هی اور باشندے شمار میں دو لاکہہ اٹھاسٹھہ هزار چار

سو بیدتیس هیں * بارهواں حصه ایلگین یا مرے اسکا رقبه تین
لاکهه چالیس هزار مربع میل هی اور باشندے شمار میں اڑهتیس
هزار نو سو آٹهه هیں * تیرهواں حصه فیف اِس کا رقبه تین
لاکهه بائیس هزار اکیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں
ایک لاکهه تریں هزار پانچ سو چهیالیس هیں * چودهواں حصه
دورفار اِس کا رقبه پانچ لاکهه اڑهسٹهه هزار سات سو بچاس مربع
میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکهه اکیانوے هزار دو سو
چوسٹهه هیں * پندرهواں حصه هیڈینگٹن اِسکا رقبه ایک لاکهه
بچاسي هزار نو سو سینتیس مربع میل هی اور باشندے شمار
میں چهتیس هزار تین سو چهیاسي هیں * سولهواں حصه
اِدورنس اِس کا رقبه ستائیس لاکهه تیئس هزار پانچ سو دس مربع
میل هی اور باشندے شمار میں چهیانوے هزار پانچ سو هیں *
سترهواں حصه کنکارڈن اِس کا رقبه دو لاکهه باون هزار دو سو بچاس
مربع میل هی اور باشندے شمار میں چونتیس هزار پانچ سو
اٹهانوے هیں * اٹهارهواں حصه کراس اِس کا رقبه انچاس هزار
پانچ سو اکتیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں آٹهه هزار
نو سو چوبیس هیں * انیسواں حصه کرک گڈبریٹ یا اسٹوارٹري
اس کا رقبه چهه لاکهه دس هزار سات سو چونتیس مربع میل هی
اور باشندے شمار میں تینتالیس هزار ایک سو اکیس هیں *
بیسواں حصه لنارک اِس کا رقبه چهه لاکهه اکتیس هزار سات سو

اُنیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں پانچ لاکهه تیس هزار ایک سو اُنہتر هیں * اکیسواں حصه لین لیتهگو اِس کا رقبه چوستهه هزار تین سو پچہتر مربع میل هی اور باشندے شمار میں تیس هزار ایک سو پینتیس هیں * بائیسواں حصه بیرن اِس کا رقبه ایک لاکهه سینتیس هزار پانچ سو مربع میل هی اور باشندے شمار میں نو هزار نو سو چهپن هیں * تیئسواں حصه ارگنی اور شلدق اس کا رقبه دو لاکهه اَٹهاسی هزار آٹهه سو تہتر مربع میل هی اور باشندے شمار میں باستهه هزار پانچ سو تینتیس هیں * چوبیسواں حصه پیانیز اِس کا رقبه دو لاکهه چهبیس هزار چار سو اٹهاسی مربع میل هی اور باشندے شمار میں دس هزار سات سو اڑهتیس هیں * پچیسواں حصه برتهه اِس کا رقبه اٹهاره لاکهه چوده هزار ترستهه مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکهه اڑهتیس هزار چهه سو سات هیں * چهبیسواں حصه ربنهربو اس کا رقبه ایک لاکهه پچاس مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکهه اکسٹهه هزار اکیانوے هیں * ستائیسواں حصه روس اور کرامٹري اِن کا رقبه بیس لاکهه سوله هزار تین سو پچہتر مربع میل هی اور باشندے شمار میں بیاسي هزار سات سو سات هیں * اٹهائیسواں حصه ارکسبرگ اِسکا رقبه چار لاکهه ساٹهه هزار دو سو اڑهتیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں اکیاون هزار چهه سو بیالیس هیں * اُنتیسواں حصه سیلکرک اِسکا رقبه ایک

لاکهه ستر هزار تین سو تیره مربع میل هی اور باشندے شمار میں نو هزار آتهه سو نو هیں * تیسواں حصه اسڈارلنگ اسکا رقبه دو لاکهه بچانوے هزار آتهه سو پچہتر مربع میل هی اور باشندے شمار میں چہیاسی هزار دو سو سینتیس هیں * کنیسواں حصه سترلنگ اسکا رقبه داره لاکهه سات هزار ایک سو آتهاسی مربع میل هی اور باشندے شمار میں بچیس هزار سات سو ترانوے هیں * ستیسواں حصه وگٹن اسکا رقبه تین لاکهه چہبیس هزار سات سو چہتیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں تینتالیس هزار تین سو نواسی هیں *

پانچویں فصل

ایرلنڈ کي حدود اور اُس کے عرض و طول اور رقبه اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ◎

ایرلنڈ کي شمالی اور مغربي اور جنوبي حد بحر ظلمات اور مشرقي حد بحیرہ ایرش هی ایرلنڈ کا طول میزن هیڈ سے فیرهیڈ تک یعنے شمال و جنوب تین سو پانچ میل هی اور عرض میو کے کنارہ سے ڈون کے کنارہ تک یعنے شمالي حصه کا عرض مغرب و مشرق ایک سو بیاسي میل هی اور گالوے کي کہاڑي سے

ڈبلن کی کہاڑی تک یعنے جنوبی حصہ کا عرض مغرب و مشرق ایک سو دس میل ہی ایرلنڈ کا رقبہ بتیس ہزار پانچ سو تیرہ مربع میل ہی اور باشندے شمار میں پینسٹھہ لاکھہ اکیاون ہزار نو سو ستر ہیں *

چھٹویں فصل

ایرلنڈ کي تقسیم بتیس حصہ میں اور ہر حصہ کے رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں *

ایرلنڈ بتیس حصہ میں منقسم ہوا * پہلا حصہ انٹریم اسکا رقبہ سات لاکھہ باسٹھہ ہزار چار سو ترین مربع میل ہی اور باشندے شمار میں چار لاکھہ باون ہزار پانچ سو چوسٹھہ ہیں * دوسرا حصہ آرما اسکا رقبہ تین لاکھہ آٹھائیس ہزار چہتر مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایک لاکھہ چھیانوے ہزار بچاسی ہیں * تیسرا حصہ کارلو اس کا رقبہ دو لاکھہ اکیس ہزار تین سو بیالیس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں اڑھسٹھہ ہزار اُنسٹھہ ہیں * چوتھا حصہ کیوین اس کا رقبہ چار لاکہہ ستتھر ہزار تین سو ساٹھہ مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایک لاکہہ چوہتر ہزار اکہتر ہیں * پانچواں حصہ کایر اس کا رقبہ آٹہہ

لاکهه ستائیس هزار نو سو چورانوے مربع میل هی اور باشندے
شمار میں دو لاکهه باره هزار چار سو آتهائیس هیں * چهٹواں حصه
ں کا رقبه آتهاره لاکهه چهیالیس هزار تین سو تینتیس
ل هی اور باشندے شمار میں چهه لاکهه آنچاس هزار اکهتر
ساتواں حصه ڈیگل اِسکا رقبه گیاره لاکهه ترانوے هزار چار
لیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں دو لاکهه
ں زار ایک سو ساٹهه هیں * آٹهواں حصه ڈون اِس کا رقبه
چهه لاکهه گیاره هزار نو سو آئیس مربع میل هی اور باشندے
شمار میں تین لاکهه بیس هزار آٹهه سو ستره هیں * نواں حصه
ڈبلن اِس کا رقبه دو لاکهه چهبیس هزار چار سو چوده مربع میل
هی اور باشندے شمار میں چار لاکهه پانچ هزار بانوے هیں *
دسواں حصه فرمنداه اس کا رقبه چار لاکهه ستاون هزار ایک سو
پچانوے مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکهه سوله
هزار سات هیں * گیارهواں حصه کالوے اِس کا رقبه بندره لاکهه
چهیاسٹهه هزار تین سو چون مربع میل هی اور باشندے شمار میں
تین لاکهه اکیس هزار آٹهه سو اکتیس هیں * بارهواں حصه کدری
اِس کا رقبه گیاره لاکهه چهیاسی هزار ایک سو چهبیس مربع میل
هی اور باشندے شمار میں دو لاکهه اڑهتیس هزار دو سو آڑتالیس
هیں * تیرهواں حصه کیلڈر اِس کا رقبه چار لاکهه آٹهاره هزار چار
سو چهتیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں پچانوے هزار

چھہ سو آٹھاسي هیں * چودھواں حصہ کیلکني اِس کا رقبہ پانچ لاکھہ نو هزار سات سو بتیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکھہ آٹھاون هزار سات سو چھیالیس هیں * پندرھواں حصہ کنیگس کونٹي اِس کا رقبہ چار لاکھہ ترانوے هزار نو سو بچاسي مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکھہ بارہ هزار اسي هیں * سولھواں حصہ پیري اِس کا رقبہ تین لاکھہ بانوے هزار تین سو ترسٹھہ مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکھہ گیارہ هزار تین سو اکتالیس هیں * سترھواں حصہ لیمرک اِس کا رقبہ چھہ لاکھہ اسي هزار آٹھہ سو بیالیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں دو لاکھہ باسٹھہ هزار ایک سو چھتیس هیں * اٹھارھواں حصہ لنڈن ڈري اِس کا رقبہ پانچ لاکھہ اٹھارہ هزار پانچ سو پنچانوے مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکھہ اکیانوے هزار آٹھہ سو اڑھسٹھہ هیں * اونیسواں حصہ لانگفورڈ اِس کا رقبہ دو لاکھہ اُنہتر هزار چار سو نو مربع میل هی اور باشندے شمار میں بیاسي هزار تین سو بچاس هیں * بیسواں حصہ لوتھہ اِس کا رقبہ دو لاکھہ ایک هزار نو سو چھہ مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکھہ سات هزار چھہ سو سد ون هیں * اکیسواں حصہ میو اسکا رقبہ تیرہ لاکھہ ترسٹھہ هزار اٹھہ سو بیاسي مربع میل هی اور باشندے شمار میں دو لاکھہ چودھ هزار چھہ سو بارہ هیں * بائیسواں حصہ میتھہ اسکا رقبہ پانچ لاکھہ

اَسّی هزار آٹهه سو ننانوے مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکهه چالیس هزار سات سو بچاس هیں * تیئسواں حصه موناگهن اِسکا رقبه تین لاکهه آٹهه هزار سات سو ستاون مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکهه اکتالیس هزار آٹهه سو تیره هیں * چوبیسواں حصه کوینسکونٹی اِسکا رقبه چار لاکهه چوبیس هزار آٹهه سو چون مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکهه گیاره هزار چهه سو تیئس هیں * پچیسواں حصه راس کامن اسکا رقبه چهه لاکهه سات هزار چهه سو اکیانوے مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکهه تہتر هزار چار سو ستره هیں * چهبیسواں حصه اسلیگو اِسکا رقبه چار لاکهه اکسٹهه هزار سات سو ترپن مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکهه آٹهائیس هزار پانچ سو دس هیں * ستائیسواں حصه ٹپپریري اِسکا رقبه دس لاکهه اکسٹهه هزار سات سو اکتیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں تین لاکهه اکتیس هزار چار سو ستاسي هیں * آٹهائیسواں حصه ٹیرون اِسکا رقبه آٹهه لاکهه چهه هزار چهه سو چالیس مربع میل هی اور باشندے شمار میں دو لاکهه پچپن هزار سات سو چونتیس هیں * اُنتیسواں حصه واٹر فورڈ اِسکا رقبه چار لاکهه اکسٹهه هزار پانچ سو ترپن مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکهه چوسٹهه هزار اکیاون هیں * تیسواں حصه وسٹ میته اِسکا رقبه چار لاکهه ترپن هزار چار سو اڑهسٹهه مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکهه گیاره

هزار چار سو نو هیں * اکتیسواں حصه ویکس نورق اسکا رقبه پانچ لاکهه چہتر هزار پانچ سو آتہاسي مربع میل هی اور باشندے شمار میں ایک لاکهه اسي هزار ایک سو آنسٹه هیں * بتیسواں حصه ویکلو اسکا رقبه پانچ لاکهه ایک سو آتہتر مربع میل هی اور باشندے شمار میں اٹہانوے هزار نو سو اٹہتر هیں *

اُنتیسواں باب

حکومت کے بیان میں ۞

انکلنڈ کي وجهه تسمیه یهه هی که جولیس اگریکولا والے روم نے سنه ۷۸ ع میں اس ملک کو تحت فرمان روم کے کیا بعده قریب چار سو برس کے جب یهه آزاد هوا تو اس جزیره کے شمالي اور جنوبي حصه میں جنکو اسکاتلنڈ اور انگلنڈ کہتے هیں نزاع اوٹها چونکه جنوبي حصه چار سو برس روم کے ماتحت رها اور اس عرصه میں کسي سے زور آزمائي کا اتفاق نه هوا اس سبب سے آس کے باشندے دستورات جنگ وغیره کو بالکل بہول گئے حتی که شمالي حصه والوں کے مقابله کرنے میں عاجز تہے تب ناچار هوکر اهل جرمن سکسن سے طالبگار مدد کے هوئے *

سکسنیوں میں ایک فرقه انگلیز نامے تها سو بعد فتح کے فرقه مذکور نے جنوبي حصه کو اپنے قبضه میں کیا آس وقت سے

اور آنہیں کے نام سے ملک موصوف انگل‌لنڈ کہلایا بعدہ انگلنڈ مشہور ہوا *

انگلنڈ کا پہلا بادشاہ ایگبرٹ تھا جسنے ملک فرانس میں چارلیمانک کے گھر میں تربیت پائي اُس وقت سے سنہ ۱۲۱۵ عیسوي تک شاهان انگلنڈ خود مختار هوتے تھے مگر بادشاہ جان ملقب بلاک لنڈ کے عہد یعنے ۱۹ جولائي سنہ ۱۲۱۵ ع سے وهانکا بادشاہ خود اپني طرف سے خلاف قانون کچھہ کر نہیں سکتا بلکہ آئین کے تابع رهتا هی جنکو بادشاہ یا ملکہ اور امیر کبیر وغیرہ باهم متفق هوکر بناتے هیں *

آنہیں قانون کے موافق باشاہ یا ملکہ کو بہي چلنا ضرور هی چنانچہ اب برٹن کلاں اور ایرلنڈ کي متحد سلطنت جو جناب ملکہ معظمہ کوین وکٹوریہ کے محکوم هی اسي طرح سے انتظام پاتي هی *

دقي املاک یورپ میں بعض جگہہ مستقل بادشاہ هی جیسا کہ ترکستان اور روس اور اسٹریا کے بعضے حصوں پر اور بعض جگہہ جمہور کي سلطنت هی چنانچہ سویٹزرلنڈ میں اور بعض جگہہ امیر کبیر حکومت کرتے هیں جیسا کہ تسکني اور بعضے املاک جرمني میں اور بعض بے قیام و بے ثبات هیں جیسا کہ فرانس اور اٹلي کے درمیاني املاک میں پاپا کي حکومت هی *

تیسواں باب

یورپ کے خاص حاصلات یعنے حیوانات ونباتات و معدنیات اور باشندوں کي خاصیت اور اطوار کے بیان میں ﴿

نام املاک	اشیاء حیواني	اشیاء نباتي	اشیاء معدني	باشندونکي خاصیت اور اطوار
ناروے	چربي مکھن خشک مچھلي	لکڑي یعنے لٹھے	پڈہکري تانبا	مہمان دوست اخلاق نما گستاخ
سویڈن	چربی چمڑا	رال بلاس سن لٹھے	لوھا	خلیق واقف کار زندہ دل
روس	ایضا	ایضا	ایضا	وحشي تھے مگر اب انسانیت حاصل کرتے ھیں
پروشیا		گندم لہسن	نمک	شایق علم
جرمني	آون نمکین گوشت ریشم	پلاس سن تماکو مجیہ چوب وین		سنجیدہ مستقل عالم کاریگر موسقي
ڈنمارک				محنتي صلح کار

ہالینڈ		خشک مچھلی شکر مجیٹھ کاڈ روغن وہیل گرم مصالح	محنتی مگر نفس بخیل
بلجیام	اون	روئی لہسن لوہا کوئلہ	
فرانس	ریشم اونی پارچہ	برانڈی مخمل ظروف شیشہ وین موتی ظروف چینی	خوش محنتی زندہ دل
اسپین	ریشم	وین اخروٹ بادام سنگترا انجیر ادرک	تجارتی کوشش سے معزز نہیں مگر اب متعصب و بے وقوف
پرتگال	ایضا	ایضا	ایضا
سوئٹزرلینڈ		گھڑی کھلونے	بہادر جنگی مگر ٹھیکہ کے سپاہی
اٹلی	ریشم	روغن نباتات سنگ مرمر میوہ	موسیقی شاعر مصور مگر بدکردار
آسٹریا			قوم دول آزادگی پسند
روم	پشم چمڑا	شطرنجی قہوہ انجیر ادویات	متدین جاہل متعصب
یونان			رنگین ادا عقل مکر بے پیر

اکتیسواں باب

یورب کے ملت و مذاهب کے بیان میں ۞

تمام یورب میں بجز ترکي کے جوکہ محمدي هیں باقي سب عیسائي هیں منجملہ اُن کے فرانس اور اسپین اور پرتگال اور اهل اٹالیہ اور بلجیامی اور پولنڈي اور بعضے جنوبي جرمن اور سوئٹزرلنڈ کا ایک حصہ اکثر رومن کاتهلک هیں اور بوںادے اور روسي بهي قریب کاتهلک هیں * باقي تمام اهلِ یورب میں پروٹسٹنٹ هیں *

تمت بالخیر

تاریخ تالیف نیا جغرافیہ از طبع طلباء نارمل اسکول ۞

سنیں جو شایقِ جغرافیہ هوں * کہ هیں عبدالمسیح ایک میرے
اُستاد * نہایت خوش بیاں هیں اور خردمند * جو هووے هم
کلام آدمی وہ هو شاد * بیاں حال زمیں هی یوں تو سب میں *
مگر اس میں بطرز نو هی ایجاد * پہاڑ اور ملک اور صحرا اور

دیر * کئے ھیں سلسلہ بندی سے ارشاد * بخوبی کرچکے ترتیب جسدم * بلا کرتب کیا مجہہ سے یہہ ارشاد * شمیم اِس کی کہو تاریخ ایسی * کہ تا سبکو بخوبی وہ رہے یاد * کہی بہر عیسوی یہہ مینے تاریخ * ہوئی آٹھارہ سو چھہ سٹہ میں ایجاد *

تاریخ دیگر

کیا ھی مولوی صاحب نے تصیف * نیا جغرافیہ جو ھی بہت خوب * پسند خاطر حکام ھی یہہ * حقیقت میں بہت ھی دلکو مرغوب * جو دیکھا ایک نظر سے جسنے ایکبار * وہ بولا دیکھہ کے کیا خوب کیا خوب * مجھے بھی اُسکی تھی تاریخ کی فکر * مسیحی سن جو تہے اسے صبح مطلوب * کہا ہاتف نے مجہہ سے بے سرے ریب * نیا جغرافیہ لکھا کیا خوب *

اشتہار

جس صاحب کو یہہ نیا جغرافیہ خریدنا منظور ہو میڈیکل ہال پریس بنارس میں درخواست کریں اور کوئی اہل مطبع بلا اجازت مولف کے اِس کے چھاپنے کا قصد نفرماویں فقط *

Section 1.
Malaysia.

Section 2.
Australasia. Islands, Rivers and Cities &c.

Section 3.
Australia. Boundaries, length and breath &c.

Section 1.
Polynesia.

CHAPTER 57.
Climate.

CHAPTER 58.
Equator, longitude & latitude, &c.

CHAPTER 59.
Some useful words.

CHAPTER 44.
America. Boundaries, length, area in square miles, population.

Section 1.
North America. Boundaries, length and breadth, area in square miles, population.

Section 2.
South America. Boundaries, length and breath, area in square miles, population.

Section 3.
North America, division, boundaries, area in square miles, population of each division.

Section 4.
South America; division, boundaries, area in square miles, population of each division.

CHAPTER 45.
America. Islands and where situated.

CHAPTER 46.
America. Peninsulas, Capes, and Isthmus.

CHAPTER 47.
America Seas, Bays, Gulfs, and Straits.

CHAPTER 48.
America. Mountains, height of mountains and of peaks, their situation with particulars of their running from north to south or east to west, countries where situated.

CHAPTER 49.
America. Lakes and their area in square miles.

CHAPTER 50.
America. Rivers their length source, and place of emptying themselves, countries through which they flow.

CHAPTER 51.
America. Political division of each Country. Cities, their position and identification in the map, for what each city is celebrated, population.

CHAPTER 52.
Various governments in America

CHAPTER 53.
America. Production of the earth, animal, vegetable, mineral and inhabitants; characteristics.

CHAPTER 54.
America. Religions.

CHAPTER 55.
West Indies.

Section 1.
West Indies. Boundaries, area in square miles, population.

Section 2.
West Indies; area and square miles, population of chief Islands.

Section 3.
Various governments in West Indies.

CHAPTER 56
Oceania.

Section 4.

Scotland. Division into thirty-two parts, area in square miles and population of each division.

Section 5.

Ireland. Boundaries, length and breadth, area in square miles, population.

Section 6.

Ireland. Division first into four parts; second into thirty two parts, area in square miles, and population of each division.

CHAPTER 29.

England. Mode of Government.

CHAPTER 30.

Europe. Production of the earth, animal, vegetable, mineral; and inhabitants; characteristics.

CHAPTER 31.

Europe. Religions.

CHAPTER 32.

Africa. Boundaries, length and breadth, area in square miles and population.

CHAPTER 33.

Africa. Division and subdivision, boundaries, area in square miles and population of each division.

CHAPTER 34.

Africa. Islands, length and breadth, area in square miles of chief Islands and where situated.

CHAPTER 35

Africa. Peninsulas, Capes, and Isthmus.

CHAPTER 36.

Africa. Seas, Bays, Gulfs, and Straits.

CHAPTER 37.

Africa. Mountains, height of Mountains and of peaks, their situation with particulars of their running from north to south or east to west; countries where situated.

CHAPTER 38.

Africa. Lakes, their area in square miles.

CHAPTER 39.

Africa. Rivers their length, source and place of emptying themselves, countries through which they flow.

CHAPTER 40.

Africa. Political division of each Country, Cities, their positions and identification in the map, for what each city is celebrated and population of each division.

CHAPTER 41.

Various Governments in Africa.

CHAPTER 42.

Africa. Production of the earth, animal, vegetable, mineral; and inhabitants; characteristics.

CHAPTER 43.

Africa Religions.

CHAPTER 15.

Non-regulation provinces subsequently acquired by conquest and succession.

Section 1.

Oudh.

Section 2.

Central Provinces, districts of Hydrabad, Martaban and Tanaserim.

CHAPTER 16.

Various Governments in India.

CHAPTER 17.

Asia. Production of the earth, animal, vegetable, mineral; and inhabitants; characteristics.

CHAPTER 18.

Asia. Religions.

CHAPTER 19.

Europe. Boundaries, length and breadth, area in square miles, population.

CHAPTER 20.

Europe. Division and subdivision, boundaries, area in square miles, population of each division.

CHAPTER 21.

Europe. Islands and where situated.

CHAPTER 22.

Europe Peninsulas, Capes, and Isthmus.

CHAPTER 23.

Europe Seas, Bays, Gulfs and Straits.

CHAPTER 24.

Europe. Mountains, height of Mountains and peaks, their situation with particulars of their running from north to south or east to west, countries where situated.

CHAPTER 25.

Europe. Lakes and their area in square miles.

CHAPTER 26.

Europe. Rivers, their length, source and place of emptying themselves; countries through which they flow.

CHAPTER 27.

Europe. Political division of each country; cities, their positions and identification in the map. For what each city is celebrated, population of each.

CHAPTER 28.

Great Britain.

Section 1.

England. Length and breadth boundaries, area in square miles, population.

Section 2.

England. and Wales; division into fifty two parts, area in square miles, and population.

Section 3.

Scotland. Boundaries, length and breadth, area in square miles, population.

CONTENTS.

CHAPTER 1.
Definition of Geographical towns.

CHAPTER 2
Geography. Revolution of the earth, diurnal and annual Motions The four sides of the countries, North South, East and West.

CHAPTER 3.
Division of the globe, extent in square miles; subdivisions, extent in square miles, of each subdivision boundaries of division and subdivisions.

CHAPTER 4.
Great division of Waters and boundaries.

CHAPTER 5.
Asia. Boundaries, length and breadth, area in square miles, population.

CHAPTER 6.
Asia. Division and subdivisions, boundaries, area in square miles, population of each division.

CHAPTER 7.
Asia. Islands, area in square miles of chief islands, and where situated.

CHAPTER 8.
Asia Peninsulas, Capes and Isthmus

CHAPTER 9
Asia. Seas, Bays, Gulfs and Straits.

CHAPTER 10.
Asia. Mountains, height of mountains, and of peaks, their situation with particulars of their running from north to south or east to west, countries where situated.

CHAPTER 11
Asia. Lakes and their area in square miles.

CHAPTER 12.
Asia. Rivers, their length, source, and place of emptying themselves; countries through which they flow.

CHAPTER 13
Asia. Political division of each country, cities, their positions and identification in the map; for what each city is celebrated, population of each division.

CHAPTER 14.
India.

Section 1.
India. Boundaries, length and breadth, area in square miles, population.

Section 2.
Subdivision of India under native Government.

Section 3.
Division under Mahomedan rule.

Section 4.
Division under British government.

2nd.—The extent in square miles of Asia, Europe, Afric America, West Indies and Oceania have been entered as also th population of the first named Continent according to the recen census of 1861, and that of the five last mentioned continents agree ably to the census taken in 1851. But Great Britain to the cens taken in 1857.

3rd.—Length and breadth of all countries, extent in squa miles, division and subdivision, with limits, mode of governmen population of each country and towns thereof in the aggregate distinctly, particulars anent the locality of a town for easy identi cation in the map, for what the different countries and towns a celebrated, length of rivers in miles, their sources and where th empty themselves, countries through which they flow, extent lakes in square miles, height of mountains in feet, length of mou tain chains and their division, other important facts and matte have been incorporated in this book with a copious index

4th.—It is hoped that this book will be found to be of gre use and interest to the readers who will be able to glean from pages a sufficient knowledge of the world and the object Geography.

M. Abdool Masih,

1st Urdu Master, Govt. Normal School,

Fyzabad.

March, 1866.

NEW GEOGRAPHY
IN URDU.

BY

M. ABDUL M'ASIH.

PREFACE.

Of all the works on Geography extant in the Urdu language, none appears to meet the demand of the present state of education; and consequently the want of a complete Geography has long been seriously felt. To supply this desideratum, the present compilation was undertaken and in laying it before the indulgent public, the compiler begs to remark that the information contained in this book has been derived from the best and most modern works on Geography, in the English language* and arranged with great care and accuracy.

---

* Sullivans Geography (large).
Sullivans Geography (small).
Geography of the World
Gazetteer of the World.
Gazetteer of India.
Manual of Geography.
Stewart's Geography.
Geography of India.
Chambers.
American Geography.
Besides from other Geographical works.